

Vol III  
No 17



*Tuesday*  
*5th January, 1954*

**HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY**  
**DEBATES**  
**Official Report**

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN**  
**QUESTIONS AND ANSWERS**

**C O N T E N T S**

	PAGE
L A B II No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded	869—95

*Note* —In this part a star(\*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received



THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands  
(Amendment) Bill, 1953**

*Mr Speaker* Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھا ہوں کہ مجھے نام سامنے کی ضرورت ہے و سروس خود سر  
کے لئے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے اسٹیمپ دنا ہے

سری ایچ ونکٹ رام راؤ (کریم نگر) سپر سیکر .. میں نے تک  
اسٹیمپ سیکس ۵۳ (ی) میں سے کیا ہے لیکن چونکہ میں اسٹیمپ کے لحاظ سے  
کچھ غلط دہمی کا امکان ہے سب سے پہلے میں اس میں کچھ لمبی تبدیل کرنا چاہا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me  
my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert  
ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered  
to two family holdings or below that unless the Government  
provides adequate and necessary financial assistance So as to  
enable the cultivator to conform to the standard of efficient culti-  
vation

*Mr Speaker* That is all right He may proceed with his  
speech

سری ایچ ونکٹ رام راؤ سپر سیکر میں نے ۴ فرم سیکس ۵۳ (ی)  
میں سے کی ہے میں فرم کے پس کرے ہوئے میں نے میں سرٹ کا حوالہ کیا ہے کہ  
اسٹیمپ سیکس ۵۳ (Efficient cultivation) کے نام پر جو وعدہ  
آئندہ سامنے جائے گا ان وعدہ کے بعد وہی ہولڈنگ ور میں سے سچے کی ر میں رکھیں

والوں پر اگر اس قسم کے فود عائد کیے جائیں وہیں لاویا فاسابیل ( Financial ) ادد دی جائے یہ مہری قسم کا مفصلہ ہے جس میں سے ۸ روپے اس لیے پس کیے گئے کہ عام طور پر دو پمیلی ہولڈنگ نا اس سے کم دس رکھیں و لا کسان عرب غلے کھلا ہوا نا زیادہ سے زیادہ مڈل پیرس ( Middle Peasant ) ہوتا ہے اگر اس پر اب بس کسویس کے نام سے فود عائد کیے جائیں تو ان رولس کے تحت جو آئندہ سے والے ہیں اس کو حسب ہدایت پیچ ڈالنے ڈرنیگی دسی ہی کھاد ڈالی پڑنیگی اسی طرح کے حسابات رکھے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اسی عرب کی وجہ سے ان ہدایات و احکامات کی باندی نہ کر سکتا اس طرح مینٹن ( Maintan ) نہ کر سکتا اسی صورت میں اب اسکی دس روپے در عرصہ کر لینگے نا اسکو تصور کر گئے کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے سلیے جب تک اس عرب اور کھلے ہوئے کسان ر اس طرح کی فود عائد کرنے سے نہیں اسکی مالی امداد نہ کریں اسے احکام دیا سبب ہیں یہ کہنا چاہتا ہے کہ جو رولس پہلے ان میں اسے نروولس ( Provisions ) رکھے جاسکے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ بغاوی - دس گروئی سک ناگرو مور لوڈ ( Grow More Food ) دس کے سلسلے میں جو رولس ہیں ان سے دو پمیلی ہولڈنگ سے کم دس رکھیں والوں نے کس حد تک باندہ اٹھانا ان سب رولس سے دھواں کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں نہ مانا ہوں کہ بغاوی - دس گروئی سک ناگرو ور لوڈ کی حواسکاپ ہیں وہ چہر اسکاپ ہیں - لیکن ٹلے ٹلے ریسٹاروں نے ان سے بھا فائدہ اٹھا کر عرب کاسکاپوں کو ان سے محروم رکھا میں کرم نگر کا وہ دس ہاوس کے سامنے رکھا ہوں وہاں اچھے بیج کی قسم کے سلسلے میں کسی ہزار پلے بغاوی دی گئی ہے لیکن دو دس پمیلی ہولڈنگ سے کم دس رکھے والے چہ کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ دس حد اسے ہیں ہیں - دس اسے ہیں کہ اوسط درجہ کاسان آپ کے دس ہیں اسکا اسیلے جسے بھی رولس سے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائد کے لیے ہیں ہوتے ہیں سے عرب اور کھلے ہوئے ملے کو فائدہ پہنچ سکے اسی حالت میں ان پر نہ فود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کھاد استعمال کرو انسٹیکٹو دس ( Efficient Cultivation ) ہو نہ کہنا سک دس ہے میں نہ ہیں کہنا کہ اسکا ہونا چاہیے - لیکن میں کہہ چکا کہ رواج کی برو اس ناں در منحصر ہے کہ حکومت انک پلان کے تحت چلے موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ رکھا جائے تو کاسانوں پر اسے فود آب عائد کر سکتے ہیں ؟ کہ ہم نے کسانوں کو سائنسک ( Scientific ) اور سکول اند ( Technical aid ) پرووڈ ( Provide ) کی ہے ؟ جب ہمارا کہیں کھلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں نہ سمجھتے ہیں فاسر ہوں کہ ان پر کس طرح یہ فود عائد کیے جا رہے ہیں ؟ ان سے مجھے سہ ہے کہ ملے فائدہ کے

عصاں ہوگا ان سود سے سادہ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لیا جائے۔  
ان حالات میں میں آپریٹل جف مسٹر صاحب سے نہ وہی (بیلنگ) کرنا  
ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیٹی کے مسودہ سے جو زمین کی گئی ہیں ان میں بھی اس  
درجہ کنوہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑی اس لیے اس اسٹیمٹ کو قبول کرے ہوئے  
کم سے کم فنانسل ہیلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے  
اگر جف مسٹر صاحب نہ کہیں ہیں کہ آئندہ اس میں میں رولس سے والے ہیں و  
پھر اس حد تک ہی پراویڈن (Provision) یہاں رکھیں میں کوئی امر باع  
نہ ہونا چاہیے بلکہ میں اسٹیمٹ ہوں کہ آپریٹل جف مسٹر مری اس معمولی  
درجہ کو منظور کریں اس لیے میں انی ضرورت نہ کرنا ہوں

*Mr Speaker* It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

*Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao)* I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر میں اسٹیمٹ کے بارے میں صرف دو ہی  
میں عرض کرنا چاہتا ہوں جس سے ۲ کا جو ڈراما ہوا تھا وہ اب ہی عورت کے بعد  
ڈراما کیا گیا تھا اور ۳ سی میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ اب ہی سوچ  
سمجھ کر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لہذا  
۳ سی کے آخری الفاظ سے متعلق حد سبب ظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ سبب ظاہر کیے گئے تھے یہ کہہ گیا کہ ممکن ہے کہ  
اسکا نہ اس پرپس (Interpretation) کیا جائے کہ لہذا  
(Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سے بے بارے میں -  
وہاں ۲ انکر ہیں وہاں ۲ انکر ہیں اور وہاں ۲ انکر ہیں یہ کہہ کر اپنی  
ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جا سکتی ہے یہ ظاہر کیا گیا تھا۔ دراصل پلاننگ  
کمیٹی (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ  
رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ ٹریک اپ (Breakup) سے ہی  
ہو جائے انک اچھے ملاک میں انی اچھی ٹیویس (Cultivation)  
جاری ہے نہ اسکو ٹریک اپ کرنے سے پروڈکس (Production) گرا جائے

و مکمل کے لئے ۱۰ ایک روپرو ( Proviso ) ہے اس سے  
کی گھاس کو جمع کرنے کے لئے ۱۰ اگساں دلائے کے لئے کہ دھر کے ۲ سکر اور  
اودھر کے ۲ سکر لائے جاسکے تو پلاننگ کمیشن کے حرم سے ڈسکس ( discuss )  
کرنے کے بعد وہ ۱۰ ( Add ) کرنے کی جی سے صوبہ کی ہے

شری بی بی دھارما ( دھارما ) — کیا کامپیکٹ ( Compact ) میں جڑ کر دی گئی ہے  
( Contiguous ) یا جڑ کر دی گئی ہے ؟

شری بی بی دھارما ( دھارما ) — جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے  
میں کچھ دی گئی ہے لیکن نہ جڑ کر دی گئی ہے ( Compact Block )  
نہ جڑ کر دی گئی ہے کہ لازمی طور پر بالکل کسبوں ( Contiguous )  
جو جڑ کر دی گئی ہے یا آجائے دی گئی ہے

شری بی بی دھارما — یہ جڑ کر دی گئی ہے یا جڑ کر دی گئی ہے  
جڑ کر دی گئی ہے یا جڑ کر دی گئی ہے ؟

شری بی بی دھارما ( دھارما ) — وہ جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے  
لے کر کہ اس کی جائداد میں جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے  
رہے اور اودھر کچھ رہے کمپیکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔  
میں ( Facility ) کے لفظ سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے  
ایک وہ اس کے لئے ( Explanation ) دے گا کہ جڑ کر دی گئی ہے  
اور دوسری صورت یہ ہے کہ اس کے لئے ( First Proviso ) ہوگا  
سکس ( ) کے لئے رکھا گیا ہے اس کو اوٹ ( Omit ) کیا جائے ۔ اس کی وجہ  
ہے کچھ غلط دہمیاں پیدا ہو گئی ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دو دو ہزاروں  
آئے ہیں اس کی وجہ سے ؟ جلد دو ہزاروں دیکھے گئے تھے اور اصل ڈرافٹ  
( Original draft ) حوالہ ہو رہا اس میں یہ دوہرے صورتیں ہر دو  
( Provide ) کرنے کی صورتیں سمجھی گئی ہیں ایک ہزاروں یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall  
in production the Government or such officer or authority may  
assume the management of the excess land even though the  
cultivation by the landholder is efficient according to the stand  
aids prescribed on payment of compensation according to the  
principles laid down in sub sections (7) and (8)

شری بی بی دھارما ( دھارما ) — کیا جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے  
اس کے لئے ( Explanation ) دے گا کہ جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے  
اس میں یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ان نارسو ( Positive ) لفظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروو ( Proviso ) میں حد مہیا ہوئے کی وجہ سے نہ بتایا گیا ہے کہ اسکا نگیسو اسکت ( Negative Aspect ) کس طرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۔ دوہوں ایک ہی مائد کے پکچرس ( Pictures ) ہیں جہاں مہیوں بالکل مای ہے وہاں اسکو الگ الگ نائے کی ضرورت نہیں ہے کساکٹ لاکس میں مہر انیسٹ کسوس ( Efficient cultivation ) ہو رہی ہے کہ جسکے نکرے کرے سے پروڈکس ( Production ) میں فال ( Fall ) ہوا ہے مہر اسانک صورت کے گورنمنٹ کو مسجسٹ ( Management ) ابروم ( Assume ) کرے کا اہمار ہے ۔ ہی اسکا طلب ہے نارسو ( Positive ) اور نگیسو ( Negative ) دونوں صورتوں کے لیے الگ الگ پرووڈ ( Provide ) کرے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔ مسجہر میں سکو ڈلیٹ ( delete ) کرے کی مہر سس کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں انیسٹ کسوس ہوئے کے ناوجود ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ وہ مہر ۔ طلب تھا کہ میں کا ان انیسٹ کسوس ( Inefficient cultivation ) ہوئے کی صورت میں معاویہ کچھ کم دنا چاہے اور جہاں مہسٹ کسوس ہوئے میں ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ معاویہ کچھ زیادہ دنا چاہے اس وجہ سے مہلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریلڈی ۔ وہ کوسا سیرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کوسے ریسلس ( Principles ) میں ؟

شری بی رام کس راکٹ 1947 Acquisition and Requisition of property Act of اسکا حوالہ دیکر ہم نے نہ پراوہر رکھا تھا لیکن جب یہ مہسٹ سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دہے کی ضرورت نہیں جسکے اس سس کے انکسٹ مہسٹ میں کسوس ( Compensation ) کے طریقہ کو مہسٹ کا گیا ہے و اب اس تراوہرو کو رکھے کی ضرورت ناں نہیں رہی ۔ اب ڈبل تراوہر ( Double Provision ) رکھے کی ضرورت ناں نہیں ہے ۔ اسوجہ سے مہری مہر مہسٹ تراوہرو کو ڈلیٹ ( Delete ) کا چاہے

دوسری مہر نہ ہے کہ Provided further کا ہو تراوہر ہے





కావాలి చెప్పే వట్టె యీ విధముగా ఎందుకు చెప్పారు ? ఇప్పుడు మళ్ళీ మంగళగిరికి వెళ్ళి  
వెంటేడే, ఫారము విధముపై కేసుకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అలా ఎకరాలు, వాలుగుత్తుర  
ఫామిలి హోల్డింగులందే అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకటి దగ్గరకుంటే ఎప్పుడైతే ౨౦  
౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాల్లోపల వాలుగుత్తుర ఫామిలి హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక  
మూడు ఫామిలిహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుండి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౨౦  
ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో కూడు చేపట్టుకుడు యిదే చూస్తే మీరు పెట్టిన ముంపాబుకము  
దానికి కూడా పంబంధం వుంటుంది అక్కడక్కడా శిల్పి వున్నాడూడ మీరు పెట్టిన  
రూపిగ మీరు పెట్టిన రీమిటు బట్టి ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు లేసుకోవలివుంటుంది ౨౦  
ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాల్లోకి నరికేతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం  
పైన కేసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసినా భరితము కక్కన వస్తుందని చెప్పవచ్చును  
కేసుకునే అవకాశము వుందను దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇదే చూస్తే వున్నది లెగిస్లేషన్ ఎలకకు  
కేసినట్లువుండే ఇక్కడ వెంట్రు కమిటీ ఇల్లలు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఇల్లలు పెట్టికేసుక  
వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ ఛూమింజుమునకు చాలుటలేదు నేనుకోరేదేమంటే, నా  
వలనగానే కౌన్సిలర్లకొరము, ఛూమిల్ పంబంధించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు  
ఫామిలి హోల్డింగులు వుండకుండా ౬౪ ఫామిలి హోల్డింగు మార్గమే వుండాలి నొనుకున్నాను  
మూమయూ హైసియల్ చూపించాడో మూడు ఫామిలి హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుండకూడదు  
పంబున ఎక్కువ పండించాలి భయము పెడలేనీ అప్పుడుంటే దాని పై వున్నది పెడలేనీ భయము కలుగు  
తుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలి హోల్డింగులు ఉండకుండా ౬౪ రీమి హోల్డింగును మార్గమే  
వుంటే ఆ విధికొరము చేసుకోవలసినవలన వచ్చుకొనేదని కోరుతూ నా లాఢలు ముఖ్యము చేస్తున్నాను

श्री अमृतराव धारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैंने ३५ मलाज के लिये जो अर्नेडमेंट की है उसमें कुछ गलती हो गयी है। अर्नेडमेंट नंबर १३ में (जे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मैं मन्जूर नहीं करना चाहता हूँ। जिस लिये पहले ही अवेथ्रिड (Withdraw) कर लेता हूँ, और अब बाकी अर्नेडमेंट पर बोलता हूँ। पहले विश्व सत्र है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted उसके बदले यह शर्तका रखने के लिये मैंने अर्नेडमेंट ऐसा किया है "Three times of the Family holding on the local Area concerned" यह अर्नेडमेंट देने की जरूरत विश्वलिये है कि सेक्शन २७ के तहत लैंड सार्ज की वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम करने का अवसर है और विश्व सेक्शन ३५ के तहत यदि गवर्नमेंट अपने मैनेजमेंट में लेव के लिये जमीन रिज्यूम करना चाहती है तो साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के साथ ही कर सकती है। यह कोई ठीक बात नहीं है। लैंड लॉर्ड यदि रिज्यूम करना चाहता है, अपने परजनव कावर्डिनेशन के लिये तो वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम कर सकता है। लेकिन गवर्नमेंट यदि कुछ के मैनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो उसे साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के साथ ही जमीन रिज्यूम करने का अवसर है। जो प्रोटेक्टेड टेन्ट है वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग के साथ साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग की जमीन नहीं खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नहीं कर सकता है। लेकिन लैंड लॉर्ड के पास साझेदार गुना फॉर्मिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गवर्नमेंट यदि जमीन

अवधार करना चाहती है तो उसे साक्षार मुना कमिली होल्डिंग के बाव ही जमीन रिज्यूम करने का अवतार है। बिना लिम बिना यह एक नुसल रह गया है। जसा कि लड लड को टाबिस कमिली होल्डिंग यह परलनल कल्टिवेशन के लिम केना चाहता है तो रिज्यूम करने का अवतार है वसा ही गन्तुनमेंट को भी फिर यह अकिथियट कल्टिवेशन हो या न हो बरी टाबिस रिज्यूम करने का अवतार होना चाहिये। बिनाके अपर पहले अमल होना चाहिये सोनो जगह एक ही प्रिन्सिपल अमलाय करना चाहिये। लड लड जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गन्तुनमेंट अल मनजमट में जमीन लेने के जिय जमीन अवधार करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल वसा नही होना चाहिये। सोनो के लिम बरी कमिली होल्डिंग का ही आपन किया जाता चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अकिथियट कल्टिवेशन हो जिस लिम लड बेंक नही होनी चाहिये। लड अक होती है जिसलिम टनट जमीन खरीद नही सकता है। लेकिन लड लड जमीन रिज्यूम कर सकता है और लड लॉर्ड के लिम तो आप खड कमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड रहे है। क्योंकि गन्तुनमेंट को यदि जमीन अवधार करनी है तो साक्षर र कमिली होल्डिंग के पहले नही कर सकती है। अकलय का जो बस आ रहा है मेरा मुसके बारे में यह कहना है कि अकलय का सवाल यहा पया ही नही होता है। बिना लिम में समझता है कि सिलिल के सिलिल में (There should be fast Rules) और मुस सिलिल के अपर की जो लड होगी वह गन्तुनमेंट को रिज्यूम करनी चाहिये। बिना ही यह बरी कमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लड लड को जमीन रिज्यूम करने का अवतार दिया गया है। लेकिन प्रोटक्ल टनट के बल रिज्यूमशन और गन्तुनमेंट जैसे सोनो अवधार रल गय है। रिज्यूमशन (Resumption) बार गन्तुनमेंट (Assumption) यह सोनो अवधार रल गय है यह सुपरफ्लुअस ( Superfluous ) है। जिस लिम गन्तुनमेंट को जो बरी कमिली होल्डिंग से अपर की जमीन हो मुने अकिथियट मनजमट में लेने के लिम रिज्यूमशन का जो बलान है मुस के तहत अकिथियट केना चाहिये।

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی ڈی ڈیسلمک (مہرکون عام) مسراسکر اسکلار س  
مرے دو اسلمس میں ہیں سمجھا ہوں کہ جملے اسلمٹ کے ایک حوکو  
مور ب دی ل (Mover of the Bill) نے سلم کرلئے کلار (۲۲) میں مری حو  
اسلمٹ ہے وہ نہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(a) Omit the first proviso

حاجہ اس کو اپوں نے اپنی نرم (۵) میں سلم کرلئے مری دوسری نرم ۵

۵

(n) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگریٹ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کے حد کی ہی رہیں حکومت اپنے مسجٹ ( Management ) میں لے گی نہ جو حد معرکتگی ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ جب زیادہ ہے اس جانب سے جو تربت آج تک پس کی جا رہی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں نظر رکھنا کہ کسی صورت میں نہیں ہولڈنگ کے بعد کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں احادی حاصل اور وہ ڈسٹریبیوٹ ( Distribute ) ہو جائے گا کہ ہمارا ایک طرف و رجحان ہے کہ فٹلی ہولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو تربت ان میں اور کی رہیں میں ہم یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اس کے تحت تربت میں ساڑھے دو سو انکریج کے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی رہیں اپنے مسجٹ میں لے میں سمجھا ہوں کہ نہ جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے حکومت کے مسجٹ میں رہیں لے کا نا کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) نام کرنے کا نا سی اراضی کو لند لیں سکس (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ تو یہاں ہے ہوگا کہ چونکہ جب تک رہیں اس کے تحت ملے گی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کی جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے ہمارے دو سو انکریج میں حلی جاسکی اور اور کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں جب تک اس کی دوسری حد ہے کہ جس کا کہ ابوں نے اپنی رسم میں تسلیم کر لیا ہے ساڑھے دو سو انکریجے راند میں رکھے والوں کے نام اگر کماٹک بلاک ( Compact block ) میں بھی رہیں ہو و حکومت اس کو اپنے مسجٹ میں ہیں لیگی اور اس کو ہاں ہیں لگائے گی اس لیے جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے جب تک رہیں حکومت کے مسجٹ میں اس کی اس سے صاف طور پر ظاہر ہو جائے ہے کہ حکومت سٹی کے ساتھ لڈ لارڈس سے رہیں حاصل ہیں کرنا چاہی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ رہیں لڈ لیں لوگوں میں تقسیم ہوگی کہ چونکہ اگر حکومت راند میں حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہی ہے نا اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے تو اس حد کو میں فٹلی ہولڈنگ نا دو فٹلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ منصوبہ کہ میں فٹلی ہولڈنگ رکھے والا مسجٹ رجسٹرڈ ( Rich peasant ) ہے اور لڈ لارڈ اس کے بعد ہونا ہے سو آف دی بل نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں رکھے والا مسجٹ لڈ لارڈ کی طرف میں آسکا ہے انسی صورت میں میں سمجھا ہوں کہ میری تربت واجی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے اور اس کے لیے ہی جب ہم براہوں ہمارے ہیں وہیں سمجھا ہوں کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں کو اپنے مسجٹ میں لے کے سٹی موور آف دی بل کو کسی قسم کی ہتھکڑی نہ ہوئی چاہی میری جو تربت ہے جب ہی واجی اور مناسب تربت ہے حکومت کے ساتھ بل کے تحت ایک براہوں نہ رکھا گیا کہ اگر ذاتی رہیں پر کلتویس ( Cultivation ) بہک طور

نہ ہو تو حکومت انسی راضی کو اسے قصہ میں لے لگی لکن جب نہ قانون سہ ہ ع  
میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھانا باوجود اس  
کے کہ وہاں ایک حد معرکہ انگیزی بھی لکن لوگوں نے اسے قصہ میں انسی راضی ر  
رکھی اور وہ زمین اب تک ہالو (Fallow) (ری ہوئے) اب بھی ہم ہی  
خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت اسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا  
بھی وہی اثر ہوئے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا ہے تو پھر حکومت  
کو چاہیے کہ اس عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سچی کے ساتھ حکومت اسے  
مسحطہ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مسحطہ کا ڈھونگ رہا کر لند  
لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لند ایکویٹس ایکٹ (Land Acquisition Act)  
کے لحاظ سے اون کو کمپنس (Compensation) دیا گیا مسحطہ کا  
خرچہ دیا گیا اور یہ سب سہولتیں دیکھیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت  
کے ہر محکمہ میں دینے سے لند لارڈز کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے  
علاوہ زمین کی جو بھوکہ ہے زمین پر لند پریسور (Land pressure) (برہ رعایت)  
اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لند (Surplus land) کو حکومت اسے قصہ میں  
لیکر لند لیس (landless) لوگوں میں تقسیم کر بھی سکتا سو فارسیگ  
(Co operative farming) فام کر بھی نہ مقصد بوزا نہیں ہو سکتا کیونکہ اس  
سے ہر قسم زمین حکومت کو ملے گی اس لیے میں سمجھتا ہوں سری برہم ایک راضی  
اور مناسب برہم ہے دہڑہ عملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دوسوا اکثر زمینوں کے  
قصہ میں چھوڑی جائیگی ہے حکومت اگر اس قسم کی سچی کرے تو وہ ناواقعی چند  
ہوگی

دوسری برہم جو کمپنس کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولنا نہیں  
چاہتا البتہ یہ عرض کروں گا کہ سری برہم کو حکومت مولد کر لے

شری جی سری راملو (سہی) مسٹر اسکرپر آج دفعہ ۲۰ پر بحث ہو رہی  
ہے اس میں جب سے سب کلاؤس (Clauses) لے لیے ہیں جن تک میں چوں کہ  
یہ ایک لمبی سوچی دفعہ ہے اس پر میں جانتا ہوں حالات کا اظہار کریں کم ہے اور  
آئندہ مولد کے لیے بھی ہر طرح سے ناگاہل ہونا ہوگا اسلئے میں اسے ایڈجسٹ کی حد  
تک اسے حالات کو مدنظر کرتے ہوئے نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۲۰) میں میں  
گورنمنٹ نے انسی حد کو فام رکھا ہے کہ اس سے بے سوا اور رسا ہوں تو مالک  
اراضی سے رسا ہونے کی حد فام کی گئی ہے

دفعہ (۲۰) میں لائن (۱) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس  
ماترے چار گونہ سے زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو وہاں سوا ہو یہ لکھا گیا ہے ۔

لئے کے لئے جب سے سود اور سرط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی مکمل  
پہ بسی حکومت ہو سکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی حوصلہ رکھی گئی ہے میں سمجھتا  
ہوں کہ وہ باقاعدہ مول ہے اس قدر کے رکھنے کی وجہ سے میں حالہ ہے کہ کوئی  
رہی حکومت کو ملے وی نہیں ہے مگر حکومت داسمندانہ اور صلح برائے طریقے پر  
رہی حاصل کرنا چاہی ہے وہیں فعلی ہولڈنگ میں کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں  
آنا ہے کی حد تک حد معر کر سکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے معذور ہو و کو  
(Acquire) کر سکتے ہو لکھا گیا ہے کہ کوئی میں معلوم ہوئے  
میں گونہ کو اکواہر کے لئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لئے دفعہ (۴۸) کے  
نہ مولدار درخواست دے سکتا ہے اور کواہر کرنے کی گھا میں رکھی گئی ہے کہیں  
وہیں فعلی ہولڈنگ تک (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ورجب لے  
کا وہ آتا ہے نو ساڑھے چار گونہ سے شروع کریں ہے نہ ماکلے میں دے سود ہے  
میں سے لکر دئے فعلی ہولڈنگ تک حوصلہ ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو  
پہ میں حالہ حسب ساڑھے میں تک رزوم (Resume) کرنے کا حق  
دیا گیا ہے وہ اس کے بعد اکواہر کرنے کا حق دیا جاتا ہے اگر اگر تکثیر  
(Agriculture) تھک میں ہو رہا ہے وہیں فعلی ہولڈنگ سے اور رہا ہے و  
اکواہر کریں و انسی صورت میں بھری میں مل سکتی ہے و ریسرچوس  
(Distribution) کا حد پور ہو سکتا ہے اور نہ کا میں رجحان رہا ہے کہ رادہ  
راندہ میں اکواہر کرنے کے لئے ملی چاہیے مگر حکومت کا بھی میں حالہ ہے و ہر ہارا  
نہ رجحان حکومت کے لئے مددو معاون نام ہو سکتا ہے ہارا منصوبہ ہے کہ راندہ  
مولدار تبدیل ہوں دفعہ (۴۴) میں میں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ سے حوصلہ شروع  
کریں میں چائے اس کے میں فعلی ہولڈنگ سے معذور ہو جائے میں و اکواہر  
کرنے کا کام شروع کر دیں تو مناسب ہے سراط ہو آئے حوصلہ لگے میں لیکن میں سے  
راندہ ہو تو شروع کر دیا جائے وہ آہ کو میں مل سکتی ہے

لا میں (۴) میں کلارائے دفعہ (۴۴) میں میں ایک جب بڑا ہوا ہے رکھا گیا ہے  
اس میں پہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in  
force or any usage or custom or the terms of any contract or grant  
to the contrary the Government or any officer or authority autho-  
rised by the Government may for public purpose, assume  
the management

اس میں نہ لکھا ہے لفظ 'میں' (May) اس میں سرکاری (Discretionary)  
ہے کہ بچنے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں بھری میں ہوا کہ وائی گورنمنٹ  
دفعہ (۴۴) میں کے حساب کام کر سکتی ہیں آہ سراط ہو سکتا ہے میں حسب آہ





Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholders or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے ایسے گروڈنگ ( Girding ) خوددگی ہے جلا رسک ( Rānk ) کو برسو فارسک دو دما گنا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اسطرح گردنڈ سیم رکھا گنا ہے میں نے اپنے اسٹیم میں کہا ہے کہ کو برسو فارسک سیم سے ملے اسکو رکھا جائے و امھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ میں لوگوں کو نسسی کمپس سرٹیکس دے رہا ہے انکا خود برسو ورڈ نا حکومت کے احارے سے برسو ورڈ ملے مع کر رہی ہے اس میں کے بعد جب یہ تک پاس ہو جائیگا اور نافذ ہوگا و لنڈ لارڈ اسی مع کو سر کر کے ہولڈاروں کا گلا گھوسکے + ان مجارے سرٹیکس ہولڈر کو حواسد دلائی گئی تھی وہ بوری ہوئے انکا کتا عمر ہوگا اب تک حولوگ کاسٹ نوگر سر کر کے ہے اگر تکہ حکا برسو ( Profession ) بنا جو اس سے بے نکالنے حاسد انکا حال ہوگا انہیں سرٹیکس دما گنا ہے کہ مجارے میں کی حفاظت کی حاسکی جب اسے ہی نسس ( Petty tenants ) تبدیل ہو جائیگا تو ان کے یہ کا عذاب ہے معی ہو جائیگا اسے لوگوں کو پھر سے سلائے میں نا اسی سہ میں رکھے کو ترجیح دما ہوگا نہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا عاہد ہے کہ اب انہیں ترجیح دیں انکے لئے دفعہ ۴۴ انکے بیوی ہو جائیگا وہ مسطال کی رد میں کو اما سرٹیکس اپنا پسہ اسی میں سب کچھ کھو سہے میں اسکو اپنی زندگی گزارنے کلمے کوئی سپارا نا کوئی امید میں رہی نہ اب کے راج میں ہوئے والا ہے اپنا سہہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کو پھری میں کما کرنا چاہے اسکو و خود موج لکے اب اسے دعووں کا حرجا کرے میں پٹنہ جرو نہیں جس کے لئے دوہ کرے میں حواسٹ ( Oust ) ہوئے والا ہے اس سے حال ہے آ بل لڈراف دی اپورس نے حواسٹ ( حواسٹ ) دی ہے اس پر غور کر کے سہل کچھے ہم تو میں ہی میں مگر وہ اسے اپ کو اس کا بھکدار سمجھے میں انکا حواسٹ تھا نا جسکا اب گلہ کرے ہے یہ کام سہل حواسٹ اس طرح اگر عور کیا جائے تو حکومت پر کوئی فی مقصد میں آسکی حکمے سرٹیکس ختم عور ہے میں جس کے سے ہم عور ہے میں انہیں ترجیح دما چاہے اگر انہیں اب ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھا کہ کوئی نا امیدی ہوگی ہم ہاں انکے سے سے سہے میں ۔ کل یا پرسوں ملے جائے والے میں میں اس پر کیا سہہ حرج عور ہے اس کام کلمے



ایک سیشن جس (Special session) بلانا گا ہے یعنی ایسا معلوم ہوا ہے کہ سیشن میں نہ مل سرفکس میں کو سکا کر کے لوگوں کو روع سے ہائے کسکاروں پر ہی محبت لانے کے لئے منعقد ہوئے ہیں کام کرنے کے ساتھ اس سے اسٹیل پسک لایا گیا ہے جو اب ہم ہونے والی ہے اور جس کے کاسی کوسر (Consequences) ہم ہنگے والے ہیں انہیں ایا ہو کہ اس سے ما تر ہونے والے اس ڈیمو کراسی (Democracy) کے ساتھ ہے ڈیموکریسی سے دو ہوجاں سکس ۴۴ (سی) کے تحت میں ملے کی اسد ہو کم ہی نظر ی ہے مگر جو کچھ بھی میں حاصل ہو وہ سکس ۴۴ اور ۳۸ سے ما تر ہونے والوں کو دھائے میں گلوں کے جو سرفکٹ ہولڈرس (Certificate holders) میں جو ٹسرب (Disturb) ہوجائے میں انہیں ریح دی جائے اصلے میں نے ان دب ولج (In that village) رکھا ہے ۴ میں رہن دما کانگریسی حکومت کرنے ایک داسسد نہ تمام ہوگا اسکے ریلایز اگر اب اپنی سرعی کی یک ہی یک تر رہے رہیں نو باد رکھے کہ ہم دے سے رادہ عوام کی نمادگی کرے میں بعضی سے نہ یک الکیس کا کوسمہ ہے کہ اب دھر سے میں مگر حساب کچھ تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے رباد عوم کی نمادگی کرے میں اگر ہاری وار کو بالذکر کی کوسس کی میں بوا سکا ساتھ ب سوچ سکے میں اسلئے لکے اری سے کام نہ لے رہے میں بروکڈ سس با ملع مع ہوزہائے انکو ریح دھے اور کو پرن فارسیک سوسائسی سے ملے اسکو رکھے کہ جو کچھ ملے ملے تم کو دنا جا گا بمباری سمب سس سرفکٹ گا ہوگا برسور (वसुधैव कुटुम्बकम्) + پوروسہ کرو نہ ہم ری سمب ہے ہم کو اس جمہوریت میں سمب تر نہیں ہے کچھ پوروسہ کرنا پڑتا ہے انہوں نے نہ قربانا ہے میں وہی الفاظ دھرا نا ہوں اگر اب ای ایسی اب پر اڑے رہے تو میں اح کی حکومت کے لیے حوس کا وہ سر دھرا نا ہوں جو ایسا معلوم ہونا ہے کہ اسی موقع کے لئے کہا گیا ہے کہ

دولہا نے نو حد سرب سے ترہ گئے  
گھوڑے کو لاں مار کے سولی نہ ترہ گئے  
ایسا معلوم ہو ہے کہ مالکل کانگریس ولوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

بھی رتنلال کوشا (पाटोवा) — سیکر سر ہوا بھ ریلوٹھ ہ؟

شری سی سرری راملو It is more relevant because اس کلار بھی ہے کہ کہ نا کرنا چاہے کہ ہونا چاہے اس کلار سے تو معلوم میں ہونا اسکے ریلایز امداد ملا دولہا نے تو حوسی میں گھوڑے ترہ گئے کی جائے سولی ترہ گئے یا عوام کو سولی ترہ گڑا دنا میں جو کچھ ہوں یا سوسلسٹ جو کہے میں اگر اسکو گڈا میں سمجھے میں نو اب کو نہ سا ضروری ہے بلکہ اب کی طرف کے لوگ بھی میں کہے میں مگر ٹسلی (Discipline) کی وجہ سے رڈ سے آوار میں انہا سکے

مسٹر ڈی ایسکر آب ریلوٹ ( Relevant ) حوں کہے حو کہو آب  
کہے رے میں موجودہ مسئلہ سے نالکل عمر معلو ہے محدود وٹ کے لحاظ سے میں  
اسکو مناسب ہیں صحیحاً

سری سی سری راملو میں ضروری ناس کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈی ایسکر کہا آب ان کے گاڑوں ( Guardian ) میں حوا میں  
اڈوا میں ( Advice ) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ حوا ہے

*Shri G Sreerenu* All our amendments are in the nature  
of advice (*La ighter*) We do not claim that they should be imple-  
mented If they are

مسٹر ڈی ایسکر آب کہے لیکن کہے کا ہی ایک طریقہ حوا ہے میں ب کے  
آرگوٹس ( Arguments ) کو روکا میں حوا لیکن ب کہے کے طریقے سے  
کہے

سری سی سری راملو دعاب ۴۴ اور ۳۸ کے حوا حو لوگ لٹلن حوا حوا ہے  
انکے لیے ایک حسب کھڑی حوا لیگی میں حکوٹ کو سدہ دیا حوا حوا میں میں اڈ  
دے میں ترجیح دیکر مصب سے حوا حوا ہے اسکے حوا حوا میں اور کوئی مدد میں ہے  
میں اس سے زیادہ بریل ممبرس یا حوا کا وٹ لیا میں حوا

बी रही बी देशपांड —मिस्टर स्पीकर सर मैं बी तरमीन बी बी बूसमें मैं और कुछ  
तरमीन करना चाहता हू। यह किस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to  
be inserted by the clause for the portion beginning with the word  
unless in line 10 and ending with the word management in line  
16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be  
inserted by the clause

बिनाके बाद में बी तरमीन ह। बिनाके बिनाके बान (Italics one) रखा जा  
सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the  
word may in line 4 up to the words payment of compensation  
in line 7 substitute the following—

बान में बिनाके बान बान पड कर बाना ह।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से से लेकर पैमेंट आफ कॉम्पेंसेशन तक जो अवकाश माय हूं मुझे मदद से से अवकाश रखा जाएगा है।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह इटालिक्स टू ( Italics two ) हो जायगी।

बिल सेक्शन ५३ (बी) के बारे में साम तौर पर यह समझा जा रहा है कि मक्सीमम होल्डिंग ( Max mum holding ) कायम किया जाएगा है और जिसके ऊपर की जमीन हुक्मलत सम्पूम (Assume) करवा जाएगा है। यह तब तब हमारे सामने रखा गया है। हुक्मलत का जो यह एक लेजिस्लेशन ( Land Legislation ) है वह जैसे मन पहले कहा एक लाइ के डिफेंसिव में एक डिफेंसिव मेसूर ( Defensive measure ) है। किसानों की सब्जी हुवी म्यूडमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछे हटना पड़ रहा है उसमें किसी तरह कम से कम मुकसान बूटा सकते हैं या ज्यादा से ज्यादा फायदा कमा सकते हैं किसी तरह तब से जिसके पहले का टनली मिल थाया था। और आज का बिल भी किसी वजह से थाया है यह मुझे हायस के सामने रखना है। और किसी पब्लिकूम में म क्वेन किसानों को बहुत रकना जाएगा है।

अब यहां यह कहा गया है कि जो सबस्टेंशियल सब साइज हूं मुझे वो अवकाश है जैसे कि प्लानिंग कमिशन ने अपनी एक पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the r breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टेंशियल सब साइज के बारे में यह तब तब है। और ये इफिशियेंटली (efficiently) काल्टिवेशन गहरी कर रहे हैं जिस सिंगे प्रोडक्शन ( Production ) फिर रहा है। हमसे यह बताया गया है कि सबस्टेंशियल सब साइज ( Substantial land lords ) अच्छी तरह से काल्ट करे जिससे कुछ कल्ल बनाने वाले मूनको अवल में खान की कोशिश की जाय और मुझे कहा था कि थाप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुभार कीजिये

बरात आपकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। जिसी ससबुर को सेवखान ५३ (बे) और (बी) के सहज हबारे सामन रखा गया है। और जिसी के तहत बहा पद फूस बेफिशियन्ट फाल्टीवेक्षण ( efficient cultivation ) के लिये लाय गये बरत के करत अमल में नही जाते तो अंस सूरत में सबस्टन्शियल लैंड लॉन्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि डुकूमल जैसे लैंड लॉन्डन की जमीननाम की जो कि सार्वभार होल्डिंग के अपर है कब लेनी जिसके बारे में कोबी टागिम रिमिट नही बतायी गयी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन ( Planning Commission ) का जो अंक रेकमेन्डेशन ( Recommendation ) है उसमें जिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम ( Assume ) करने का यह जो सेक्शन है उसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेगे। यह जो मैक्सिमम होल्डिंग ( Maximum holding ) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है उसमें पहले तो 'मे' शब्द है। यह नहीं कहा गया है कि लेने ही' बल्कि 'के सकते हैं' ऐसा रखा गया है। यानी यह डुकूमल की मर्यादा पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अंस तारीख को लेनी जिसको डुकूमल मुनासिब समझे। जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हुक्माला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेगे। क्योंकि पहले रूल ( Rules ) बनेंगे, बाव में वे एन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉन्डन कहेंगे कि हमको अब तक बेफिशियन्टली फाल्टीवेक्षण करने का भीका ही नहीं दिया गया। जिसीमें दो बार साल चले जावेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अव्याम में यह सवाल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्सिमम सीलिंग ( Maximum ceiling ) है। मैक्सिमम सीलिंग अंसी को कहा जा सकता है जब अंसेट पाद होते ही सीलिंग के अपर की जमीन क्वलैफाई के फल में आ जाये। जैसा मने हिमालय प्रदेश के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ व सालगुजारी के अपर की जितनी भी जमीन है वह क्वलैफाई के फल में पडते ही जा जायगी। उसको कैसा ऐडजस्ट (Adjust) करेंगे वह बाव का सवाल है। लेकिन ऐसा महा पर कुछ भी नहीं है। यह एक ऐबेनलिस सेक्शन ( Enabling section ) है। डुकूमल बाहे तो सार्वभार होल्डिंग के अपर की जमीन लेनी। लेकिन जैसा मने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नहीं होगा। जिसी बेरी लगने के लिये जो कारण मने बताये हैं उनमें एक और यह भी है कि लोकल ओथॉरिटी ( local authority ) पर यह मुहल्लर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नहीं। यानी यह बहा बडे लैंड लॉन्डन को रीएन्फोर्स ( Re enforce ) करने के लिये रखी गयी है। जिस सेक्शन के जरिये उन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अन्वाम का प्रेशर ( Pressure ) जा रहा है। आप खेती नहीं सुभारेगे तो आपसे जमीन लेकर जुल्मे देनी पड़ेगी। जिसलिये बह्ना में खन्ड रखा गया है, और सारीज भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स ( loopholes ) जिसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड ( Surplus land ) लेना है तो आर्डिनेन्स ( Ordinance ) के जरिये पहले ही यह बाहिर होना चाहिये था कि आबिदा जमीन नहीं लही जा सकती पार्टीशन ( Partitions ) नहीं किये जा सकें, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स ( Substantial landlords ) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ ( dispose off ) करे। मैं बताना चाहता हूँ कि आबिदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट ( Compact ) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है उनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तत्कालीन कर रहे हैं। और ऑर्गेनिक मिनिस्टर कार रेजिड्यू लैंड अवेक्वायिज ने तो जुनको पूरा मौका दिया है। मुन्होने सक्कुल ( Cuculars ) के जरिये हितायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। अब हमारे एक ऑर्गेनिक नॉबर में बताया था कि मलबोबा में जब कि जिस बिल का यह डिस्कशन ( discussion ) हो रहा है, एक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प ( Stamps ) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी सैमिली में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त मिलानी जुबलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में ऐसा नहीं किया गया है कि आपके पास जो अंक्वेटा ( extra ) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और वह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाधुन्स ( Announce ) नहीं करें तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। जिस तरह से जिन लैंड लॉर्डज की कॉम्पैक्ट अेरियाज ( Compact areas ) में जमीन नहीं है उनको अपनी जमीन डिस्पोज आफ करने के लिये या जुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। कॉम्पैक्ट अेरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आबिदा आप एफ़ीसिएन्ट कल्टीवेशन ( Efficient cultivation ) कीजिये और प्रोडक्शन ( Production ) बढाविये। अगर ऐसा मालूम हुआ कि आप ऐसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि जिस सेक्शन ५३ (सी) का खान कैपिटलिस्ट फार्म्स ( Capitalist farms ) बनाने की तय्यारी है। और जिसमें अगर मुलके (अ) और (बी) भी मिला दिये जायें तो बाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कैपिटलिस्ट फार्मिंग ( Capitalist farming ) को हिदुस्तान में तय्यार देना चाहते हैं। मैं हाबुस से पूछना चाहता हूँ कि क्या आप की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुई सी हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं? जिसक साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी विमल्टीज भी है। अम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। जैसी हालत में देशतो के अगर जो बेरोजगारी बढ़ रही है उसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? न यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अकालामी का पेंशन कौनसा है ? कपिट लिस्ट कांमिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप ( Peasant Proprietorship ) है ? जिस वृद्धि से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कौसी सेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा स्थान यह है कि मुल्क में आज सनजते नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है अभी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आबादी को कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिये वेहाली में रोजगारी के ज़रिये पदा करण चाहिये। और वह उसी सन में कर सकते हैं जब कि हम स्थान पीजंट प्रोप्रायटरशिप ( Small peasant Proprietorship ) कायम करने का मौका रखते हैं। मुतवसलत किसान जो घोड़ी की जमीन पर कायल करते अपना पट पालता है, या मालवार किसान जो खुद काका करता है और वो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल किसी रत्ननाला मालवार किसान है उसको हम तरफकी देना चाहते हैं। जिस तरह का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पेंशन का हमारा तसब्बुर है तो हमारा बरोजगारी का सवाल खल हो सकता है। वो जमीन में सरमाया लगान का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अब अबहू जमा होकर बैठा है उसको जिस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। वो जो जफ और कम्पुसिट पार्टी का यह स्थान है कि जिस तरह का तसब्बुर रखते हुये हमको आज मन्नता चाहिये। जिसके बरजस अगर हम यह तसब्बुर रखते हैं कि हमें कपिटलिस्ट कांमिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनजती के लिये, और खेती में लगान के लिये जो कपिटल राय ( Why ) क्या हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुलाकात होना है जिस लिये खेती में सरमाया लगाना जायजा यह कहना चलता है। सब सोच जानते हैं कि बमुकाबले जमीन जिस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मने होता है। बरोजगारी को दूर करना सनजती को बढाना देना, खेती से अत्यायन बढाना जिस के साथ साथ लोगों में जो लैंड हंगर ( Land hunger ) है उसका हल करेगा तो कपिटलिस्ट कांमिंग हमारे यहां किन्तुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से कांमिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना बासान कांमिंग होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक नबी सनजते नहीं बरती ट्रैक्टर प्लोथिंग ( Tractor Ploughing ) कायम नहीं हो सकता। खेतीकरवर बिगटमेंट की तरफ से हमारी धन्ये काय करके कुछ खेतों को आप अच्छा बनाकर बिबाइज तो जिससे यह मसला हल होनेवाला नहीं है। जिस लिये पीजंट प्रोप्रायटरशिप का तसब्बुर हमारे सामने होता चाहिये, और जिस जिस के तहत और प्लानिंग कमीशन के मजदुरों के ज़रिये जो कपिटलिस्ट कांमिंग का तसब्बुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कलामी चलता है। जिससे लैंड प्रेशर ( Land Pressure ) बढनेवाला है, बरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की छान टोटल ( Sum Total ) देखेंगे वो कुछ किसानों से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह में साफ कहना चाहता हूँ। अंक तरफ कपिटलिस्ट कांमिंग और दूसरी तरफ काम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवसलत किसानों की पैदावार का सम टोटल किया जाय तो पाकूम होगा कि बमुकाबले अब प्रोप्रायटरल अकालामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोब्लम काय पड़ेगा। यहां मैं चाहता हूँ कि किसान की मिशाल रखना जरूरी समझता हूँ। सवाल यह नहीं है कि हमें अपने मकसद कायम पट चलता है। हमें किसी भी मुल्क के मकसदकायम पट चलने की जरूरत नहीं है। हमें

जपाने हाहात्त को देखते हुए अपना एक शाका बनाना है। लेकिन जिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंट्स ( Experiments ) हो रहे हैं उनकी तरफ हम आज नज़र से और जून से हम कायदा हाथिल न करें। पिछले तीन साल में चायना न अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह बीच-बीच में प्रोप्रायटरीशिप ही है जिसमें मूलकस्त किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपने खेत में काम करते हैं। यह कहा जा पटन है। जिसकी वजह से गये तीन साल में कहा की पैदावार भी बढ़ी है। बावजूबत के माननीय सदस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढ़ी है तो आप कहा के बाबादमुबार क्यों नहीं रखते। मैं जून से बताया था कि नून १९३९ में चायना की जो पैदावार थी उसके मुकामले में अब कहा की पैदावार १५ फीसद बढ़ गयी है। जिसके सफलीकृत अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हूँ। और यह पीजट प्रोप्रायटरीशिप की वजह से बढ़ी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं उससे पैदावार नहीं बढ़ेगी। आखिर यह सवाल तसब्बुर का है। कैपिटलिस्ट फार्मिंग बनाकर दूसरे देशों की कच्चा माल मोजता है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है। वह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का बाज़ पैटर्न हो गया है उसीकी हमें फायदा रखना है या हमारे मुलक के अंदर जो छोट छोट किसान हैं मूलकस्त किसान हैं, मालदार किसान हैं उनको तरकीब देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा खाना और सनअतो में सरमाया लगाने के खयालों को हल करना है? जिसमें से कौन सा तसब्बुर हमारे मुलक की आज की हालत में मौजू हो सकता है जिसको देखकर हमको आप बचना है। किसी पावरभूमि में जिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शन की तरफ हमें देखना पड़ता है। मुझे यह कहना है कि हम जो अकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं उसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है उसको हम नहीं तोड़ रहे हैं। वह वही साम्राज्यवादी देशों की कच्चा माल देनेवाला और जून से अनाजनामा माल खरीपनेवाला वैसा जिस तरह से हिंदुस्तानका जो एक अकानामिक पैटर्न ( Economic pattern ) है उसमें और जिस लेविस्लेशन के पैटर्न में गया फर्क है? अगर कौन फर्क है तो वह कितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिए जिस लिये अक्सपॉर्ट और इम्पोर्ट के लिहाज़ से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। यह किस तरह से करनी चाहिये इसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। किसी लिहाज़ से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मरफ़द नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने कितना अलग तरीके से रखा जाता। जिसमें मैं ( May ) के बजाय शैल ( Shall ) का लपन रखा जाता तो जिसमें यह गुज़ाजिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है उनको देना जाय और जो एक जगह है उनको कॉम्पैक्ट ( Compact ) कर सके। जब प्रोब्लमन काल ( Fall ) हो रहा है जैसा डिसेना नब सरफ़स ( Surplus ) जमीन लेगे, जैसा मंदा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फल तारीख से तयाम सरफ़स जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। जिसमें जिस तरह से बताया गया है उससे साफ़ जाहिर होता है कि यहाँ कैपिटलिस्ट फार्मिंग ( Capitalist farming ) जानेवाला है। जिससे हमारे कौड़ी सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाज़ा मैंने जो तरकीम रखी है उसमें मैं चाहता हूँ कि मैं के बदले 'घाल' यह शब्द रखा जाय, और यह जैक पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरफ़स जमीन हुकूमत के फन्ने में आ जाय। मुनफ़िन है आप फहे कि जमीन कस्त गैरों नहीं हुआ है जिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मैं तो यह भी सोचता हूँ कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मैं भी काफी जमीन खली जायगी। जिसलिये मैं कहूँगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अंक आदित्य निकाले या किसी में सरसीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रुक अजूम ( Assume ) नहीं की जाती तब तक क्लीअनेशन आफ लैंड ( Alienation of land ) नहीं होना चाहिये और जमीन की किसी पर अंक तरह से हुकूमत डालने चाहिये जिससे हम जो सरफरस जमीन हासिल करना चाहते हैं उसको किसी तरह से न तोड़ा जा सके।

मैं समझता हूँ कि ऑलिय कमिशन की तरफ से हुंकरावाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है उसके लिहाज से किस तरह रखा गया था। मेरा क्या है कि ऑलिय कमिशन का तत्काल ब्रूकर था।

"Unless in the opinion of the Government or such official or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलैस ऑल थिंग प्रोडक्शन ( unless, fall in production ) का तत्काल ब्रूकर नहीं था। मेकानाइज्ड फार्मिंग ( Mechanized farming ) के लिये आप अंक कॉम्पैक्ट अरिया ( Compact area ) रखना चाहते हैं। जिसके मतानुसार क्या होनेवाले हैं? जिससे बेहतरी का जो बेरोजगारी का क्या है वह तो हल नहीं होना चाहता है। जिसलिये यह अलफाज निकाल देना चाहिये। और अगर आप विकास नहीं दे सकते हैं और अगर उस दूर में आपका यह क्या है तो ठीक नहीं। अब कीलिय कि किसी के पास १०० अंक जमीन है और उस जमीन पर कुआ है और जिस कुये से वह साबैचार गुना फॉमिली होलिंग मिलती पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमेशन ( Re-emption ) अंक बेसिक होलिंग ( Basic holding ) कर सकता है। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि क्या आप मिलती जमीन ज्यादा से ज्यादा छोड़नेवाले हैं? क्या आप उसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अंक का प्लॉट ( Plot ) छोड़नेवाले हैं? फॉल थिंग प्रोडक्शन ( Fall in Production ) न हो जिस लिये आप उसे ज्यादा छोड़ना चाहते हैं। यह तो करीब साबैचार गुना फॉमिली होलिंग या रहा है। जिसके माने यह है कि अगर ८०० अंक का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और जिसे रखा भी जायेगा और उसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहां मेकानाइज्ड फॉर्मिंग न होना, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड़े करके तो पैदावार पड़ेगी। जिस लिये बड़े बड़े टुकड़े रखना लाजमी है। अंक तरफ तो लॉज लाइ को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि किस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नहीं है। अगर कुछ जमीन देने का मौका था भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल थिंग प्रोडक्शन ( Fall in Production ) नहीं होना चाहिये। यह बेलकर जमीन दी जायगी और कहा जायेगा। फॉल थिंग प्रोडक्शन न हो जिस लिये हम साबैचार फॉमिली होलिंग छोड़ना चाहते हैं, और बाकी जमीन लगे। मैं यह कहना चाहता हूँ यदि आप चाहते हैं तो फॉल थिंग प्रोडक्शन



तक की जमीन छोड़ सकते हैं। साबेबार पॉलिमी होल्डिंग छोड़ने का तयबंदी ठीक नहीं है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड़ बड़ ओ फार्मर्स है खुदको हात नहीं लगातेवाले है।

अब मैं कंटिग्युअस अरिया ( Contiguous area ) के बारे में कुछ कहना चाहता हूँ।

"Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production."

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है खुदमें किसी हदतक हमने खुश करने की कोशिश की गयी है। लेकिन कॉम्पैक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मैं अभी तो नहीं बता सकता हूँ। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरबम कहते हैं कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते हैं। मैं यह यहाँ साफ कहना चाहता हूँ कि आप हरबम में लैन्ड लॉर्स की तरफ से सोचते हैं और हरबम जूनकी बकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कानों की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिसनरी ( Middle class Peasantry ) की बकालत करते हैं, और आप बड़े बड़े लैन्ड लाडर्स की बकालत करते हैं। हम गरीबीकी बकालत करते हैं जिस लिये जिस लिहाज से हमें यह देना पड़ता है कि जिस कानून का क्या आप निकल रहा है और यह गरीबी के कायदे का है या नहीं। और हम यह देना चाहते हैं कि जिसमें कोई लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबी का नुकसान हो और बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स का नाजायब फायदा जिस कानून से हो। हमें धक है कि यही कॉम्पैक्ट अरिया कर के बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स जिससे फायदा न भुग के।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit."

गवर्नमेंट और जूनकी ब्यूरोक्रेटिक मशिनरी ( Bureaucratic machinery ) जो आज है वह जिस कानून को पाड़े जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और जैज ऑफ की ज्यादा ज़िम्मेदार कर सकती है। जिस लिये इंटरैस्ट और जो गरीब कपातकार है उनके बिदेरेस्ट ( Interest ) को हम सेफगार्ड ( Safeguard ) करना चाहते हैं। प्रोबक्वाड बढ़ान के लिये हम इनके बिदेरेस्ट को मारना नहीं चाहते हैं। और हम अल्टी फूल प्रूफ (I ool pro f) बचाना चाहते हैं।

अब मैं सेलिंग ( Ceiling ) के बारे में कुछ अर्थ करना चाहता हूँ। जब ८०० रुपये की पॉलिमी होल्डिंग रखन का बवाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी मैं किसान कैसे रह सकता हूँ। रिज़र्वेशन के वकत जब हमन कहा कि १ बैसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया ( idea ) क्या है यह वा मैं समझता हूँ लेकिन जिसके बारे में आशिया देखेंगे। और हम देख रहे हैं कि यहाँ पर एक पॉलिमी होल्डिंग से दुगुना बड़ा पड़ाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूँ कि सिर्फ ३६०० रुपये ही वही दरिद्र कुलसे भी ज्यादा खाने साठेपात्र हज़ार एक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुफ़रत किया गया था कुलसे भी खेड गुना से ज्यादा बड़ा हो रहा है। कुलसे देखते ही आपकी सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग ( Family holding ) तो कम नहीं किया है। कुलसे तो आप बढाना चाहते हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये कुलसे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो बाबू का बड़ा है कुलसे तो आपने बड़ा ही छोड़ा है। कुलमें तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साठेचार गुना है। किन्तु कुलसे खेड गुना खाने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते हैं याने ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था कुलसे भी बड़ा बढाकर रखा गया है।

हमारे सामन सरप्लस लैंड ( Surplus land ) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का सवाल है। कुलसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि ऐफिशियेंट कल्टीवेशन ( Efficient cultivation ) के लिये साठेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। यह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फ़िर्त ह कुलसे लिहाज से मैं बता सकता हूँ कि साठेचार गुना फॅमिली होल्डिंग खाने अवेरैज ( Average ) २५०० एकड़ से कम नहीं होना चाहिए। कड़ी कड़ी यह ३००० एकड़ तक भी जा सकती है। ब्लैक कॉटन सॉइल ( Black cotton soil ) और चल्का सॉइल ( Chalka soil ) जो है कुलमें अवेरैज २०० से २५० एकड़ तक होगा। यह फ़िर्त २०० से २५० तक लैरी ( Vary ) होगा। किसी बरमिदाबी बरत में पाटिचान्स भी काफी हैंगे है। जिस बिल में जो मे ( May ) का सफ़्त लाया गया है कुलकी बजह से और कुछ जमीन बेचने की बिजाऊत मिलनेवाली है। बिजका मतलब यह होगा कि अकालामिक होल्डिंग के पात्र गुना खाने २५०० एकड़ तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने एक बड़ा रेवोल्यूशनरी ( Revolutionary ) कानून लाया है। कलनाकुर्ती के मोनरेजल मॅबर ने कहा कि जिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव स्टेप ( Progressive step ) है। हमने एक ऐसा कानून लाया है जो कि क्रोनिया या सुपरी में भी नहीं आया है।

हमारे पास २५०० एकड़ जमीन फॅमिली होल्डिंग वाली कमी है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का सेवार ज्यादा हो रहा है। लेकिन जिस बात को कुल बरत नहीं माना गया। फ़मिली होल्डिंग तो आपने बड़ा बड़ा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग ( Ceiling ) की टाकिंग फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये बिसे बानने में जोभी अंतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १००० एकड़ से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १००० एकड़ से ऊपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १००० एकड़ से ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम की फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर जैसे हालात में जो १५०० एकड़ तक ही आया बिसे ज्यादा तो किसी की हासल में नहीं आयेगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी नहीं है। उसे तो कम ही करना चाहिये। ऐफिशियंट कल्चुरेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है नैसी बात नहीं है। पैदावार बढ़ाने के लिये या उत्पादन बढ़ाने के लिये जमीन देनी है वैसी बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दो जामगो अस पर जो कर्गटि ट्रेज होना यह ऐफिशियन्सी होना चाहिये। माहरीन की भी यह राय है कि अफ्रीक कर्गटि ट्रेज में जमीन को किसान भर्षा रखन को जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशियन्सी कर्गटि ट्रेज हो सकता है। १०० अकड़ जमीन काफी होगी जैसा मरा रवाक है। अफिशियंट कल्चुरेशन जमीन कम या ज्यादा होनापर निर्भर नहीं है। जमीनदार की अपनी पैदावार बढ़ाने के लिये जो चानस (Chance) दिया या रखा हुआ है उसके लिये १०० अकड़ जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोड़ी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्राक्टीसिटी (Productivity) बढ़ा सकते हैं। रपोसम रडको जैसे भी यह बड़ लैंड लाई है। मुझे यदि यह मानून होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड़ जमीन नहीं मिलनवाली है तो वह भी १०० अकड़ जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढ़ाने की कोशिश करे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना मानी कमसे कम एक कठेनटर की तनकाह कमाना चाहते हैं। तो मनको यह सोचना होगा कि वह जो जमीन है उसमें से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढ़ायेंगे। इसी हालत में अच्छे अच्छे जाद डालकर और किसी भी ढंग से बाहेर जितनी इनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नहीं है। लेकिन २५० अकड़ जमीन रखन का कोई जरूरत नहीं है। १०० १५० अकड़ की जामदनी भी काफी हो सकती है। जिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवाल हल होगा।

आप जमीन ज्यादा रखते हैं तो यह जो बचा लब लाई है वह तो वहीं सोचिए कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। वह कॉमिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मानून है कि मनीकप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये वे कपास या ऑइल सीड्स (oil seeds) ही बोयेंगे। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नहीं बोयेगा। तो ऐसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बड़े लोगों से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है जो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये कहा यह अमेंडमेंट की गयी है कि साइबार गुना के बजाय स्टी कॉमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

जिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरजीम है। सब सेक्शन ७ जिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely :—

(i) pecuniary loss due to assumption of management  
(ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य सारागत विषय रही मय ह । जिसत साफ हो जाता ह कि अगर ये अच्छी तरह से समझी गयी तो तुमका मत अपनी जमीनगत अपने मन्वजमत ( Management ) में किसी और पदाधार हासिल करने को कौशल करेगी । हमने जागीरदारों से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन ( Administration ) बोगस ( Bogus ) है आप तमाम सरनामा खोली पर ही खर्च कर रहे हैं लोगों के जम्मेखान पर या उनकी तरफों के लिये नहीं खर्च कर रहे हैं जिससे आपके तमाम ऑफिसिस्ट्स, जो हम अपने हाथ में लेते हैं और लोगों जिन के साथ जो कुछ संबंध है हम आपको बने । यह कह कर हमने उनकी जमीनगत अपने हाथ में ली । क्या किसी तरह से तुमका सबस्टेनसिबल लैंड लाबज ( Substantial landlords ) की कहली है ? लेकिन ऐसा नहीं कहा गया है । मन चीफ मिनिस्टर की अब जाहूर कहा था तो मुझीने जवाब देते वक़्त बताया कि मरी जाहू का अगर अपोजीशन पर नहीं हो रहा । आपकी जाहू को मंतर अपोजीशन पर क्यों नहीं हो रहा है क्योंकि अब अगर को डूर करने के बारे में अपोजीशन सीधे सम्पत्ती है । आपका जाहूमी जो बुदबाल बरह उसका सोचन की सामत अपोजीशन में है । प्लानिंग कमिशन (Planning commission) का हुक्मा देते तुम भी भु ह न अब वक़्त बताया था कि मन्वजमत के लिये २० परसेंट मिह्रा करना चाहिये । लेकिन बाब में हम देखते हैं तो मनेजमेंट के लिये अपनी जमीनगत जैन का सवाल ही हमारे सामने नहीं रहा है । यह सवाल सामने नहीं आ रहा है यह समझ में नहीं आता । पहले जहाँ अपोजीशन थी कि —

‘ The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर बाह्य हमका कहते हैं कि मैं किसानों का आपसे कम दोस्त नहीं हूँ । अगर वह सही है तो मैं आपसे पूछना चाहता हूँ कि अब आप रिकर्गिंग पेमेंट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारों को दे रहे हैं तो अब वक़्त बूझकर अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप जेनवाके में देना नहीं । अगर कमिशन है तो विषय देखा साफ साफ क्यों नहीं रहा क्या जहाँ कि प्लानिंग कमिशन में बताया है कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है । लेकिन यह नहीं लिया जा रहा । विवना ही नहीं मिली कुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी सती लेय जिसको अफीशियटली जमानत और अच्छी होनेके बाद सापकी जमीन आपको वापिस कर दग । डिप्लोमि म हाबुस से बढाना चाहता है कि जिस अँवट की डीर साथ साथ प्लानिग कमीशन की भी अटीट्यूड ( Attitude) कनिट्रिस्ट फार्मिग बनान की और है । इसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोपजन ठीक नहीं होगा तो इक्मूलत जमीन लेकर उसकी वदावार अच्छी तरह से करल के बाद फिर खुनको वापिस देगी । जसा कि कानस अज बिजनेसीज ( Commerce and Industries ) के मिनिस्टर साहब सनअतो के बारे म कहते है कि कागजनवर म हमारी जो फस्टरी है

श्री बि के कोरटर — कागजनगर में हमारी कोजी फस्टरी नहीं है ।

श्री क्लो डी वेसापाड — माक फीजिय सिरपुर म जो फस्टरी है उसका काम अिनअफीशियट ( Inefficient ) या जिस लिय हमन खुसको अपन कन्ज म लिया और खुनको दो तीन साल अन्की तरह से कलसा और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिल्ड साहब के हाथ में दे दिया है हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी सायब कज यही कहेस कि रमोसम रेडडी म किसी घरस का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेडडी कहिय खुनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी जिस लिय हमन उसको कन्ज में लिया है वरम काफी जाल जालकार और दीगर लार्ज करके अफीशियट कल्टीवेशन किया है अब उसको हुन वापिस देते है । आप जमीनदारो से और यह भी कहिय कि आपको सबरान की जरूरत नहीं है । हुन आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूरदथ । जिसके साथ साथ हमारे पास रहन से आप की जमीन का कोभी न कसान होमा तो वह भी देंग । अपन कन्ज म जमीन लेन के बाद जो तया लथ करना पडगा वह भी हुन आप को दग । यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन बिलाकर गन्तुसद खुनकी जमीन अपन कन्ज म लेनवाली है । और बिधर हमसे बताया बाटा है कि हम जमीन जिस लिय ले रहे है कि किसानो की जमीन बेना चाहते है वरना वगरा जिस थिय मज यह तरीम रखी है कि जिस सेकशन ७ को डिमीट ( delete ) करना चाहिय । जिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहता कि दोस परसेंट लेा का जो तसब्बर या अथको यथो निकाल दिया गया है मुस मक मिसाल दाव आती है कि जब कोभी बाप देलता है कि खुसके बढी की तसवीप ठीक नहीं है वामाव न बढी की तसवीम की तरफ ठीक रवाल नहीं किया है तो वह खुसको अपन घर लाता है और तनबुस्त होन के बाद फिर वामाद के घर वापिस मज देता है । वचादार का भी लथ यह वामाद से नहीं लेता । क्या बिडी तरह से जमीनदार की जमीन बाप वापिस लेकर खुसे तनबुस्त बनान के बाद खुसको वापिस देन चाँहे है ? या जो जमीनदार अपनी बिराअत अच्छी तरह से नहीं करते खुन से जमीन लेकर किसानो को देनवासे है ? जिस चीज को बिल्कुल थाफ थाफ बाज कर दिया जाय ।

जिस के साथ दका ८ आता है ।

(8) (a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहां काम्पेन्सेशन ( Compensation ) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि यह अधीमेंट से लग करेगे और यह अधीमेंट किस में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अधीमेंट होगा उसका अंदाजा जागीरदारों और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अधीमेंट हुआ उससे हाबुस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह रोहटाने की जरूरत नहीं है कि अगर साक्षमजागीर पर उसका सामान किया जाता तो १८ करोड़ के बजाय चार या पांच करोड़ ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत ने उसको १८ करोड़ रुपये दिये। और किसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अधीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कमी तरह से बर्बाद ला सकते हैं। मिलेन्शन के बस पार्टी की भिन्नता करता उसका एक यह है लेकिन उसकी तरफ में जिस बात नहीं जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिय अपनी पार्टी के अवतल बनाव रखन के लिय जिस तबके पर भरोसा करती है जैसे तबके के साथ उसका अधीमेंट होनावाला है और यह एक म्युचुअल अधीमेंट होनेवाला है। हमें कोसो तक नहीं कि यह अधीमेंट लैंड लॉ के फरम में होगा। जिस लिय जैसे अधीमेंट में लैंड लॉज को बढाचढाकर कोसते मिल सकती है। जिस के लिय जिस में एक और रस्त कामन किया गया है कि जिसका सामान एक आरबीट्रटर के जरिये होगा। जिस में जिस सिलसिले में जिस तरह से न्यायिया दिया गया है उस का सिद्दाय रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। ईश्वराल लैंड ऑक्सीडिशन ऐक्ट को मैंने लफ्फिल से नहीं पढ़ा है लेकिन जो बातें हमारे सामन आती हैं वह यही है कि जिस बन्द के तहत अगर किसी की जमीन लेता है तो न जिस उसकी मार्केट प्राइस ही मिलती पाहिजे बल्कि उसका जो लुकसान होना उसके लिय अगर हो सके तो मार्केट प्राइस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। औद्यो हालत में काम्पेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोसो माने नहीं उठता। बहुत से लोगों का समाल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर उसका सोचो पर असर नहीं होता क्योंकि वह अपने दुश्मनों से बेगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में जिन बायरेक्टरी एप्लिकेशन के जरिय जिसका बोझ आमन पर ही पड़नेवाला है। जिसका को बाप २५ लाख रुपये दे रहे हैं—हमन सुना है कि जिस में कुछ कमी हुयी है, मालूम नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि जिस की अब तक नसबोकि नहीं हुयी है—सिद्दाया जो २५ लाख रुपये बाप दे रहे हैं उसका क्या पब्लिक वनस्पेकर पर असर नहीं हो रहा है ?

यही एकम नहीं दी जाती तो अज्वाब के फायदे के बड़ी काम किया जा सकते थे। पहले जागीरदार अज्वाब की तुल्य से क्या राख लेते थे अब हुकूमत मुनीम बनकर अज्वाब से क्या हासिल करके आने को दे रही है। वह जो काम्पेन्सेशन में नहान लेंड अज्वाब रोजनवाली है उस से महसूस होता है कि हुकूमत अब मिललमान बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से क्षति नहीं करते या जो मौलदार को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहेगी कि आप फनी नहीं करते तो हम आपके निवे करेय और आप के अजब बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिगायें। यह सब हुकूमत जैसे सबके के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा आम जिन दि मंजर की पालिखी रखनेवाला सबका कहा करता हूँ। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि जमीनदारों की क्षति नरहसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किमवजह से? मुक्त के फायदे का अमर कौनसा काम अब तक बुझोने किया है? क्या यह हाजुम नहीं जानना कि जिस जमीनदार गन्ने में हमेशा हमारी कौमी आजादी की अहोजहद में बसनेवाले सबके का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़ बड़ जमीनदारों जिन को बजहद का कौमी सबाल नहीं था हाथ बटाया है और राज कारो की और अस्त बस्त की हुकूमत की मयब की है। कौनसी देशमक्ति का काम बुझोने किया है जिस के लिय हम अन्ते काम्पेन्सेशन दें? जिस लिये मैं समझता हूँ कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन जिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—बख्त ५३ (जी) के तहत कि हमन किसानों के लिय जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन उसके मान यह रहा है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिय वह बलील नहीं हो सकती। हम कज्जीनियल स्टूड रखते हैं। अब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अज्वाबक हाथ में आधी है अज्वाब की जो हुकूमत है अज्वाब पैसा अज्वाब का पैसा है उस में से जैसे अलीयेंट को जो अजबजब अजकम पर जिदगी बसत करते हैं जो मुक्त की तरफ की में किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मयब नहीं देते और जिहोन काम की आजादी की अहोजहद में हमेशा मुखाक्षिप्त की है उसे लोगो को हुकूमत की दुजरी में अज्वाब पर सवाये मये टेक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है उसके काम्पेन्सेशन दिया जाय जिस चीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मरा सब से पहला अतराज है। जिस अजह से मैं कहता हूँ कि सेक्शन ७ और ८ में तक्वीकी करनी चाहिये और अब हम जमीन मानजमेंट के लिय लेते हैं तो उसके लिय २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। भरे क्वाल से बड़ बड़ जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्ट्स को जमीन खरीबन को जो हुकूमत है उन का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या है? क्या हम लैंड लॉजिजम को कायम रख रहे हैं और बिपर लोगो से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंड लॉजिजम के माने क्या है? यही है कि जो किसान खुद महानत करते गल्लन पैदा करता है उसका ओक हिस्सा जैसे सबके को दिया जाय जो खुद कायद नहीं करता। यह जो पेरासामिट क्लास है जो दूसरो का अक्लम्याक्टेशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरमायवाही क्लास कहते हैं उस का बिष तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बड़ा सकता है या मुक्त की तरफ की में हाथ बटा सकता है? किसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखाक्षिप्त करते हैं। जिस लिये मैं चाहता हूँ कि जो तरमीनात हमने सेक्शन १३ (डी) में रखी है उन का भीफ विनिस्टर साहब कबूल करे।

मरी जो इसी अर्बेसमें ह कुछके सिस्सिले में म कुछ अब करना चाहता हू। ५३ (बी) में यह कहा गया ह कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage, decree, contract or grant to the contrary, the Government may acquire the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कपेनसेशन दिया जा रहा है यह ५३ (अ) के तहत दिया जा रहा ह। ५३ (अ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकॉरिंग पेमेंट जो कुछ मात्र की देन का है कुछ के बारे में यह ह। जोभी जमीन बापस लेन के बजाय हमारा जमीन कुछके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मैनस समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मरिटिम्स आय है यह रेंट के सिस्सिलेमें आय है। लेकिन यह जो कपेनसेशन ह व रिकॉरिंग पेमेंट के सिस्सिलेमें आय ह। यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है यह रेंट के सिस्सिलेमें नहीं बल्कि जो कपेनसेशन दिया जानावाला ह कुछके सिस्सिले में आय है। जो कपेनसेशन दिया जाने वाला ह कुछकी यह किमती ह। यह बाजारी कीमत से कम ही होगी इसी बात नहीं है। मुमकिन ह कि यह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में लायी जो फिर जिसके मुताबिक कलॉज हैं यह कहा गया कि मार्केट वॉल्यू (Market value) से यह किसी भी हालत में ज्यादा नहीं हो सकती है। जिसकी जरूरत क्यों महसूस हुई? बात यह है कि यह एक सेल्फिंग के तौर पर रखा गया है। यदि कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो फिर सोच गया कहीं जिस लिये ऐसा रखा गया ह। यह प्रश्नितन जिस कलॉज से बाधते प्रभाव गया है। अगर कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो यह बका रिडिक्यूलस (Ridiculous) होगा लेकिन इंसान का यह ज़ुल तो यही जिसका है कि बाजारी कीमत कितनी हो उस के भी ज्यादा कीमत कपेनसेशन के तौर पर भी ज़रूरत है। जिस तरह आप ऑनरेबलसेशन के जिय ज्यादा के मत भी देते हैं तो ही आपको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनावाली है। ऐसे जो यह अर्थ किया है यह एग्जिस्ट कन्सिडन का व्यू (View) है। इस पर यह कमीड किस्को आयगी? ५३३ (बी) में यह बतलाया गया ह कि—



Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than 1 family holding and other landless persons residing in the village

यह जो पैसा ह उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। जिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनान का तय्यार आया है उसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन लोग को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेनशियल लैंड लाई और टैन्ट भी हो सकते हैं। मर्रा कहना यह है कि सबस्टेनशियल लैंड लाई आये तो उसमें टैन्ट का फायदा नहीं होनेवाला है। जिसमें वही लैंड लाई भी आये। क्योंकि ये तीनों कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह उनको भीषा देनेसे उनके लिये एक जमीन खीनन का रास्ता बन जायगा। जो वही किसान या जमीनदार यह कोऑपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेगा। जिसका नतीजा क्या होगा ? मर्रा कहना यह है कि बाज जिस तरह का बहाना बनाकर किसानों में एक नये तरह का कॉन्फिडेंसल क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अक्सर आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेगा। १०१०-२०२० एकड़ के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोअी अंतराज नहीं है। लेकिन ऐसा नहीं होनेवाला है। एक गांव में यदि १००० एकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह धन गांव के २०५ एकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को एक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह एक १००० एकड़वाला जमीनदार और १०२० एकड़वाले छोट किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें ऐसी कोअी मुयावियत कानून में नहीं रखी गयी है। ये यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो इकतना ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की थिवाकत कानून में नहीं होनी चाहिए। उसे कानून के तहत छोट किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि ऐसा कि फने कहा कि १०० एकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहासे मिलेगी। ऐसा करने पर तो सरकार रिस्ट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। जिससे होना यही कि अफ म्यु टाविंग ऑफ बॅंकिंग्स और जॉइंटेशन टाविंग अफ अर्थिक्लर कहा जाता है यहा पर पैसा होगा। जिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानों को श्रेष्ठ मजदूर बनना पड़ेगा और ऐसा कि बाज के सबसे से हाता है कि बहुत से मजदूर को सबसिस्टेंस लेवल ( Subsistence level ) पर रखा जाता है वैसे ही यहा भी होगा। जो मजदूर जॉइंटेशन फार्मिंग करते हैं उनकी हालत बहुत ही खराब होती है। किसी तरह का श्रेष्ठ मजदूर जिस कानून के बाकिज होने से हमारा बहुत भी पैसा होगा। श्रेष्ठ मजदूर की ताबाद ज्यादा होनी तो फिर वहाँ कॉन्फिडेंसल होना और मजदूरों के रेट्स कम होने।

रिस्समखान के सिलसिलेमें जब मैं गलत कह रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग उस ज़्यादा जमीन अपन पास टनट नहीं रख सकता है। आपसे कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौन की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज़्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। शान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फ़ैमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह उस बुराही नहीं है उसे अक कनिक्ली होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो बाकीर में यही होगा कि खत मजदूरों को तादाद ज़्यादा होगी। और मैं जो भाष पेट मजदूर होय कह कह कह फ़ॉर्म ( F Farms ) पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको नुसा जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्र विजनस कर रहे हैं वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे हैं। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि उनसे तो कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खींची जानवासी है। जिस तरह लकड़ के भफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्राय रिटो लिफ्ट बनायी गयी है उसमें को ऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग को फल्ट प्रायरीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात ऐसे हैं कि कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का हीला बनाकर बड़े बड़े जमीनदार किसानों को नुसल की कोशिश करेय। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पैस की जा रही है उसमें यह प्राविजन है कि जिससे खत मजदूर की हालत बराबर नहीं बल्कि ज़्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरों कोतादाद नहीं बढ़ सकेगी। आपकी तरफ़ीन से तो किसान और जो गरीब बननेवाले हैं जिस लिये मैं यह सुझाव है कि प्रायरीटी लिफ्ट जो है उस फ़िरेसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फ़िरेसे टोफास्ट करना चाहिये ताकि श्वेत मजदूरों की तरफ से लेंड की आनेवाली है यह मिल सके ज़मान हो कि आपका पास कोबी सरप्लस लडन का सने। आपके हालात में को ऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग को बाध में रहना चाहिये। लेंड डेस जो सेवर है उनको जमीन मिले और जिन टैन्ट के पास अक अक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फ़ैमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में ज़िदात की कासत खदकावत के ज़रिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग कोभी करना चाहें ता वह परफ़ेक्टली स्थायी होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

जब हमारे सामने मिलकियत का मतला है कि मिलकियत किसकी होगी। रिस्समखान जसे मुल्क में सरमाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर यासीज या सेल का और बीजें मेका नासिज्ज फ़ार्मिंग के लिये कहा होती है? उनके पास अच्छे सेल अच्छा धाव, काल भी नहीं होता। उनको खेती तो नुकसान में पल्लवी है। वो हमारे किसानों का सरमाया क्या होगा? बचारे की मेहलत यही तो मुल्का सरमाया होता है। उनके पास सिर्फ़ धुस की मेहलत जितना ही सरमाया होता है। उनका जो मेहलत का सरमाया होता है उसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगों में कोऑपरेशन की पालिसी होगी चाहिय। अक खत मजदूर को जमीन देकर उसे सुबाहाल बनाना है जेहा लक्ष्मूर होना चाहिय। खत मजदूर को मुतकमलत किसान बनाने यह हमारा बुदेस नहीं है। जिस लिये जो प्रायरीटी लिफ्ट है उसे बदलने की जरूरत है। जो निध खत मजदूर है या मिलकूल गरीब का स्नकार है उनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक हारिका वाला जो टनट है उसे अक फ़ैमिली होय तक काव की बुजायस होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं उस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह खेतीवासी को बचाया नहीं देना चाहिये यह तत्सम्बन्ध में गलत समझता हूँ। हमारा जो किसान है उसकी धान माली हाजिर बैसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचैस के थिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लायी थी। टनट जमीन नहीं खरीद सकता है। थिलसिले कमिली होलिंग के बेट गुना रखा गया है, जसी हाजिर में टनट के पास जमीन कहा से आयेगी? जिसका कतीया नहीं होगा कि खत मजदूर कमी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। उसे हाजिर जो बड़ा लक्ष ढोंह है कोऑपरेटिव्ह फारमिंग के नाम पर जमीन खरीदना और खरीद किसान को अब न यह मिल सकती है। जिस लिये सनधान ५३ (सी) को री वाफ्ट करना चाहिये ऐसा मेरा कयाल है।

सेक्शन ५३ (ओफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो विचारत थी है उसने हम यह महसूस करते है कि आपके तस बर के मुनाबिक सादेबार कमिली हाजिर के अपर की और हमारे तसबूर के लिहाज से ३ पैमिली होलिंग के अपर की जमीन लेने के लिये कोबी काम्पेन्सेशन देने की जरूरत नहीं है। लेकिन फिरभी सेक्शन ३३ (बे) काम्पेन्सेशन के तहत अपर आप देना चाहते है तो मैं कहता हूँ कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नहीं होना चाहिये और उसको भी मिन्स्टालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान उसकी धासानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनाबिक तरमीन होना जरूरी है।

और ओक चीज मैं हाबुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूंगा। ओक तरमीन हाबुस के सामने आसी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर वाबुस कास्ट और बैक्वर्ड ट्रायल के अंग के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर ओब्लिज कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते है खुदने पैदा किये हुब लोग है जिस तरह से खुनको बचाववाकर नाम देते है। लेकिन वायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को ओक कोम में रखा जाय और हर दिन उसकी मुलाक़िफत करते जायें। हरिजनों के बारे में भी हुकूमत का किसी तरह का तसबूर माफूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन खुनकी मुदत और मसाबल को सोचने की यह जरूरत नहीं समझते। अगर वह कोम अपने मसाबल को हल करने के लिये लगे तो उसको जल पुलिस कब और मोलिको के जोर पर दबा देंगे ऐसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी जाता है कि ओक दफा जुन्हीने जो कदम रखा उसमें खुनको बचाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है ऐसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह तबका मजलूम है और उसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नहीं है। वसत का लफाजा नहीं है कि जमीन के बारे में जो कस्ट बनेंसे खुनमें जिस तबके का खास कयाल रखा जाय और जो हरिजन या वषबड ट्रायल के लोग सरलस जमीन खरीदना चाहें तो खुनकी तरह देखन का हुकूमत का रवैया मुल्क में जो बाकी किसान है उनको मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योंकि यही सब से ज्यादा पिछड़ा हुआ, गरीब तबका है और उसकी नर्पेफिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से खुनको प्रिफरन्स ( Preference ) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन ( Compensation ) के लिहाज से खुनको ज्यादा सलूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि ओक बहुत तरमीन हाबुस के सामने रखी गयी है और चीफ मिनिस्टर यहां नहीं है। मुझे अबसेन्सिया ( Absentia ) में बोलना पड



యిచ్చేటప్పుడు, ఆ ధూమిదార్ ఏదైనా వస్తుము తీసికొని—ధూమిదార్ కి ప్రభుత్వం వద్ద పరిహారం యివ్వాలని, యీ అరిచ్చేము పెట్టబడింది దీని—పరిచ్చేములు (ఎ), (ఆ) లో యీ వస్తు పరిహారము ఏ విధముగా యివ్వాలనివున్నా? ఆ విధముగా యివ్వాలని తీసికొనే వేర్వేరుకీ ఆ వస్తు పరిహారమును ఎవ్వరము ఈ విధముగా చెప్పారు —

1. నిర్వహణ గ్రహణము నుంచి ధన వస్తుము,

2. నిర్వహణము కై కొనబడిన ధూమిని భాగవేయుటకు భర్తలు,

3. నిర్వహణారమున ధూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకు భర్తలు మరియు

4. ఎర్వహణార్థకో, ఆ ధూమికికైన వస్తుము, తీసికొనా,

నిర్వహణమును కై కొను పడుచున్నవన నుండిన స్థితికి మరల దానిని తిచ్చటకు భర్తలలో నుండి "—వస్తు పరిహార దానిని ధూమిదార్ కు యివ్వాలని తీసికొనే వెళ్ళబడింది అయితే ఎవరికొరకు యీ భూమును చేస్తున్నాము? అనితే స్పష్టముగా తీసికొన తీరికొరకు యీ భూము కొలదాల్గ భూము అని చెప్పుకున్నాముగాని అది కొను పడిందొక్క నున్నానున్నే భూముని తీరుతుంది ౫౩-ఏ లో చెబుచున్న పరిచ్చేముతో వెళ్ళిన దేముచే, ధూమిదార్ వద్ద ఫామిలీ హోల్డింగులకు వాయిదాల్గ రెక్క వచ్చిన ప్రభుత్వము అది కొనుపరముగావుందే, అదిను దానితో నుంట్ల ఎక్కన పండిస్తున్నాము—అధికార్థికి వస్తుము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుందే అందు యీ ఆక్రమణ ధూమిని లేదుగాని తీర్చుతుండు పంచుకుంటేదా యీకామాన్ చేస్తున్నా? కాని ఆ ధూమిదార్ కు పడిందొక్క ఎక్కన దిక్కుల్ని చేస్తున్నట్లుయితే ఆ ధూమిని లేదుకొము అని చూపిస్తున్నాడు ఆక్రమించిట్లుయితే వస్తుపరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నాడు అందు యీధూమిని భాగ వేయదానికయ్యే భర్తలు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వబడిన అమరును ఎందుకునచ్చింది? ఆ భర్తలు జిత్తుంచి, ధూమిని భాగవేయించి పాగుచేసి తీసిగో వారికి యివ్వచ్చిన అమరు ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు జరిగిందని అడుగుతున్నాము ఈ ధూమి అందు ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయింది? వారు ఎందుకు ఎదావులు పెట్టారు? ఎందుకు పాగుచేయలేదు? భర్తలు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు లేసుకుంటుంది? అందు తీసికొని బువారి చూడవలయున్నది అమిందొక్క, తాగిందొక్క పెద్ద పెద్ద మక్కలు, తాగిందొక్క పెద్ద గాని ధూమిని తీర ప్రజలనుండి ఆక్రమణగా తాగిందొక్క పండులు, పెం ఎకరాలు కను చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని ఎదావు పెట్టి, తీసుకొన్నే త్రుంచుచుండు అధికార్థికి వస్తుము చేస్తున్నాడు కాబట్టి ఆ ధూమిని ప్రభుత్వము తాగిందొక్క ముందు యిచ్చుచే కాని వారికి వస్తు పరిహారము యిచ్చి ధూమిని తీసుకొని పాగుచేయించి యిందులో వెళ్ళబడింది దానిని పాగుచేసి ఎవరికేధూమి లేని వారున్నా? వారికి యివ్వదానికొను ఆ అధిక ధూమిని తాగుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికార్థికి వస్తుము చేయబడిందొక్క తాగిందొక్క ఎవరికే ధూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నా? వారిమంచి ఆ ధూమిని గూడకొని తీర కొలదొక్క పంచుచునే పంచే ముందుములో ధూమిదార్ కు నుండి పరిహారము తీసుకొని ఆ ధూమిని ఆక్రమించుకొనాలని, వస్తు పరిహారము అని మూడు

తీర్చిపెయ్యాలని వా వనరు పెట్టడమే అటువంటి భూస్వాములకు వద్ద పరిహారము-ఎందుకు యివ్వాలి? అవలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి భోగ్యమనగానే గుర్తులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదలు యీ భూములను భూస్వామి అక్రమించుకొని తన గుప్పెటలో పెట్టుకున్నప్పుడు రాను వచ్చిన వద్దము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకు వ్వాడు? దానిలో చెట్టు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పెండ్లించిపె దీసుంటే ఈ భూములు రాక్కొట్టడము ప్రభుత్వ ప్రభుత్వము యిచ్చిన అధికారం చేరబట్టడాని వీర ప్రజలను మోసము చేసి వారికి జేదరించి, మత్తలు పట్టి, పప్పులు పేసి, పప్పులు జల్లుచేసి ఎటో వీర కైరులుపువ్వుడు ఆ భూములకు ఆ క్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎడ్డుని భూమిని అమిం దార్లు, జాగీర్దార్లు అను చేసుకొన్నారు ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యివ్వకు అక్రమించు కొని సాగు చేసినదానికి వారికి వద్ద పరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా ముప్పన్ను జల్లి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ కాల్జా పెట్టడం వాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే జాగ్రత్త యివ్వడం ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి వద్ద పరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసేదే వీరకైరులు, వీరకొలుకాల్లు, మధ్య తరగతి కైరులు, అయివద్దకు ఆ అమిం దార్లు, జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ వీరకైరులకు ఈ వీర కొలుకాల్లుకు భూమివేటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి పోలకొలకలు వాలుగుప్పర కుటుంబ జీతాల్ని పోగా మీగిరిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? వారికివద్ద గరిహారము యివ్వకుదా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదా వాకు అర్థము కావడము లేదు వందలవందల్లయేల నుంచి భూమిని సాగుచేయి, అప్పుడు లేకున్నా పోర్చుగీసునాము వద్దపడి పనిచేసి పంటలు పెండ్లించి పంటలో విగయభాగము భూస్వామి యివ్వా ప్రభుత్వ కైరులకు భూస్వాములు తాలింపడానికి ప్రభుత్వము పోలేదు రక్షణకార యిచ్చికోర్టులో కేసుపెట్టించి జేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదేగాని మీగులు భూములను అమిం దార్లు, జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, వీరలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అవలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంపడానికి కొన్ని కారణము లున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము వీర ప్రజలనుండి, వీర కొలుకాల్లునుండి గుప్పెటరగతి కైరులనుండి వారి ఒట్టుతో బుట్టి పూర్వముగా ఎన్నుకొనుట వచ్చిన ప్రభుత్వము ను ఇదే అమిం దార్లు, జాగీర్దార్లనుండి వీర ప్రజలను వీరి జేదరింపులకల్లి పట్టుకుంటుంటే ప్రభుత్వము లొట్టి వాల్లకు రక్షణ జరిగినట్లుండనే వున్న ముక్తకాండ వాల్లకు వద్ద పరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ భజావారోని యిచ్చి అంతా ఎవరికి? ప్రభుత్వం ఛార్జిస్ట్రేట్ మార్త్రాన ఆ వద్ద పరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి ఏమిలేదు ప్రభుత్వ భజావారోని యిచ్చి వీర ప్రజలందరూ, వీర కొలుకాల్లుమీద, మధ్యతరగతి కైరులమీద పప్పులపేసి అమిం దారుల దుబ్బికాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలందరూ పడుకోండి భూములను అమిం దార్ల దానిమీద వచ్చున్న ముహూఫాసు తింటూ కూర్చోవు అమిం దార్లకు, జాగీర్దార్లకు వద్ద పరిహారము లేకుండా తీర్చిపెయ్యాలని అంటున్నాడు భారతరాజ్యాంగ ఒట్టును గ్రహించి వద్ద పరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ జిల్లాలో దానికి గాను ఒక కాల్జా పెట్టడమే చెబుతున్నారు భారత

రాజ్యంగ రక్షణను ప్రకారము శక్త్య పరిపూర్ణము యివ్వబడును. అందులోని ౧౯౫౩ లో  
౬౭ కొనాను చేయబడిన అవుతము లేదు ఈ వాడు ౧౯౫౩-౫౪ లో ౪ వలకు ౬౭ కొనాను  
పాస్ (Pass) చేయబడును. ఇదివరకు పుచ్చ కొనాను మార్పు, అదివరకు కొగిరాలు తీసేసి  
తీసిగొర్రాగా రుదాగుచేసి వీర ప్రజలపొర నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదని  
అమీరాచార్యులు, బాగ్దార్లు ఆ భూములపై పరిగెత్తుచు బహుయంత్రాలు ఏమిటి? మనకు ఇక్కడికి  
దేశము మూల మూలములను, కోన కోనలను ఏమిధ కేర్పాటులను పచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు  
కొగిరాలపొర పుచ్చ రద్దులు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ గ్రాత్త కొగిరాలపొర వ్రాసి ఆ కొనాను  
తీసుకొని ప్రజలపొర నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నం చేయబడలేదని ఇదివరకు సామ్రాజ్య  
వాదంతో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు రుదాగుచేసేటటువంటి కొనాను మనకు  
ఇప్పుడు అమలు పెట్టబోతుంటే ౧౯౫౩ వంద్యరములో తీసిగొర్రా తో బిల్లు చేయబడిన అవసరము లేదు  
ఇదివరకు బిల్లు అనే బలవంతేట్లు చూద్దాము కాని ౬౭ విధముల అంపించాలి అప్పుడు సామ్రాజ్య  
వాదుల కొనాను అమలు పెట్టకుండా, మనకు ప్రజలకు చేసే హక్కులను తగ్గించాలంటే  
వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, శక్త్య పరిపూర్ణమే చేర్చకుండా తీసేసి, ౬౭ పేజీ ఎన్నిచు  
భూస్వాములకు తమ భూమిని భాగ్తీ చేసేటప్పుడు, అతడు భర్తలు భార్య ప్రియమైన యా  
బిల్లులో కొంతార్లు పిచ్చైతే మువాళా విధులను వానా ఆ మువాళా ప్రకారం ఆ భూస్వామి  
బిల్లు భర్తలు తగ్గిస్తే పరిపూర్ణమే, పేజీ శక్త్య పరిపూర్ణమే లేకుండా తీసేస్తారు కోరుకున్నాము  
ఇంకో విధములనుంటే క్లాజ్ ౫౩-౪ లో రెండవ డివిజన్ చేయబడుతోందే వరకు విషయము  
దంటే

"ఇంకను వరకు ఏమిటగా ౧౪ అవధి, ౧౯౫౩ వ మళ్ళీ కొత్తకును వంద  
వవలకు రోజు ఫల్యాక్షములో తోటలకు డివిజన్ చేయబడు (౧) మరియు (౨) యొక్క  
వరకులు వర్తించు " అన్నారు

ఈ వరకు తీసేయాలని పేరు అయిండుమెంటు తప్పదు ఎందుకంటే భూస్వాములను  
భూములు తీసుకోవాలని ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికంటే ఈ వరకు పెట్టకుండా పుండే  
భూస్వాములను భూమిని కొన్ని ప్రజలకు పంచిచ్చి ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి  
ఏ విధముగా పై వా భూస్వాములకు భూమిని ఉంచుకొని చేయాలని ఉద్దేశముతో ఈ వరకు  
పెట్టిందే గాని, భూములకు ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశముతో ఈ వరకు పెట్టలేదు వాలుగువైర  
కుటుంబ ఖైరాలు పోగా, అవధి ౧౯౫౩ వరకు ఎవరైతే వవాలు పేకారో గండ్ల, తల్లు, వాటాలో  
అది ఎవరే భూమి పుచ్చుకోవాని ప్రభుత్వము కొన్నివరకు ఆ భూమిని వారికి పుచ్చి, వాలుగువైర  
కుటుంబ ఖైరాలు పోగా మిగతా భూమిని మార్గము ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కొంటుందని  
చెప్పారు ఆ విధముగా యింత అభూమికి ౬౭ పరిమితి అంటూ పుండదు ఆ వరకుతో  
ఎవరే వీర, ఎవరే వరానో వివరములు కోరుతున్నా కొంత వాలుగువైర కుటుంబ ఖైరాలు, ఆ  
వరకు పోను, ప్రభుత్వానికి ౬౭ మెంటు భూమి కూడా దొరకు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరా  
బాదు సంస్థానముతో మాటికి ఏ ఏమెంటే తొప్పిదేమంటే దగ్గరే తప్ప భూమి దొరకకు కొంత  
భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని వీరలకు పంచివ్వారనేది కల్లు కాబట్టి ఈ వరకు  
తీసేసి ఈ తోటల భూమి కూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి తొక్కడాకి రావాలని ఆ వికారము





کوئس کی جا رہی ہے کہ ہم سا ادا کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے تک طرح کا حوالہ ( ) (अवमानता) ہے جسکو ہم کا حوالہ جسکی دفعہ ۵۲ کی رو سے ہم کوئس کر رہے ہیں لکن میں یہ عرض کرنے کی طرف کروں گا کہ دفعہ ۵۲ سی کو دواؤں میں رکھ کر اصلاح دے گا کہ کوئس کی جا رہی ہے لکن ۵ کوئی اصلاح نہیں ہے۔ سطح ساج کو ری سیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن میں عرض کروں گا کہ سطح سے ۵ لارڈ (Land lords) ( ) ہم نہیں ہوگا ہم ہوا ہو کہہاں سرکٹ (Restrict) ( ) نہیں ہیں ہوگا سی مادہ اور اوکسی کے الفاظ اور کے ملاحظہ میں لاؤں گا

سری بی رام کشن راؤ وہ کسی کے الفاظ میں اور ۵ قانون ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گنا گرا ہے۔ مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ سسولڈ لارڈزم (Absentee landlordism) ( ) جو ہے وہ ہم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد تک ہی ہے و سفارشات میں و ۵ قانون ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب ۵ ہے کہ ۵ لارڈزم ہم ہوا ہو کہہاں سرکٹ (Restrict) ( ) نہیں ہیں ہو رہا ہے۔ مادہ اور اوکسی کے ایسی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کروں گا کہ ایک ریگلسڈ (Recognised) ( ) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لئے گورنمنٹ کو کوئس کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن (Justification) ( ) نہیں ہے۔ ہم اسکو حوالہ کا توں رکھنے کی کوئس کر رہے ہیں۔ ساڑھے چار فی ہولڈنگ تک حوالہ لیمٹ (Upper limits) ( ) رکھی گئی ہے اسکا سہار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی اور اسی کو بولڈار کے مضمون میں ہوتا ہے کی حاشیگی اسکا مطلب یہ ہے کہ اسے ریستار ہو اور اسکا کو بسم نہیں کر سکتے ہیں اور اسکو ہوسا رکنا چاہے۔ کوئی شخص اگر بولڈر دے سکا ہے تو میں فی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر دلی کلس کے لئے رکھا جائے گا ہے تو ساڑھے چار فی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائل (Avoid) ( ) کرنے کے بعد یہ طریقہ ہوسکتا ہے جو میں ہاؤس کے سامنے لاؤں گا۔ یہ چیزیں اس میں ہیں

ہوئی تھیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اسے سطح کے حق میں اسے رسد داروں کے حق میں فول بر دیے تھے سارے حار فعلی ہرننگ کی جو لب (Limit) رکھی گئی ہے وہ راضیاں اسے کے جو خوب دیکھے جارہے ہیں وہ کچے حواب ہیں وہ لٹ فول کی حدی کے لیے ۲ دن کی ملت رکھی گئی ہے اس مدت میں ہر روز فول فاعبات لکھوائے جاسکتے ہیں اگر وہ محصلدار سے حدی کے لیے حابی تو نہ سکتے ۵۲ سی کھان رہا ہے سکتے ۵۲ سی کو سطح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کہ طرح و ب سے ٹانکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں ۵۴ سی کو ونگاکہ انروم (Assume) کرنے کی جو کوسس کی جائے والی ہے وہ امر کب کر سکتے نہ تک لمبی جوڑی کارروای ہوگی ۵۵ بند میں جاسکتے نہ تمام حریں نہ نہ انط سب حکوب کے اجاری ہیں لیکن مکمل کے علاوہ مراہفہ دو مراہفہ کا انکھن بھی ہے سکتے علاوہ حواسٹ فعلی (Joint family) کا نہ ہر بھی میں میں رکھا گیا ہے حواسٹ فعلی کا اصول بمبی تک میں مسلم میں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے حصہ میں جو آراہی ہے اسکو بہار نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں میں ہیں ہوں میں کہوونگا کہ وہی راضی کو بھی بہار کرنا چاہیے حواسٹ کے حصہ میں ہے کہونکہ اسکے مالک ارضی کے پاس جائے کا انکھن رہا ہے ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے اسٹ ٹ ہیں لانا ہے لیکن نہ لوٹ ہول (Loophole) کسی طرح بھرتا ضروری ہے اب حوافیوں دانا حارہا ہے اسکو ڈفٹ (Defeat) دینے کے لیے مختلف حوزہ دروزوں سے آئے کی کوسس کی جاسکتی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح دانا چاہیے کہ لفظ ۵۴ لفظ اس عمل ہو سکتے نہ کہہ سکو ہوا میں اڑا دنا جائے میں مکر ۵۴ عرض کروونگا کہ سٹ کے حصہ میں جو راضی ہے اسکو بہار کرنا چاہیے ایک بر تکبٹ سٹ ہونا ہے اور دوسرا نان برٹکٹ سٹ جسکی مدت حباب پانچ ال کی ہوں ہے اگر اسکو دفعہ ۵ کی وٹالنگ کی تو وہ بھی ہم ہو جائے گا اس طرح میں عرض کروونگا کہ سٹ کی رنڈ کی کا نہروہ ہیں ہے کسی صورت میں وہ آراہی اسے مالک کے حق میں عود کرانگی اسلئے اسکو بہار نہ کرنے کی کوئی حق معلوم ہیں ہوں اسلئے میں کہوونگا کہ اسکو بہار کرنا چاہیے اگر اسکو بہار کر سکتے تو اس طرح اس قانون کو اناس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K. Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p.m. Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day. If however discussion cannot be completed by 4 p.m. at the most we must complete it by 4.30 p.m. So I request hon. Members to adjust the timings of their speeches accordingly.

سری وی ڈی دیشپانڈے — ہاؤس کا حال معلوم کیا ہے۔ ہاؤس کا حال  
ہے کہ ڈس چ جاری رہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وہ دیا  
جائے

*Mr Speaker* Let us try. At any rate this Bill has to be passed expeditiously.

*Shri V. D. Deshpande* That is true.

*Mr Speaker* As hon. Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today.

سری وی ڈی دیشپانڈے — لیکن اہم کلاز کے کیونکہ اس کا تعلق  
سنگ ہے

مسٹر اسپیکر اس پر نو کاؤ ڈسکس ہو چکا ہے انہیں حروں کو دھرائے  
جئے گا نا۔ جو حورہ سٹ میں نیاں کی چٹکی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا  
جاسکا ہے۔

سری ادھورائو پٹیل (عبان آباد عام) اسکے بعد کے کلاز زیادہ اہم ہیں۔  
ان پر زیادہ وقت لیا جاسکا۔ لیکن اس پر نو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ اس کا کہا جاتا رہا اور جسے اس کا ہی ہوا

سری کے ویکٹ رام رائو۔ مسٹر اسپیکر میں عرض کر رہا ہوں کہ اگر  
کس طرح محض کاغذ یا اسامبوری بک (Statutory book) کی رسد  
پر کر رہے والے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک حرا ادواں کے ملاحظہ میں لائی  
ہے کہ کس طرح اس دفعہ کو آواز (Avoid) کا خاکہ ہے اور کس طرح  
سکس ۳۰ (بی) عملی حالت میں ہیں سکا میں یہ بھی مایا ہوئی کہ قابو اور لان  
(Five-year plan) کے مضمین اور سیرل مسیری میں بھی اس بارے  
میں کئی اصلاحیں موجود ہیں۔ سری نجات راو دیشپانڈے کو سیر کے اگر نکل چلے مسیری  
میں و بھی اس سے اصلاحیں رکھیں ہیں۔ سیرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اصلاحات  
موجود ہیں۔ اس کا رفلکس (Reflection) اس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اکور میں اگر تکثیر مستمر میں کی جاوے تو پھر اس میں نہ مناسب سمجھا گیا ہو کہ سنگ جوتا چاہے لیکن درس کا پھر میں نہ ہوئے ہو کہ نہ میں اس سے بے تعلقی کو پس ( Quotation ) ہاوس کے سامنے پر ہکر سانا چاہا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ وہ دوسرے کس طرح ہض کا عہد کی رہت بنکر رہا گا نہ ہو کہ نہ عہد معلوم ہونا ہے کہ اسکو عمل میں لائی میں وہ ہر ہاوس کے سامنے اتر ہکر سانا چاہا ہوں

کوارٹرسو سوسائٹس سے یہ دعویٰ کا یہ قانون معلوم ہوا کہ وہ اسی صورت میں  
لسٹ لارڈ کوارٹرسو سوسائٹس بنا کر اس مائے حیات کے ہیں اس طرح قانون میں ایک  
زبردست سنگ رکھنا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے عہدوں کو جو روک رکھے ہیں  
لیکن اس سنگ سے انہیں ماموں نکل جائے ہیں۔ کہیں کو یہ معمولی نام معلوم  
ہوئے لیکن جہاں نہ پردس کاسٹڈکس (Contradiction) ہے  
کہ کوارٹرسو سوسائٹی بنائی جائے اس سے یہ قانون معلوم ہوا کہ اسی طرح میں  
دیں میں بھی کوارٹرسو سوسائٹس کو فٹ نہ کریں دیں ہیں اس سلسلے میں  
میرا اسٹنٹ ہے

جہاں ان زرعی مردوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان عرب  
کسانوں کو جسے پاس سبک ہو لڈنگ یا فعل ہو لڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان  
لوگوں میں قسم ہو سکتی ہے کوئی راضی ہے سبکس (۵۳) میں کو اس طرح وضع کیا گیا  
ہے کہ وہ فام ہو رہا ہے لیکن عمل میں ہونا۔ ادھر سبک رکھے کے لیے جو  
ارگومنٹس (Arguments) کرتے والے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے  
اور ادھر سبک نہ رکھے کے لیے جو ارگومنٹس کرتے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے  
لکری بھی نہ ہوئے اور سبب بھی میرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ سبق ہیں  
کہ فوڈل ارم (Feudalism) کا حوساب ہے وہ مرحلے لیکن سبکس (۵۳)  
میں کا جو ڈنڈا ہے وہ دے گا اور نہ فوڈل ارم کا سبب مرہا

اس کے بعد اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو ناغاب وعہ ہیں انکو  
اگرسٹ (Exempt) کیا گیا ہے حواسٹ فعلی کے سلسلے میں بھی ایک  
اسٹنٹ سنس کیا گیا ہے کہ اس سے معلوم ہونا چاہیے ناغاب وعہ کے سلسلے میں  
نہ سمجھا گیا ہے کہ ناغاب سے زیادہ ابتدائی ہوئے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کر دیا  
گیا ہے اور ایک حیرت ہے کہ اسکو اسعدامی اثر بھی دے رہے ہیں اسر ہم  
انک طرح سے حوس ہو سکتے ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ اسکو بولدار کے لیے ہیں  
مانا گیا ہے بلکہ لسٹ لارڈ کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسکو رکھے کی ضرورت ہیں ہے۔ اسی  
حروں پر ہم جب اعراس کرتے ہیں تو ہم پر نہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹیکشن  
سٹ پروٹیکشنسٹ کی رام رام جیسے ہیں میرا اسٹنٹ نہ ہیں ہے کہ پروٹیکشنسٹ  
کے الفاظ نکالو۔ جہاں ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والے پروٹیکشنسٹ نہ بنے  
آدھی ہوئے ہیں وہ معمولی دمی ہیں ہونا ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والوں  
سے معلوم میں ایک مل کہا ہوں۔ ملگو میں ایک مل ہے

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

نہ ایک کام حور مل کی مال ہے۔ وہ کام کرتے وہ وہ جھوٹوں میں جا ملتا ہے اور  
گھاس خیرے وہ ملوں میں جا ملتا ہے۔ جی لسٹ لارڈس کی بھی حالت ہے۔



رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجٹ ازبوم ( Assume ) کرنے کے لئے ہی نہ ہے کہ وہ پہلے سے نکال دیا جیسی وجہ سے قوم اور ملک کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو وجہ سے رجوع کر رہے ہیں جو رجوع کرنے میں بھی مہر حرج دیا کہی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی ہو گا جسکے فائدہ پہلے کا اب وہ ہم سب ہی دفعہ کرتے ہیں اس طرح اس حرکت کو بھی نکلانے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک ایڈمنسٹریٹو نسی کا کیا ہے

جب اگلے سالے میں وہیں کے محکمہ معاویہ ہونا ہے وہ فاسلار ہونا ہے وہ اگر میں ہائیکورٹ میں جائے کے بعد نہ مکمل کوپ کے گا اسکی لٹاٹ ہے اسکا معلوم ہونا ہے کہ ساند اس ہائے دے اور اس ہائے لے معاویہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکی تاہیں لٹاٹ کے لحاظ سے اس میں بھی سہ ہے اس میں ہائیکورٹ تک ضروری ہوگی لند اکریرس ایکٹ ( Land Acquisition Act ) کے دفعہ ۸ اور ۹ میں نیکو ہاور کے ملاحظہ میں لاکر وہ مانع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں نہ ہے کہ وہ تمام حروں کا لحاظ کرتے ہوئے اسے معاویہ زیادہ سے دیا جاسکی کمیشن کے مسئلہ کو کا کمیشن کے مسئلہ کو کا کمیشن کے مسئلہ کو کم ہونا چاہیے وکم اراکم مر ( Ayes ) اور نور ( Noes ) بولے وہ ان حروں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے ( اس موقع پر دل دنگی )

چونکہ میرا وہ ہوگا ہے نا ہدے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں ایک اتھارٹی ( Authority ) کوٹ کرنا ہوں اسکو جب ٹری اتھارٹی سمجھے براونیکو کو جس میں کانگریسوں کے حوں سے ہوئی کھیلے والے سرسی ی رام سادھی ان کی کوٹنگ کرو میں اوان کے ملاحظہ میں لانا ہوں اس سلسلہ میں وہ دیکھے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج ہو رعیت واری علاقوں میں بھی بڑے سے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسک آں دی ملٹ ( Mistake of the past ) کہتے ہیں ابوں لے کمیشن کا بھی حوالہ دنا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دور کے لحاظ سے بھی ہم کو نہ گھاس ہے کہ ناسل نراس ( Nominal ) دیگر ہم اراضیات حاصل کر سکتے ہیں اس طرح اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

کے بچھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ میں یہ دہلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم  
عمرہ کرنا چاہتے ہیں۔ حد دن گزرنے کے بعد عمرہ سکھا سکا تو ہم ر تبدیل ٹریک  
نا صحیح راے پر بے کی کوئس کرینگے نا جو بھی ہیں اسے اس کے لیے ہو سکا ہے  
۱۰ احصار کرینگے۔ لیکن میں عرض کرنے کی حراست کرنا ہوں کہ ۱۰ ۱۰ اس کے پر  
کر رہے ہیں۔ اب اس کو بعد میں ہمارے ہیں۔ وہی عرب کسانوں کو ب  
بعد میں نا رہے ہیں۔ مسخسار و م کرنے کے نہ گورکھ دھندے ۱۰ سمے ہر آب  
ہا رہے ہیں۔ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ صاف صاف ہم نے ۱۰ مورس کی ہے کہ  
میں پہلی ہولڈنگ تک سکرم لمٹ رکھی جائے۔ اسکی نائڈکارانا روپ اور پلازنگ  
کمپس سے ہوئی ہے۔ ایک اگر سس لمٹ مفرز کر کے اس اندس (Ifs and buts)  
کے دھندوں میں گئے ہیں۔ انکو بسم کا جائے ۱۰ صاف صاف سال ہے تاک کی سندہ  
میں جائے کی جائے اب روند اوپ وے (Round about way) جو احصار  
کئے ہیں اور جو طریقے احصار کئے ہیں اس سے نہ عمل میں لے والا ہیں۔ اسلئے  
ہماری جو رسا ہا ہیں انکو مول کرنا جائے۔ اگر حلد ناری کر کے کوئی حرا حاصل نہیں  
کی جائے وہ لے جائے۔ حار لمٹ ہولڈنگس سے زائد رکھے والے لوگ ہیں لیکن اور لیگی والوں کی  
زس دھسے جائے گا۔ جو ہیں ۱۰ اگر اس دھسے کے درجہ اکسپروپ (Expropriate)  
کرنے کا خوف ہو سکا ہے وہ وہ لٹ لڑیں گے لیے ہوا چاہے اب سس  
پر عمرہ کرنے کا ضرور حال کرے ہیں۔ اسکی ضرورت محسوس کرنے ہیں۔ اگر اب بعد  
میں ہانا چاہے ہیں تو لے لے نہ داروں کو نائے انکا عصاں ہوئے والا ہیں۔  
اگر انکا عصاں ہو تو ہم ص سے اسکی ناعا کر کے لیے ہمار ہیں۔ اسدو کہتے ہوئے  
میں امید کرنا ہوں کہ ہمارے اسلمس منظور کیے جا سگے۔ اناکہے ہوئے میں ابی  
نہر رحم کرنا ہوں۔

شری کے اسرارام راؤ (ڈوکنڈ) مسر اسکرور مری دو مہا ہیں  
اکا بعل سکس ۲۰ اب اور ۲۰ جی سے ہے۔ موجودہ مہمہ قانون لگانداری میں  
دفعہ ۲۰ اب کے درجہ سے لگانداروں کو نہ احصار دنا گیا ہے کہ اگر سالے جارے  
اوپر کی اراضیاں وہ خرید سکتے ہیں۔ دوسرے سکس میں نہ مانا گیا ہے کہ اگر وہ  
لگاندار نہ اراضیاں خریدنا چاہیں تو اسکے معاویہ کا مع کس طرح ہوگا۔ اس سے مل  
دفعہ ۲۸ کے تحت لگانداروں کو جو احصار دنا گیا ہے اور معاویہ دینے کے لیے جو سرج  
رکھی گئی ہے وہ نہ ہے کہ رٹ کا ۱۰ گا وٹ لٹ (Wet land) کے لیے  
اور ۸ گا ابی رسا کے لیے حو ولس (Wells) کے درجہ سراب  
ہوئی ہیں اور ۶ گا دوسرے وٹ لٹس (Wet lands) کے لیے ہے۔  
لیکن اس میں رکرنگ لے سٹ (Recurring payment) کا ۳ گا جسکی  
اراضیاں کے لیے مانا گیا ہے اور ناوی کے درجہ سے جو اراضیاں سراب ہوئے ہیں ان  
کے لیے اور دوسرے جسکی اراضیاں کے لیے ۶ گا مانا گیا ہے۔ نہ جو رسا لجا ہیں



وہ ان لوگوں سے لچائی ہیں جن کے پاس میں جلی ہولڈنگس سے زمین نہیں ہے  
اسی صورتوں میں جس کے پاس میں جلی ہولڈنگس میں یا سارے خارجہ جلی ہولڈنگس  
میں اول کوکم رقم معاوضہ دینا چاہئے کیونکہ نہ زمین و ٹریکٹڈ پیس  
میں خرید رہے ہیں نہ چھوٹے چھوٹے کھسکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ  
دینا چاہئے سکس (۵) سے (۷) کے اور (۸) کے جب جو معاوضہ کا معنی کرتے ہیں  
حسابکہ اس سے قبل دوسرے انٹرنل معنی میں بے تفصیل سے فرمایا جیسی معاوضہ ہی دینا  
چاہئے جو معاوضہ (۱) اور (۲۸) کے جب معنی کیا جا رہا ہے وہ کال سے زیادہ  
دینا چاہئے اور اس کی کوئی معمول وجہ نہیں نظر میں آتی جو بڑے بڑے ریسٹرار  
میں ان کے پاس سے ہی زمین لیا رہی ہے تو یہ اپنا معاوضہ کسوں دینا چاہئے  
اس لیے میں نے انکے رقم میں سے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکس (۲)  
حد کا چاہئے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس  
سب سکس (۲) کی بجائے دوسرا سب سکس فام کا چاہئے جس کے ذریعہ باغات اور  
جس کی اراضیات کے لیے اسسٹ (Assessment) کا ناکوٹا اور بری  
اراضیات کے لیے اسسٹ کا آٹھ گونا رکھا جائے سکس (۵۲) جس کے جب گورنمنٹ  
اسے رعایت کو لے گی لیکن میں نے اس کے الفاظ سوال کیے ہیں میں نے  
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے اس کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ میں نے  
وہ ان کے مواد میں نہ رکھا

اس لیے میں نے اس لفظ کو بدل دیا ہے جلی کی خواہش ظاہر کی ہے اس کے ساتھ  
اس میں کوئی تبدیلی نہیں رکھی گئی تھی مگر اگر میں سوچتا ہوں کہ  
کیونکہ سب تک ہی جب سے رعایت مسم ہو چکی ہیں اور جب سے رعایت دوسروں کو  
بج دی گئی ہیں تو پھر جب اراضیات کو بیچ گئے ہیں ان کو بھی عرصہ میں حال  
میں رکھا جائے گا اور یہی عرصہ کا اندیشہ ہے اور اس رعایت مسم کی رعایت  
پای نہیں رہی اس لیے میں نے جو ما کی تبدیلی رکھی ہے اس کے اندر رعایت حاصل  
کرتے ہیں

سکس (۵۲) ای کے ذریعہ جو رعایت لیے جاسکے ان کی مسم کی جانگی  
کو برسر وارسی فام کی جانگی اور دوسرے لوگ جس کے پاس انکے جلی ہولڈنگ  
یا سبک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں مسم ہوگی لیکن اس میں دو  
حصوں میں تقسیم رقم وصول کرنے کے لیے ان اسالمنس (Instalments)  
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں اپنی رقم کے ذریعہ اسالمنس کے  
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اس کو ان اسالمنس کے ادا کرنے کے لیے  
دس سال کی سہولت دینی چاہئے اس لیے (۲) اسالمنس میں نہ رقم وصول ہو تو سب  
میں نے دو برسات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے بری برسات نہ ملے  
اور اس میں کہا جاسکا کہ وہ کوئی سبب برسات میں ہے اس سلسلہ میں چونکہ



ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ సమస్యను ఎవరైనా పోషించు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు  
తుందో ఇక్కడ ధాన్యమగుచు పోగానే తేలికపాటునందే పా ఉన్నా (2) ఆ విధం 20  
వారికి మించి 25కు ఎలా ఎంత ధానిమి మిగులుందంటే ఇంకా తక్కువ రొత్తదే, తక్కువదేనే  
అంటే తేలికగా అంటే మిగులు తుందే తక్కువగానే పేర్కొని దీనికి ఒక పాపే రేతే తాను

24 ఎక్కడూలే పోషించుకు ఒకడున్నాడు అతడు రోజూ తిన్నాడు అని ప్రతిబు  
తున్నాడు రకకాదుకు రకకడల్లే తేలికపాటునా పుంపాని రక కాదుకు రొగా తేలికపాటు  
దుకు బట్టికి ఎంతించాడు అతడు ఎప్పుడో పాగా తేలిపి గ్రామంలో అయి పేరుపొంది  
కొప్పులలో (పి సెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు పేదపేదల్లో తినుకున్నాడు ఒకవారు  
ఆ కాదుకు పోలికగారింటికి గొప్ప వాళ్ళు వాళ్ళో కూర్చుని ఎప్పుడైతే పుస్తకం చేతపుచ్చు  
కొని తక్కువ వచ్చాడు ఆ పోలికగారి ఇంటిమందర సావీరిలో ఒక బట్టి చొప్పులు  
పేదపూర్తి ఆ బట్టి మందర రెండు చొప్పులు పేదలు అరలు రక పోటు పుస్తకంలో  
తక్కువ పేదపూర్తి ఆ బట్టి వాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది ఈ చొప్పు బట్టిలు  
ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు రెండు ఒక్కొక్కదానిలో 10 చొప్పుల రెండు బట్టిలో 20  
అందులో ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు ఉన్నట్లే గురిక మెత్తము 20x10x3=30 అడుగుల  
చొప్పు బట్టిలు వాలుగు ఫీట్లు పొడవుగల బట్టి తింటే ఇంకా 30x3 ఫీట్ల చొప్పుమిగిలారా  
కీ మిగిలే అంటే ఏదానికీ ఈ తక్కువ ప్రకారం చొప్పు ఎదే అని అన్నాడు ఆ విధంగా  
ముందు తొల్యి కుదిరినవారి తక్కువ రకువార కాగితాలపై తక్కువమైన ధానిమి ఎక్కువ  
దొరకదు తేలిక పుచ్చగా మిక్కిలి చెప్పకుండా ఎక్కడో ప్రతి అవధివను ఈ దిల్లు గరిమా  
కొన్ని గురించి ప్రతి విధులను అని పో పో భావో వివిధములు —

1. ముఖ్యమార్గవర్త, బూర్గులరాయా |

౧) కర్షకుడు అని పోతమను కాదనిరెవ్వరు  
కర్షకునికి ధానిమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు  
కర్షకులందరూ కష్టించని ధాన్యములేవ్వరు  
కర్షకులకి సామరీపోతులందే వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

2. కష్టించేవాడు కర్షకుడనీ  
కావ్యాత్మకంలం వ్యర్థమని  
కష్టించకుండా కర్షకుడనీ నీ  
కాల్గన్ విధులతో వోర్సువో—బూర్గులరాయా—

3. దున్నేవానితో యా ధానిమివచ్చి రామానంద వివాదమన్  
మున్నే రమ్య, నందా, గోవిందా యని గలవి తిక్కయ్యన్  
దిన్నే పిన్నవలవారే మహా దోరణులకా శక్తియు  
తన్నే యర్థమిన్నే దిక్కునందే దోరణ్ పంటలందెన్—బూర్గులరాయా—

- క మాటిగో వస్తే బడిగో వస్తే వంపెన్నాళ్ళునుండో  
గంపెనాలో పెచ్చిస్తే వెడితేయారు నీదలకొనా?  
ఈ రున్నే భూమి పట్టి పైయ్యల అధికార దొంగ  
భూస్వామిల లోకాయా బయటలకి గోక మీగులుపో-బూర్గులరాయా—
- ఎ నేమటోచ్చేదోనాడు కొత్తలు  
పోతురులంత వాని పొన్నులుంటు  
భూమి వలయువని భూమి లేదు  
లేంటియున్ను లేదుంటు కామమటోకా-బూర్గులరాయా—
- అ పంపిర్తులగు ఎక్కిరివిధులకి  
పట్టులుంటియు ఎటుపట్టువరేదీ  
పాతురులందరినీ గంగలుపులు  
ఉడియే నీటి ప్రజ్ఞామాత్యులయ్య-బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

- భూమిలో ఏదీమీరువు భూస్వాములనుండవి  
భూమి అలలో భూస్వాములలై ఉన్నప్పుడే  
భరితులెడిన భూకాములు ఏరువీదల పోటీలో  
భూమిల్లోనా భూస్వాములు తల్లితండ్రు బూర్గులరాయా—
- ౨ ధవాలి ? ఏ పాటికాని లోటిపాకెందరో  
కర్షకులలోన పేరును నీటికాదప్పుడు  
కొలుకొన్నామనక కాశీపుము వహించుట  
కాలపైపెరితముగాక పోషించునదలయుదో ? బూర్గులరాయా—
- ౩ ఏ పొత్తులు పొలిత దురులకయు  
ఏ మాత్తులున్న ఇంటిలోన పొందేత్తుము  
ఏ ఎక్కడోనా మధులంకయు  
ఏ భూస్వాములకిగోక నీదలకెట్లెనో-బూర్గులరాయా—
- ౧౦ ఎందుకీ పెద్ద భూస్వాముల కొరతవు  
ఎందరికో కంటుబడిట నేమటోచ్చేవా  
కెందరోగోక యా భోగిల్లుందమా ఏ  
కందవి పుల్లము నేకాల్లువడి కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

శ్రీ కొండలపేటి — బిల్—

میں اس میں کسی بر اعراض میں کر رہا ہوں لیکن میری آخری اصل یہ ہے کہ میری  
ایجنڈا منظور کر لی جائے گی

౧౧ ఈ భూమిలకుముందే పరిశీలించిన మహావాడుకలందరూ  
ఈ భూమికి ౫౫ పులియించిన మేధావులు తయారైందరూ  
ఈ భూమి ఏ ఏ చరిత్రక భూమిగలదో తారాగణించదరూ  
ఈ భూమి ఏదంటా ? ఏదంటా ? భూమిమీదకు తయారగుటచేత  
బూర్గులకాయా—

౧౨ కావచ్చును కానిమహావాదంతో దూరమా ?  
పరిశీలించిన వైద్యుల నవనైపుణంతో ముగియదా ?  
ఏదో పరిశీలించిన తరువాత భూమి ఏదంటా ?  
భూమిమీదకు తయారైందరూ ? తయారైందరూ ? బూర్గులకాయా—

౧౩ మా రోదమం బయ్యారోదమమనా ?  
మా మామలకు ఏదంటా ?  
మహావాదమని గ్రహించిన నవనైపుణంతో ?  
పరిశీలించిన తయారైందరూ ?—బూర్గులకాయా—

౫౪ అప్పుడు పద్యము—

౧౪ దీనిని తోడమీగు తదుప్రదేశము సంపదలవ్వినాని  
నలుపు పరిశీలించిన తరువాత దర్శించుటకు భీష్మమే  
అరుపున భీష్మమే ఏదో తయారై మహావాదకలందరూ  
పునః పునః భీష్మమే ఏదో తయారై ఏదో తయారై ఏదో తయారై —

محضر یہ کہ جو محضر ہوئے کی ہے اس کو ار حود ہی چھوڑ کر حوں رہو تاکہ ہمارے  
چھوڑے سے چھوڑ کر ہم کو ربح و عہد میں مسلا نہ کرے

شرعی ہے ایڈ رائڈ (سریلہ عام) مسٹر اسکریور نے اس میں یہ جانب  
اہم دہے ہے اور اسکے کلاس لے سے لکھ کر ہی یہ جانب اہم ہیں اسکے معنی  
ہے کہ یہ مسروں کے کا ہی رہیں گی میں محو ان کا اعادہ کرواں ان صلاب میں حا  
معصود ہیں یہ صرف محضر طور رائے حالات کا اظہار کرونا میں اصل بل پر اے  
ہے بل نہ عرس کرنا چاہا ہوں کہ پورے بل میں صرف ہی ایک دفعہ اسی ہے جسکی  
روئے ہم زیاد سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچائیں گے اس لیے اسی کا سہارا لکھ کر  
آئینل مسروں کے رہنروں کی ہیں اور ان کے حالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۴ کے عب  
سائلے حار مملی ہوئی لیکن یہ زیادہ اسی کو گورنمنٹ اپنے مقصد میں لے والی ہے لیکن

جب ہم اس دمہ کو دے دے تو وہ اس ملاحظہ خواہی نہ نہ صرف دمہ ہے اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ ہماری سے عوام کو ای لائے کے مراد ہے کہ قانون صرف قانون کی حد تک رہے اس سے عمل کوئی تاہم ہجرت والا نہیں ہے ایک سرکولر دلائل کے اس سے

\*Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States.

سادہ اور دلچسپ لکھا ہوا ان دنوں ہی شہرگاہہ می سوزاسرا  
مذہب رد و عمر و عمر و حول اے میں اوی سے ہم س گئے ڈرے ہوئے ہیں  
(کریں)

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding. In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands.

اس طرح سے سادہ نمائش (Commitments) کے حارے دیں کہ وہی اسم  
کے حارے اور دوسرا ایک سر کواریے کے دروے برویکندہ کما حارے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered. The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3500. These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above. The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution.

یہ دوسرے اہل حیرت بھی اسکا مطالعہ کرے ہو گئے۔ سربلن لنڈ کے بارے میں ہمارے ہاں لکھا ہے: "بسیر صاحب نے یہ فرمایا کہ انکوول ڈیٹا (Actual Date) اس میں ہے۔ لنڈ سے اس وقت کے بعد میں بھی فیکٹس معلوم ہو گئے کہ کئی برس میں مل سکتی ہے کہ اسے لنڈ لارڈس میں حکمت اس سے ہم کو پس مل سکتی ہے وغیرہ وغیرہ"

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started.

[illegible]





اس سے افواہ ہو گئی و سماجی معاشی اور طبی عسار سے بہت بچھے ہیں نکلے لیے  
نرسس میں ضرور اک مسمی (Exemption) ہوا چاہے ن میں چھوے فولڈاز  
بھی ہیں ان لوگوں کے ملاس ورڈ دیگر ح لاء کا لحظہ کرے ہوئے انکے ساتھ انجیہا  
کنا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوم کے ساتھ حوند عونا رکھا اور  
اسکا حصارہ بھگسا بڑھگا بد حوالاں ہونگے اس ب سامنے رکھے

ابا عرض کرے ہوئے میں اولائے گرا رسی کرنا عوں کہ میں نے حو ر م سس  
کی ہے اسکو بطور کیا جائے

شری ادھوراؤ شل مسٹر کرسمس میں لے کر دی لی کے کسی  
 کہے ہوئے ایک مذہب دنا ہے برل سوور دی لی کے ایک کسلسی  
 ( Explanation ) اس طرح دنا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of sect on 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور براہِ راست ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکس (۳) ایلے اعمہ ٹھہر سکی بل اور لنڈ رمارس میں اب تک جسے دفعات ے ہیں ن میں سب اور لنڈ لاؤڈ کے راسس رتب اور دوسری حروں کے بارے میں رولس وعمرہ بھی نہ سکس اس بارے میں ہے کہ سسائسل اوپرس کی رساٹ کا کیا ہوگا لانگ کمس میں کم گاہے کہ لنڈ رمارس کے دو معاہدہ ہوئے چاہیں ایک معاہدہ ہو کہ لنڈ مسجٹ اور دوسرے نہ کہ ولہ کی ان اکوائی کو کم کیا جائے لانگ کمس کی رپوٹ کے حباب (۲) میں نہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income, eliminate exploitation, provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population.

ہم کو نا ملک (Indication) دنا ہے کہ سب سے پہلے اور  
(Substantial land owners) کی رسات کے متعلق حکومت کا طریقہ اختیار  
کرنا ہے۔ اسے مزید کی بنا رہ کہ یہ کیا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس رسات ہیں  
راہہ اچھی طرح رراع میں کر سکتے کہ وہ کہ اس کی افاد کم ہوں ہے  
آئندہ میں اس پر رری میں جس حد جس (م) رعہ کر رہے ہیں نو آر بل میں  
مقام اسے ۱۱ ہا کہ ۸ کر میں ایک ادی کے کاسب کیلئے گا ہے لیکن  
حکومت کے حوصلہ ہولڈنگ میں رکھے لیا ہے۔ ہاں کر را در میں ہوا ہے  
اور اگر فصلی ہولڈنگ ۸۸ کر کی ہوں ۲ کرے را در میں ہوا ہے میں  
کاسب کرے والے گھراے کا ہوں۔ میرے دادا دادا سے میرے خاندان میں کاسب  
ہوئی حل ارہی ہے۔ میں اسے میری ما رکھہ سکا ہوں کہ اسے بڑے رتہ میں رناہ  
روڈ لڈ میں ہر کا لائنگ کمیشن کے رکمڈیشن (Recommendations) کے لحاظ  
سے نہ ضروری ہے کہ اس طرح حوڑی بڑی رسات رکھے والے ہیں ان کے اسے  
رسات لیکر حکومت اس میں لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلے میں کاسی میں  
کاسب (۳) کام میں کے اسے میں ا ہے اس کو او را نہ (Avoid)  
کر کے لیے ہاں سمجھتے کے الفاظ استعمال کرے ہیں اس میں (۲) سے ہے  
کے لیے ملک (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرے ہیں آہ نہ  
رکھے ہیں نہ اگر روڈ لڈ میں فال (Fall) ہو حکومت ملک رکھے  
میں لے سکتی ہے اس سے نہ ثابت ہونا ہے کہ حکومت ان سے رسات لے میں ہاں  
میں آہ کے سامنے دوجار مسائل ذکر ملا ہوں کہ گو را در میں نہ کرے مگر  
فال نہ ہو اسسٹیکٹو میں ہو نہ بھی حکومت اس را در کے رسات لے سکتی ہے  
۲۰ (۳) میں ملک بر کر کے رسات لے کر نہ ضروری رکھی گئی ہیں کہ  
روڈ کس میں فال ہو۔ دوسرے کہ اسسٹیکٹو میں و ان ہی صورت میں  
لے سکتے ہیں ایک سلسلے میں کمپکٹ بلاک (Compact block) کا  
کس میں آہے لیکن اگر روڈ کس میں فال ہوا ہو اور اسسٹیکٹو میں ہو نہ بھی  
حکومت اس را در کے رسات لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی رسات لے کر گھاس  
نہ رکھے کیلئے آئندہ موور ایف ڈی بل کے اسسٹیکٹو میں کیا ہے۔ میں میں طرح بھی ہو  
صحیح ہے۔ ایک لگاندارے میں سے حکمہ میں ہاں آ رہا تھا کہا کہ حو قانون میں رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرعٹواڑ میں تو لوگوں نے اسی رسات فروج کر کے لاکھوں روپہ اکٹھا کر لیا ہے اور پھر اب بے ان کے لئے ہمسکما کارہ بھی تو رکھا ہے ان لوگوں نے رسات بھکر دوکانیں لگائی ہیں۔ ہنگلے والے ہیں اور مسہر ہیں آکرٹھ گئے ہیں۔ ہم نے (۵-۱۰) راسٹسٹ ہس کا کیونکہ اب تو اسکے لحاظ سے اسے نئے کو نیی جانور مراد دینے ہیں جس کی تعلیمدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو۔ جب اس طرح رسات مسئلہ ہو جائے تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کر سکیں اب اس کے لئے آرگوسٹس ہوسس کر سکیں ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب رستاداروں کے مال کو بھی دھکے پہنچانا نہیں چاہئے اس میں دراس کا بھی جھگڑا ہے۔ (۵) میں دراس دینے کے لئے کل فراہم کی گئی ہے (۳۸) کے تحت ملل سرکاری کو مراد دینے وہ وہاں تو اب (15 times to rent) اور جان (20 times to rent) میں دھکا ہوں کیا یہ دے رسات ار کنگال ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے وٹ لند کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دینے ہیں اور ان کے (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لئے (9 times to rent) اور ان کے لئے (6 times to rent) میں دھکا ہوں یہ اسرار کیوں رکھا گیا ہے۔ ان ہی حالات میں اگر میں نہ کہوں تو دھکا نہ ہوگا کہ اب حاکم رستاداروں یا رستاداروں کے وکیل بکر انہیں دھکا نا چاہئے ہیں سب سبکس (۴) میں الفاظ یہ ہیں سوچ سمجھ کر رکھے گئے ہیں۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ سود رکھے گئے ہیں۔ وٹ کے ملل میں مراد ہے۔ اس میں سرس لند سمٹ کئے لنگے۔ اب وٹ کھنگ (Vote catching) کلمے تو یہ کہہ سکے ہیں۔ لیکن اسی صورت میں اب وٹ کا (۲) گا دیا چاہئے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے نہ پلاننگ کمس کا مقصد ہے۔ (۱۰) میں جو اڈیکوٹ کہ سرس کا اصول رکھا گیا ہے اب بے وٹ تو کرتے ہیں اور اگر سمٹ میں حرای ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا چاہئے ہیں۔ یہ سر پلاننگ کمس کے مقصد کے خلاف ہے۔ اور یہ محض دکھانا ہے۔ ٹیسٹوسٹس اب لند کے سلسلے میں کو اندیشہ فارمینگ کو برائٹی د جارہی ہے اس سلسلے میں میں سب ویوہائی کو کوٹ کرنا ہوں۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھورائٹل ۵۳ (ی) ڈسٹریکٹس آف لنڈ سے متعلق ہے جس میں  
پراس کوآپریٹو سوسائٹی کو دیا گیا ہے لنڈ ڈسٹریکٹس کے سلسلے میں سب ورا  
کی بٹا پاری کی ہے جس میں اسکا راس دیا جا رہا ہے سلسلے سے نہ لے رہے ہیں وہ  
کہتے ہیں کہ جس گلوں میں سی رہی ہیں سب سے پہلے ایسی گلوں کے کہیں  
کا کام جائے ولوں ورا کے پاس برو کاکوئی اسکا پانی سادھیں ہیں ان کو گلوں ولوں  
کی صلاح سے رہیں دی جائے گلوں ولوں کی کل رہیں کا ۳۳ حصے لوگوں کے لیے  
سورک ب رہا ہے

ایسے لنڈس لیسٹرز (Landless labourers) جن کے پاس رہیں ہیں  
کا کوئی دسرا درجہ جائے میں انہیں پہلے رہیں دیا جائے نہ سب ورا کا کہنا  
ہے وہ چونکہ اس سلسلے میں انہیں جائے ملے ہیں کوٹ کر رہا ہوں مگر اب  
انسانہ کے بنو جس بک نہ بھی دلانا چاہا ہوں کہ ماس موویس سطح ٹڑھکا کہ  
آب کو انہیں رہیں دیا ہی پڑے گا نہ صرف یہ ہی میں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ورا  
جائے باجی کہتا ہے انہوں نے نہ کہا کہ مگر بکے تابع سے ہیں تو مجھے چھا  
ہو سمجھو ورا سے حصہ کی رہیں مجھے دندو

شری سٹش رائٹ واگھمارے (ملنگہ) بکے کسی رہیں دی ہے

شری ادھورائٹل بکے کسی رہیں دیے کلمے باز ہوں آئے بکے  
ابھی ورا رہیں دیکھے ورا ہی ایسی ورا رہیں دندو ہوں

اس کے سر میں حکومت سے کہہ دیا کہ نہ لنڈس لنڈ کے بارے میں کی دوس  
پالیسی ہو جائے جب سکس ۳ آرے آنا ہے تو رٹ کی دہہ دی حکومت لپی  
ہے اور طرح سلسل ۲ گا رکھا جانا ہے لنڈس غربت کسان ایسی برس کپاں  
سے ادا کر سکتے ہیں نہ جسٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے بھیاں ہونا ہے اس وجہ سے اس  
اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے اس دیکھے سکس ۶ ورا ہی رکھا ہوا ہے اسلئے  
میں حکومت سے اہل کر دیا کہ ٹریل سیرکٹل رٹلی صاحب کا جو اسٹیشن ہے  
اسر عور کا جائے نہ ۲ گا نواس دیکھے کلمے اور دوسرا لنڈس لیسٹرز کو دیکھے  
کلمے مورکمڈ کہتے ہیں اسکو سرور سلم کیا جائے (اس موقع پر مل ڈنگی) دوسری  
چر اس میں نہ جو الفاظ اس طرح رکھے گئے ہیں وہ نلاسنگ کمس کے رکمڈن اور  
موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

اسا کہتے ہوئے میں ابھی بقرہ حم کرنا ہوں

شری ایس رائٹ گوائے (نریچ) میں اسکو سر آج کا ہو کلاڑے اس کلاڑ  
کے لیے سب سے طرف سے بھی انکے اسٹیشن دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اس لیے  
اسکو دیکھ نہیں کیا گیا لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آرٹل معنی

(کس کا بیٹھوسا ہے ہے میں معلوم نہیں) سری کلڈل ریدی کے اسٹیٹ کا ہے  
۳۰ ہا ایک ایسا سکس ہے جسکا ہاوس اور ہاوس کے باہر بھی حرا کا گیا اور نہ  
کہا گیا کہ ہاری حکومت حذر داد ایک ایسا لجنس پاس کر رہی ہے جس کو ہاوساں  
۶۰ ہا میں سے رواد پروگریسو سمجھا جاسکا ہے اس ایک سکس کی بنا پر ہی  
اسکو حرا کہتے یا دھڑوا سا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جسے بھی عابوں پاس  
ہوے ہیں اس میں کوئی ایسا سکس نہیں بنا ہوا اس سکس کے لحاظ سے گورنمنٹ  
ایک سیلنگ کے بند جسکے لحاظ جان رکھے گئے ہیں سمجھنے کے طور پر انہوں  
(Assume) کرنیکی اسکو اکوار (Acquire) کرنے کے بعد  
وی دس ہا کرنیکی ہی ایک ایسا سکس ہے جسکی بنا رکھا گیا ہے کہ ہاویے  
پاس ایک جب ہی رولمنٹری ایک پاس ہو رہا ہے جان بھی میں نہ کہیں نہ ہور  
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جس طرح محمد بابے کی کوپس کی گئی ہے وہ نہ کرنے ہو  
اچھا ہوا جان رولنگ ہاری کی حوالنسی ہے اسکا حو بروچ (Approach)  
ہے اور لیسے دینے کا حو بمبندے و صاف ظاہر ہے اس ہاور سے صرف تک ہی حری  
بوج ہم نہ کرنے میں حو کہتے ہی لیا دیا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے  
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے حرم میں ۳۰ ہا اب وری  
میں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں کو گورنمنٹ اکو برکرا چاہی ہے اور اسکو اسے  
لوگوں میں ڈس سوٹ کا نا چاہی ہے جسکے پاس میں ہیں ہے جب آد در اصل اس  
دفعہ کے بمبند کو کس ناما چاہی ہے میں نوچ میں گول مول الفاظ کوں لائے گئے  
ہیں سامنے حاکم پھر بھی ہا گئے کی حو کوپس ہے وہ کوں ؟ ساٹھے حار ملی  
ہولڈنگس کے بعد سترے سادھے بموں میں ۴ رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فار دی اوسس آف سمجھنے  
کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کتا ضرورت ہے اب ۳۰ ہا میں میں سمجھنے سرائٹ رکھے  
ہیں کہ کوپس میں گورنمنٹ حاصل کرنا چاہی ہے ہور اند ہا پاس کے بعد ہی  
حو الفاظ میں میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں ان کو میں  
سمجھ سکا ہے کہ ہاور اس حرم کو سمجھ سکے سارے حار کا رکھے کے بعد  
بروڈکس میں فال ہونا اسسٹنٹ کلپوس ہونو گورنمنٹ لیا چاہی ہے وہ اس میں ہار دی  
سمجھنے (Assumption for the management) کوں صاف طور پر ۴ کہتے کہ

Government want to acquire that land which is more than  
4½ times the family holding

اسکے بعد نہ عمل ہو سکا ہے چاہے اسکو لند لاؤ کہتے ہا کہتے بھی کہتے اس سے  
میں لیکر ڈسٹرڈ کرنا چاہی ہے اسکے عاے حسابہ اب ۷۰ ہا سکس ۷ اور ۸  
کے ص رکھا ہے ۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب بے نہ جو فوراً ہی نامس رکھا ہے اس کے بجائے ہم نے جو ایکسٹنس کا بھانپا کہ ۳۰ اے او جی کے بجائے ایکواٹر کرے یہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار ہیں رکھا ہے وکوں سکی کا وضوہاں میں وہ بھی میں اپنے سامنے رکھا چاہا ہوں میں نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے چار چلے گا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فری اگاہے اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہم کس طرح اگے بڑھ رہے ہیں برسل جف مسٹر کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم نئے ساتھ حل کیا ہوں لیکن چیلنج میں مار سکا میں پوچھنا چاہا ہوں کہ یہاں کسی قدم بہ قدم گئے تھے رہے ہیں وہاں کسی میں میں (والت قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

نامس نامس کا ہونا ہے مسم انہا کا مسم انہا کی مالگرازی ۵ روپہ سمجھے میں و فاسو نامس یعنی ۲۰ روپہ مالگرازی ہوتی ہے جہاں اس وقت میرے پاس فعلی ہولڈنگ ۵ جو سائڈز رکھا گیا ہے و ڈیڑھ دوسو انکر سے زیادہ ہیں ہونا انہوں نے اسائڈز کو روپوں میں رکھا تھا اور اب اس کے بجائے فعلی ہولڈنگ اور سلینگ وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک بنا قانون لا جا رہا ہے ایک نرا پروگریسو لجلس میں نامس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف الفاظ کا فرق ہے اس کے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر شاید یہی غور کر سکتا ہے کہ دہ سو انکر کی مالگرازی ۲۰ روپہ ہوتی ہے اس طرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے و کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں چارہا جو بھی اگر تکملہ لپٹوں میں اسکو ری دے اگر تکملہ انکم کو ڈھانے کے لیے اور حسانہ فاسو را پلاں میں ہے اکائیگ اور سو سول ان انکوالیسر (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لجلس لا رہے ہیں اگر جی آتکا مسجد میں تو پتو چاہے بھانپا کہ جہاں تک ہو سکے بڑے لپڈ ہولڈرس کو آب مجبور کرے جو انٹینسٹی کلسوٹ کر سکیے ہیں ہرسل کلسوس کے لیے کال لڈ رکھا چاہے اس میں بہت ممکن ہے کہ اب میں اور یہ میں ڈفرنس آف وپنن (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسری سے کام لے لیے ایک ہزار نا نامس انکر ہرسل کلسوس کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن چارے آج کے اگر تکملہ پھانوں کے لحاظ سے کہے لوگ مسری سے کام لے رہے ہیں نا مسری سے کام لے کے لیے کسی لڈ لارڈس نار میں کیا مسری سے کام لے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے میں کا میں سوزس اب انکم

اگر تکبھڑے اگر سب سے نو وہی لوگ اس میں راد صرفہ کر کے روڈ کس ڈھانڈا  
رہا انکم حاصل کر کے کی کوپس کر کے ہیں لیکن اسے لٹا ہولڈس حکا میں  
سورس ف تکم رواب ہیں بلکہ دوسروں کی مد سے رواب کر کے اے سے اور  
و رہا سے راد بروڈ کس کر کے تکم حاصل ہیں کر کے اور یہ سب کا حصہ ہے نو  
حصہ کے بعد یہ کہا کہ ہم انکم خاے کے لیے نا اگر تکبھڑ کو برو دیے  
کے لیے مارے جارہی ہولڈنگ رکھے ہیں و کسی طرح بھی صحیح ہیں ہو سکا  
فابو بر ان میں بھی یہ حصہ رکھی گئی ہے کہ ر سس کے لیے دیں فعلی ہولڈنگس  
ہی کی سلیگ رکھی خاے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فابو اور ان سے ڈھانڈے کا  
سوال انا ہے نو وہاں فابو اور پلان کا حوالہ ہیں دنا خانگا جہاں میں حال میں  
اگر تکبھڑ سارن اور موسمی کے اح کے حالات کی عہ ہارے سامنے لے والی ہے

اسلئے صاف طور مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ حسابہ ابھی ایک ارسال میں ہے  
کہا ریکل ۲ ٹے سکا لیکن میں ہیں سمجھا کہ وکس طرح ارے اسکا کوپک  
آب گے حکر بھی اسکو ارم کر کے ولے ہیں سکیں جہاں ہد (Add) کا گا  
ہے سمجھ لے کے بعد اگر یہ معلوم ہو کہ اس سے راد جہاں ہوئے ولے و  
اسکو یہ ورک خانگا و اگر میں حصہ ہوگی ہے نا اور کوئی وجہ ہو اسکا معاوضہ  
بھی دنا خانگا یہ حصہ کسوں میں سے یہ معلوم ہونا ہے کہ سمجھ ر لے کے  
بعد بھی اب کسی کی میں کو بھی اکتوبر کر لیا ہیں خاے بلکہ میں سے ب صرف  
ایک ڈھونگ رہا ہے میں کہ میں کو ا کی خاکی اسلئے حسابہ ۲ میں اور جی  
میں آب رکھے ہیں و سا ہی سکو بھی رکھے کدل رندی صاحب کا جسا اسٹسٹ  
ہے و سا رکھے گورنمنٹ میں اکتوبر کر کے بعد ۲ میں یہ احساہ دنا گا ہے  
کہ سٹ خاے و بحر کر کے یہ احساہ بروڈنگ سب کو دنا گا ہے لیکن سب  
سکس ۲ کو صے کے لیے بح میں لانا گا ہے میں کس صے ر دھانگی اور کس صے  
بر لھانگی و طے سہ ہے لیکن اسکو رکھ کر اب میں مائے صے لسا خاے ہیں

حسابہ میں اسٹسٹ تھا میں لوگوں کو لند لبر دنا خانگا بطور برویکٹ سب کو  
کچھ بھی احساہ انکو حاصل ہو سکے ہیں اس کے لحاظ سے و صے دیکر حرد سکے ہیں  
یہ احساہ انکو خود خود مل سکے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس اسٹسٹ  
پر ارسال حب مسٹر عور کرنی ہو سکتا ہے۔ (۵۲) اب میں اسٹسٹ پس کر کے  
ہوئے نہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو صے رکھی گئی ہے وہ مارکٹ  
وینلو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ صے رکھ سکے  
نو حسابہ میں لے اس سے ملے کئی ٹیکس کے وہ کہا کہ آب کی ٹیکس میں کی  
جو دالسی ہے وہ کامیاب ہیں ہوگی اور اب جو میں حاصل کر کے عرب کشاوں  
سردوروں اور لٹلٹس لبر میں قسم کرنا خاے ہیں جو ابی صے اس سے راد  
سے زیادہ پیدا وار حاصل کر سکے نو ویسے لوگ اس صے بر ان اراضات کو حرد ہیں

منگئے وہ کی بوجھت کہ کسی ی عورت کو چاہے اگر ب ایسا ہی نہ رہے  
نوری کے حاتمے کا جو حق ب دے رہے ہیں وے معنی جو حاتمہ کے ایسے علاو  
پروینکند نسب کو جو حق ب دے رہے ہیں وہی حق ہی آکوا کرنے کے بعد  
حق کو لے (1946) کے طور دیکھے ویکر دینا چاہے اوس کو بھی میں  
حرم کے کا حق ملنا چاہے یک سدا سدا حاتمہ کو کہ ہے اس کے بنائے ب  
اوس میں مسجبت و غیر کے جھگڑے لارے ہیں ورائے کی وعدے سے میں قانون کے  
صوبہ جو میں لیے والے ہے (دیکھی مجھے کوئی امید نہیں) و بھی ہیں لی سبکی  
گو سیری باری بیودن کہہ نہ پوروہ ہی کری کہ میں سے پھسی سب سائل ہو جائیگی  
لیکن پھر بھی میں ہ حالت وجود نہ کہ میں بوجھ رہوں کہ گر نہ ہی سہ ہم  
بیودن نہ کہ کے لیے حرج کرنے نہ اس سے دس کا زیادہ میں ہم لوگوں میں نا ب  
سکے تھے لیکن ہم ایسا نہیں کر رہے ہیں کم رکم ب حاتمہ دینا چاہے ہیں  
سدا طرہ سے و دے ہ مری حری نل سے سدا کم کم کم سدا  
بطور کر لیا حاتمہ

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل س ریلڈی (ورڈھا سٹو) میں اسکو سر دھم (۵۲) کے لئے جو رسبب سن ہوئی ہیں وہ انہیں مسجد کی بے سوچے کے قابل ہیں کیونکہ دھم (۵۲) میں ہم و ہمیں نڈوں کر رہے ہیں جن کے دھم سے ہم نے رسببازوں کے ناس سے رسبب لکھ عرسوں کو دینے والے ہیں جب ہمارے قانون کا نہ معصڈے عرسوں کو رسبب دینے کا ارد ہے ور رسببازاری سم کو لمس میں رکھنے کا ارد ہے نو آج کے موجودہ حالات کا ہیں اور رومی حالات کا کتا مطالعہ ہے اوس پر غور کرنے کی ضرورت ہے اگر ہم ان عرسوں کو نس نظر نہ رکھیں ہوئے قانون ناسکے نو نہ قانون کاغذ کا پرہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لئے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

جہاں سلیگ کو مہر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار مہلی ہولڈنگ مہر کی جا رہی ہے۔ لیکن اس کے اوپر کی رساب بھی کیا حکومت اسے قصہ میں لے سکیگی اور لکھو کے غریب کسانوں میں تقسیم کر سکیگی اس کے مسئلے کا فی سکوٹ بند ہو رہے ہیں اگر موجودہ دفعہ حوں کا یوں رکھا جائے تو اس کا کافی اسکاٹ ہے کہ اب اس میں لے سکیجے اس واسطے سلیگ کسی مہر کرنا چاہے اور سلیگ کے بعد رساب حاصل کرنے کا کتنا طریقہ ہونا چاہے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے حاسبے کی ہم کو براہ رسب ہے۔ میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاؤں اس عرصہ کر دیکھنا کہ ساڑھے چار



فعلی ہولڈنگ کی جو سلیگ ہم برقرار رکھیں گے ورنہ وہی قسم کرنے کے لیے ہیں۔ سلیگی نہ صاف کرے۔ لیکن اگر وہ سلیگ حاصل کرنا چاہے تو مناسب سلیگ مقرر کرنا چاہے۔ سلیگ قائم کرنے کے لیے کسی امور کا لحاظ کرنا چاہے۔ کون سے طبقات کو اس سلیگ کی زد میں نا چاہے۔ نہ ہم کو دیکھا ضروری ہے۔ ہم ہیں۔ یہ چاہے کہ حوالہ دہی طور پر کٹا سہ کرنے میں حوا وہ معمولی ہوں یا متوسط کسان ہوں یا دوسرے چھوٹے رستہ دہوں وں سے مناسب نہیں لی جاسی۔ بلکہ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ اسے لوگ جو رعب میں زیادہ دلچسپی ہیں رکھیں۔

ہم کے پاس سینکڑوں اور ہزاروں اکڑ اراضی ورے میں ملی ہے اور جو حالات ہے ماندہ  
 اٹھا کر رسیاں و مصلحت کر لے ہیں یا دورے لوگوں کے پیسے کی بنیاد چود کھا رہے  
 ہیں اور ہے رسیاں لکڑ عرب لوگوں میں دیں اور جی ہمارے بل کا مقصد ہوتا  
 چاہے بحریہ کو سامنے رکھے ہوئے اگر ہم دن بھر تو معلوم ہوگا کہ سارے خار  
 فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رفاہ ہے اگر سکو میں فعلی ہولڈنگ بھی کر دیا جائے  
 تب بھی میں خار موصیحات میں اسے لوگ بلیسکے کہ دن ہے تاکو رسی میں مل  
 سکیگی سارے خار فعلی ہولڈنگ کی سلیگ اگر کہیں نہ سکی تو کچھ بھی رسی  
 ہیں بل سکیگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ رکھا چاہے  
 اس سے کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا اور اس کے و کی جو رسیاں نہ کی حکومتوں کو  
 ( ) Consideration ( )

لے ۱ کو (Acquire) کرے اسی صورت میں ہی لینڈ روہ میں ملانہ بند ہونے لگے گا۔ اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو اس میں مل سکتی ہے یہی کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ فاسوار لائن (Five Year Plan) کے درجہ اکائی اور سوسل سٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے۔ اگر گریڈ سٹرکچر میں کافی تبدیلی لانا مقصود ہو تو اس کے لیے سب سے زیادہ اہم کام یہ ہوگا کہ ہم ریاست کے متعلقہ اداروں میں سب سے پہلے کیا جا رہا ہے کہ فاسوار لائن کے تحت اس قسم کا سب سے پہلا قانون اگر کسی ایسب میں رہا ہے۔ چاہے ہی ایسب میں آ رہا ہے۔

اور فاسو ا ر پلان کے صوبوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں اگر تب فاسو ا ر پلان کو کامیاب بنانا چاہے ہی اور فاسو ا ر پلان میں خود بنا گئے کہ بڑے رسدواروں سے رساب حاصل کر کے کافی رساب عرب لوگوں میں دے دیں اگر یہ مقصد حاصل کرنا ہے و موقوفہ سطح پر سلیک رکھ کر اب و مقصد حاصل ہیں کر سکتے بلکہ اس سلیک کے معیار کو گھٹانا درنگ اور ساڑھے چار مہلی ہولڈنگ کی بجائے تین مہلی ہولڈنگ کی سلیک قائم کرنا مناسب ہوگا وری اور جس میں پرہ ہی ہے کہ اگر تین مہلی ہولڈنگ کی سلیک رکھی جائے و نہایت کی رنگی پر اور اسے طبعہ پر جو رفاہہ رہی رکھا ہے لیکن اس میں ذاب سے عیب کرنا ہے اور رواج میں دلچسپی لیکر پتہ دار رفاہہ ڈھاننا ہے اور ہر کوئی ان میں پڑے والا ہے ۔ البتہ ا ر

پرکے نو اون لوگوں پر رنگا جو رعب میں کافی دلچسپی میں رکھے اور دوسروں کی محبت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلیک جو معرکہ کی گئی ہے دیکھنا پرکھا نہ ہو رگوسٹ کیا رہا ہے کہ جو سلیک ہم معرکہ کر رہے ہیں اگر اوس کے اور کی سبب بھی ہم اس میں بھی رہیں گے اس نکرے کو علحدہ کرنے سے بدوار میں کمی ہو جائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلیک معرکہ کی حالت میں بمعنی طور ردیکشن کے نامعلوم ہوگا کہ بدوار میں کمی ہوئی لاری ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب اب اسے لوگوں سے رہیں لینگے جس کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان کو دینگے جو عرب میں تو ان کو یہی رواج ہے اس (Establishment) کرنے میں دو دن سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے بدوار میں کمی ہوگی اگر یہ عمومی طور پر اصول قائم کرنے کے لئے بدوار گھسا نہ چاہیے تو پھر کوئی رہیں ب حاصل ہیں کر سکیں گے یہ آرگوسٹ نہیں صحیح میں ہو سکتا کہ رستدار سے حد رہیں حاصل کر سکیں اور اوس کے حصہ کی جو رہیں دیکھو چھوڑ سکیں اوس میں بھی بدوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوس کو رہیں چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہیں یہ چلی ہو لینگ کی سلیک رکھیں یا ساڑھے چار فصلی ہو لینگ کی اگر محبت سے کام کر سکیں تو بدوار میں گھٹ سکیں انک آدھ حصہ آسانی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسٹنس کم ہو جائیگا اس کا میں تو ضرور بڑگا لیکن بدوار میں نہیں بڑگا نہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ اس کے لئے بدوار گھٹ جائیگی اب ساڑھے چار فصلی ہو لینگ چھوڑنا میں فصلی ہو لینگ چھوڑیں اس سے بدوار میں رہیں بڑگا جس میں میں جس قدر محبت کر سکیں انہی میں بدوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے بدوار گھٹ جائے گے اندیشہ ہے رہیں چھوڑنے کا حواسن سلا نا گا ہے و صحیح میں ہے اب جو سلیک معرکہ کر سکیں اوس کے اوپر کی رہیں لیا ضروری ہے اگر اب سسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے میں قانون کو عمل میں لانا چاہیے میں اور اس کا فائدہ عربوں کو دینا چاہیے میں تو نہ سرت رکھے اگر اب صدق دل سے ایسا میں چاہیے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھا چاہیے میں تو عربوں کو رہیں ملنے والی میں ہے بڑے رستدار کل آکر نہ عذر دس کر سکیں کہ ساڑھے چار فصلی ہو لینگ کے اوپر کی رہیں اب لینگے تو میری بدوار میں سار ہو جائیگی جو عہد دار محض سبب کہتا ہے وہ بھی جی کہتا کہ محض اس سے رواج میں ہو جائیگی بدوار گھٹ جائیگی لہذا نہ رائے دیکھا کہ نہ رہیں میں لیا چاہیے اس لئے نہ جو اندیشہ ناپے جائے میں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طرح سے منہم رکھے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس کے بعد میں نہ عرض کروں گا کہ موجودہ نافذ القیوم قانون کی دفعہ ۲۷ میں نہ بنانا گا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل رہیں امائدہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

حد لے سکی ہے اور اسے سمجھ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنٹ اپنے سمجھ میں لے رہی ہے تو اسی صورت میں معاوضہ نا کمرس (Compensation) کا سوال ہی کسے نہ ہونا ہے میری سمجھ میں ہیں ارہا ہے سہ ۹۰ ع و کا جو سسی ایکٹ ہے اس میں بھی اسے کمرس کا اندازہ ( Idea ) میں ہے ایسا اندازہ کہیں نہیں آتا لیکن قوانین بنا رہے ہیں اس میں نہ جرح لایا جا رہی ہے حالانکہ اب نہ دعویٰ کرے ہیں کہ یہی عرب لوگوں کو عس کی حاسگی اس میں نہ بھی کھا جا رہا ہے کہ اگر گورنٹ یہی لنگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا یہ صرف یہی لے وہ بلکہ وائس کرے کی نوٹ ہے تو وائس کے لیے ایسے جو اصرامات ہونگے و بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں نصفہ کسا گیا ہے۔ گورنٹ سمجھ کو اسے ہانہ میں لے اور گورنٹ کے سمجھ کے دوران میں یہی کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکس میں براہرو رکھا گیا ہے نہ گارنٹی (Guarantees) اب ریسڈراؤں کو دے رہے ہیں لیکن کلسکاروں کے معان اب کسا سوچ رہے ہیں اب عرب لوگوں سے اما معاوضہ تو وصول ہیں کرسکتے کیونکہ اب ہا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے ع معاوضہ دینگے تو کتا اب ملک کے ح رہے نہ کمرس ادا کرتا چاہے اس اسکا رٹ عرب لوگوں سے وصول کتا جائیگا اور ہلک حراہ سے ریسڈراؤں کے مطالبات کی نامعانی کی حاسگی نہ طرہ الکل عر صبح ہے سمجھ گورنٹ کس صورتوں میں لنگی اسوں صورت میں حیکہ رہی ٹرو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کتب میں ہوئی ہے اس میں کا پلہ دار ان ایسٹ ( Inefficient ) ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لنگی اسی صورت میں کمرس کے دینے کا سوال ہی نہ ہا میں ہونا سمجھ میں ہے تو رٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو جوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طرہ اختیار کیا جا رہا ہے نہ صبح میں ہے دوسرے سمجھ کا سوال اور اراضیات سے معان ہے جہاں ان ایسٹ طرے رکب ہو رہی ہے جہاں پلدا وارگٹ رہی ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لے گی اور سمجھ کا حرجہ وبع کر کے دے کا نصفہ کسا گیا ہے جب اس سے چلے ریسپل فام ہوئے ہیں تو پھر یہ طور پر کے ع سب سکس ۷ و کے ع جو طرہ فام کرتا چاہے میں وہ مناسب ہیں نہ آرڈر آف دی پریفرس ( Order of the preference ) جو رکھا گیا ہے عر صبح ہے نہ پریفرس چلے تو کو ابرسو سوسائس کے لیے رکھا گیا ہے۔ کو ابرسو سوسائس کس قسم کے ہیں میں سمجھے سے فام میں کتا حیکہ نامعانی اراضیات قسم کتب والے ہیں انکی کو ابرسو سوسائسی کاسکے نا و کو ابرسو سوسائس جو ہے سے فام میں ملا گئی نیک ہے نا اور کوں کو ابرسو سوسائسی۔ آخر کس کو آپ یہ پریفرس دینا چاہیے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی رد سے



ممبریں ہیں انکے حامدوں کا حال بھی معلوم ہے وہ خود رسا کو تصم کرلیے ہیں  
ہکے حصہ میں چار پانچ سو انکڑ رہی ہیں آج وہ صرف سس سس انکڑ کے نہ دار  
رہ گئے ہیں اور باقی کو تصم کرلیے ہیں کل سوو آف دی ہل بے کہا کہ اگر کسی کی  
مطر میں چار پانچ ہیکٹا اے ہوں تو انکو جرنلائر (Generalise) میں  
کرنا چاہیے جہاں جرنلائر کرنے کا سوال نہیں ہے اس میں جو جمعہ دی ہوئے  
اسکی رورٹ منکوا کر دیکھے تو انکو معلوم ہوگا کہ ۱۰ سال کے بے نہ دار ہو گئے  
ہیں ۔ نہ صرف نہ بلکہ اس کے لیے انریل رنوسو ممبر بے ارڈر بھیجے کہ کسی  
مجلس کے نہ میں مصاب ہوئے ہیں تو فوراً ان کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو  
دیے مصاب ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ نہا رہے ہیں ہر صلح کا ہی حال ہے کہ  
بڑے بڑے رسددار اپنی رسا کو تصم کرلیے ہیں اگر فایوں کا معصہ اس طرح سے  
عدم مساوات قائم کرنا ہے تو فولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ  
فولداروں کی حفاظت کا سوال انا ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ ۱۰ ع کے بعد اگر کوئی فولدار  
ہول نہ لیا ہے تو انکو بھگانا گا ہے انکے اسلئے مطالبہ کو رد کر دیا گا ہے فولدار  
کے ساتھ محفل لوگ ملکر کلس کرے ہیں تو انکو ریکگنسر (Recognise)  
کرنے کا مطالبہ کیا گا ہے تو انکو بھی رد کر دیا گا ہے ۱۰ ۲ ۳ سال سے جو  
کاس کرتے رہے ہیں انہیں بھی انک ٹرویکٹ سس نہ چیکسی میں ملے ہیں  
کیونکہ وہ معزہ بند کے اندر درخواست نہ پس کر سکتے

سری نی رام کشن راؤ انریل ممبر کس امیٹ کے بارے میں نہ مح  
کر رہے ہیں جہاں انک سکس نہ نصر ہو رہا ہے

شری ایل اس رڈی سکس ۳۰ انک اہم سکس ہے اور

سری نی رام کشن راؤ اہم ہوئے کے نہ معی ہیں کہ پوچھے انک نہ نصر  
کیا جائے

مسٹر ڈبلیو ایسکر اب صرف اسے امیٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دشیپانڈے - میں اس اعتراض کی سبب مخالف کرنا ہوں ۔  
آرینل ممبر اسے امیٹ کے ساتھ ساتھ دویمروں کے امیٹس میں بھی اظہار حال  
کر سکتے ہیں

سری نی رام کشن راؤ لکن سارے انک نہ نصر کرنا کہاں تک درست ہے  
اگر انک لمٹ (Limit) ہوئے ہے ۔ اس طرح اگر ہر انک ممبر تمام  
امیٹس پر کہیے لگے تو نہ قابل عور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں پمپلائز دہرا ہوں کہ سکس ۳۰ (سی) کسٹرو  
لحائے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہوئے والا ہے میں اسکے بھائی اور فائدہ  
کے بارے میں پمپلائز دے رہا ہوں یہ سب سچکٹ پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آرٹریل مسٹر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروٹیکشن سسٹم میں چکے ہیں اس میں پروٹیکشن سسٹم  
انڈیا پروٹیکشن سسٹم سے انکار کر دیا گیا ہے زمین میں کامیابیوں کو کسی حد تک  
کے لئے فائدہ پہنچے گا اس رکابی سے ہو چکی ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب کامیابیوں  
کس طرف ہے اب عدم مساوات کو حل کرنا چاہیے ہیں نا عرب فلاحیوں سے زمین  
دہی کر رہا ہوں کو دلانا چاہیے ہیں نہ ظاہر ہو چکا ہے نہ کہہ سکتے ہیں عدم مساوات  
کو ہم سارے میں ڈھونڈ رہے ہیں ۳۰ الوری ہے ( Illusory )  
میں ( Deceptive ) ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے میں کہہ سکتا ہوں  
اس میں اس کی زمین کو سجدگی سے غور کئے خصوصاً ملک اور  
محکمہ کے لئے اس میں انوریس کی زمین کا غور طلب ہیں اب زمین کے  
میں نوئل اکوئریس انکٹ کے عہد معاوضہ دلانا چاہیے ہیں جس میں تاریخی  
میں ہے ۔ عہد واد میں ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا انی میں کامیابی  
یہ طلب کرنا اسکے حق میں سچی ہیں

شری شیش رائے واگھمارے تاریخی میں ہے ۔ عہد کا زیادہ ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سبکدستی میں نہیں ہے  
کہہ رہا ہے نہ کامیابی کے انک کمیٹی سے باہر ہے اس انکٹ میں بہت سلا  
ہے کہ

۱۔ معاوضہ کے میں میں عدالت کو اس پر دہل ملحوظ رکھا لازمی ہوگا  
( اول ) اراضی کی اس میں پر حو تاریخ میں ہے ۔  
( دوم ) اسے درج گھاس اور فصل کی میں پر حو مقررہ کے تصدیق کرے وہ  
اراضی پر اسناد ہوں

( سوم ) اس میں میں حو میں امداد کی علیحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔  
( چہارم ) اس میں میں حو میں امداد کی حانداد مقولہ نا میں میں کو نا  
کسی میں کی آمد کو اس کے لئے حائے کی وجہ سے پہنچے ۔  
( پنجم ) اگر اراضی کے حائے کے میں میں امداد کو نا میں میں سکونی نا میں  
کاروبار میں میں لازم آئے تو اس میں میں کے احراجات میں میں ۔

(مستم) اس فصل ر حو نارع سمہر سے فصہ لے حائے نک اس اراضی کے  
معاوضہ میں کمی کے تابع عائد ہو حو مقدار اسطرح معی کی حائے م پر ہ فصلہ  
ڈھکر معاوضہ دنا حاسکا ۔

اسکے بعد راضی وائی لیے کے بعد کسی کسی حروں کو ملحوظ رکھکر ہ فصلہ معاوضہ دنا حاجے  
وہ بلانا گائے اسر رزی فصہ ہے ہ فصلہ معاوضہ دنا حاسکا ہے اسطرح رسدازو، کو  
معاوضہ دنا حاکر ملک اسسٹ کے نام سے رساٹہ نوں کو معسم کرنا حاجے ہ اسکے لیے  
نہ نو حراہہ میں سمہ ہے نہ عرب کاسکاروں میں امی رقم ادا کرے کی سک ہے  
آب اسطرح معاوضہ نہ رکھے ہں طرح ہارے اسسٹ میں نوں کاسکا ہے مجھے  
صحبہ نو دہیں حسی اراضیاں کے لیے ۲ گنا اور نری کے لیے ۲ گنا اسطرح  
معرر کر کے اسالمنس کے درجہ ادلی کا حو اصول ہے ہاں ہے اسکو طے کنا حائے نو  
کاسکار آساں سے اسکو ادا کر سکے اور ساٹہ ساٹہ ای ندا وار میں امیہ کی حاب  
نہی نوجہ کر سکے میں ہاوس سے اسل ٹرنا ہوں کہ لند اکورنس  
( Land acquisition ) اور فگرنس ف براس ( Fixation of price )  
کے سلسلے میں ہے حو اسالمنس سم کے ہں ان نو عور کر کے اہی مول کنا حائے  
نو اس سے کاسکاروں کا ہلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

مری اے راج رڈی (سلطان آباد) اسکریر میں مرر کرنا ہں حاجا  
صرو ایک کسکل اسسٹ کی حاب نوجہ دلانا حاجا ہوں اس حبر میں دعاب  
ہ ۰۲ ۰۳ وسمے ہی رکھے گئے ہں بعد میں ۰۳ الف ب ح د ٹرانا گائے  
حو دعاب ٹرائے گئے ہں ان میں وہی اصول ہے حو جلی ۰ ۰۲ ۰۳ میں موجود  
ہں نوہوں جگہ جی ہے کہ حو اراضیاں ان اسسلی کسٹ ہوں ہں انکا انرسس  
آب سمحٹ ہونا ہے اس کے لیے صلف و موہاب سلائی گئی ہں حکے سم گورنٹ  
رسی اسے سمحٹ میں لے سکے ہے نی سلی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے صں (۲) اور  
ساٹھ حار سے اوپر کی رسی کے لیے صں ( ۰۳ ) ح سلی ہونا ہے اس کے لیے  
دعاب ۰ ۰۲ ۰۳ میں فصلی طور بر لکھاٹ دے گئے ہں کہ کسی صروں میں  
گورنٹ کو ارسس اف سمحٹ کا احساں ہندا ہونا ہے اسطرح سمحٹ میں لے کے  
بعد مسجر معی گورنٹ کو نا گورنٹ کے اناسٹ آفسر کو کا احساں ہونے ہں  
انکی نوری فصلی ایک پورے صمے میں سلائی گئی ہے اسکے بعد ۰۳ میں نہ سلائی  
گنا ہے کہ اگر لکی صروں سموس نہ کی حائے کہ گورنٹ اسے فصہ ہں مرر رکھے  
نو حسکے ناں سے رسی لی گئی ہے اسکو واس کر سکے ہے اسی صوب میں معاوضہ  
کنا ہوگا ۰۳ میں سلائی گنا ہے وہاں نہ سلائی گنا ہے کہ اگر نہ حالاب ہوں نو  
حکومت کو احساں ہوگا کہ ایک نارع مرر کر کے نہ اعلان کرے کہ نہ اواسی سرکاری  
اسظام میں لے لے ہاں یہ جی ہلایا گنا ہے کہ کنا معاوضہ دنا حانا چاہے اسکا

ذکر ہے۔ البتہ عدسہ میں لائی گئی ہے کہ سوچ رہی ہے کہ عدسہ  
مسجٹ لٹا جائیگا جس میں سے حجاب اور رکوع مسجٹ کے لئے  
اور حورم جنگی گورنمنٹ کے لئے جوئے کوئی لکھ دے۔ جس سے جنگ وک رہے  
سلا گیا ہے کہ عدسہ کی اصل میں (۲) میں لائی گئی ہے۔ سکی وری مصل  
ہے مطلب یہ ہوا کہ گورنمنٹ کے لئے کام نہیں کرے گا۔ و سرکار خود نام کرے کہ وہ  
سکی کام میں ڈال دے۔ اس کے لئے ماہور روئے رکھ گیا ہے۔ سکی مصل  
ہے مرنہ ہوا ہے۔ البتہ اس میں مرنے میں سے محبت ہے۔ لکھ ایک  
ہی جس کے اندر یک حکم مسجٹ کے لئے لے لے ہیں نواک اصول ہے اور میں  
چہر میں دوسری حکم مسجٹ میں لے لے کے لئے دوسرا اصول ہے۔ اصول معاوضہ  
میں اصل ہے۔ اس آئین اور آف دی مل سے اسکی و مباحہا ہاں ۱۰۰ فاون  
حورم ۱۰۰ ع کو نافذ ہوا ہے اور ۲۶ حورم ۱۰۰ ع کو  
کاسی وس لاگو ہو ہے۔ نہ حکام حجاب فاون نا حجاب دسو ہیں اس سے وہ  
ہیں گورنمنٹ رسی کے معلق سے ڈکسو دس ہواں جس کاسی وس ہو جس  
حالات میں سکے جس معاوضہ کو بوجہ میں کرے۔ سکا غلام کرے فاون کری ہے  
اسکے و حجاب دوسری حکم معاوضہ کا لٹا ہو سر سلا گیا ہے۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے  
کہ اسکی کام ضرور ہے۔ دعباب ۱۰۰ ع کی موجودگی میں اس وس  
مسجٹ کا حورم ۱۰۰ ع میں طرہ سلا گیا ہے۔ و مکرر معاوضہ و غیرہ کی مصل  
بنائی گئی ہیں اسکی کام ضرور ہے۔ دوسرے یہ کہ گورنمنٹ دوسری کسالی  
( Reconcile ) ( کسے کیے جائیے ہیں میں آئین  
مور آف دی مل سے مل کرو گا کہ ایک ہی جس میں یک ہی مسئلہ کے معلق  
پر ملک سکام دے جانا کہاں تک دوسرے میں اسکی و مباحہا ہواں

شرعیاتی رام کس رائے سر اسکر مساکہ میں نے کلار ۲۷ کے بارے  
میں عرض کیا ہے کلار ۲۴ سکس ۲۰ سے معلق رکھا ہے۔ نہ ہی اس مسودہ  
فاون کا بہت اہم دعباب ہے۔ اس میں سک ہیں آئین میں جسوں نے برسات  
پس کر کے سر کسرم ( Criticism ) ( کتا ہونے بھی اس کی حسب  
کو ضرور دھرا نا نہ کہا کہ جس طرح کسی انسان کے پنج پران ( پنج پران )  
ہوئے ہیں میں طرح میں مل کے مانع پرانوں میں سے نہ انک ٹرا ٹرا ہے۔ اس  
لے ضرور کہا۔ لکھ مل جس طرح سے پس ہوا ہے یا جو میرے اسٹیمس کے ساتھ  
رہر ہوئے اسکے بارے میں آئین میں جسوں نے نہ کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے  
نہ سارے کا سارا ڈھکوسلا ہے۔ نہ الوری ( Illusory ) ( ہے ڈھکوسلا  
( Deceptive ) ( ہے اور بہت میں چیریں مان کی گئی ایک  
آئین میں بے کہا کہ اس مل میں سکس میں کچھ ہے ہی ہیں آئین  
میں فارمسی بے کہا کہ بہت ہی سب دنکو رہے ہیں۔ حسب کی بات کچھ ہے ہی





( Realisation ) کی بنیاد پر ہی آرٹیکل نمبر کا انویسٹمنٹ ہے نہ وعدہ ہے کہ ایک فیصائل حالت ہینک ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ ( Investment ) جسکی بھی ٹنوسس کے لیے ضرور ہونے سے ہی کرے اس رٹالار جس کی ما ر اسکو تسلیم کرے ہوئے آرٹیکل نمبر کے مہدب سس کیا ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے رولس کو اس سے متعلق مہدب کچھے چھوئے کاسکاروں کو انویسٹمنٹ ٹنوسس کی مرس سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف میں ہے بلکہ گورنمنٹ کا مہدب اصول ہے اور چھوئے کاسکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فیصائل اسٹس دینے کا درنہ ہو کچھ بھی ہو حی الویس گورنمنٹ اسکو پروا دے ( Provide ) کریں ہے اور کرنسی حاب مالی ہے اور میں میں دلانا ہوں کہ و کرنسی لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے اسکو میں ڈنری ( Mandatory ) قرار دنا ممکن میں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فعلی ہو لڈنس کی رہیں ہے اور میں انکا کاسکار ہوں لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے سراط لاگو کئے حابی ہو چھے اسکی اہدی کری حابی اور میں کر سکا ہوں لکن میرے حابے معمولی گاؤں کا ایک کاسکار بنا ہے حابے فیصائل سس ( Financial assistance ) کی ضرور ہے اس طرے پر چلے مدد کچھ حابی کہ واقعی اسٹس کی کس کو میر رہے؟ جان پر نہ اصول میں ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے حر رولس میں حابے حابے انکے حاب آف ہیسہ دو و پھر انویسٹمنٹ ٹنوسس کر سکتے ہو مہدب میں ڈنری ( Mandatory ) ہونا ہے نا عاوی وعمرہ کے لیے حابا کہ آرٹیکل میں بے کہا میں ڈنری ہونا ہے قانا میرے لہ گوں کے لیے ہونا ہے ٹرسل میں نے اپنی مرس میں کم کہ عاوی سے غرب لوگوں کو فاد میں ہو رہا ہے و رولس کو اسٹ ( Amend ) کچھے انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے گورنمنٹ حو ہوا لگا رہی ہے اسکو کالنا ہینک ہوگا نہ اصول کے خلاف ہوگا ہوؤی دیر کے لیے میں میں بھی لوں ہو نہ قطعاً باعابل عمل ہے ۔

سری سٹی ڈی ریشاویہ —تھو جو بکلاوا ہے کی

Adequate and necessary financial assistance

بھر دن کی بکلاوا نہیں پڑتی تھو

شریکی رام کشن راؤ۔ ضرور بھی پڑی ہے میں دے حابے اگر حابے

سری سٹی ڈی ریشاویہ —میرا تھو کھانا ہے کی باپ کل مٹ کل بھیا

شریکی رام کشن راؤ۔ میں لکاسکتے اس کے لیے حو رولس ( Rules ) بنائے حابے وہ اسے اندہ دھد رولس میں ہو کچھے میں سے کسی مٹس کو پھالار ( Penalise ) کیا حابے نہ آرٹیکل نمبر کا جس میں ہے اسکا حواب چھے دیا میں میں آبا اسو حابے کہ انکے دلوں میں مہدب میں ہی سہ ہے کہ اسکا





ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم رکھتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے اور دای کاسٹ کے لیے اس کے لیے زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کر رہے ہیں اور اس میں جو سول پمپس ہیں اس سے بڑھ کر وسیع سماعت پیدا ہو جائے گی جس کے نتیجہ میں زمین واپس ملے ہوئے زمین کو اگر ہم لے سکتے ہیں تو زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھا جائے گا جس میں زمین واپس نہیں رکھیں اور اس سے اوپر کی زمین لے لی جائے تو ان دونوں چیزوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع سماعت پیدا ہو جائے گی۔

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i.e. their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کے لیے کیا بے معاوضہ دے دیے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں یعنی سبسائیڈ اور معمول معاوضہ دینے کے برابر اب اس سرپلس زمین کو حاصل کر سکتے ہیں؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معمول معاوضہ کے معنی میں۔

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے کے وقت اس کی جو مارکیٹ والو (Market Value) ہوگی وہ فیر کمپنسنس (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسنس دے کر اب زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسٹن (Central Question) پیدا ہوتا ہے۔

merits of the proposal apart

یعنی اس کے سروس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مسوہہ نہیں لگتی کہ اگر ہم لے سکتے ہیں تو مارکیٹ والو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistent with the provisions of the Constitution

دوسرے اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طرح سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (حفاظتہ ریلکٹنسی میں انٹریل جبرس آف دی اورینٹل بورڈنگ) و ما اس پر غور نہیں کیا جاتا بلکہ اس کی کسی دوسرے طرح سے غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے پلاننگ سسٹم یا وہ مراکرات ان مراکرات نے دوا راہ دے ہیں ایک و معاوضہ یا اور دوا یا کسی لینڈ لارڈ کے اس ساڑھے چار عملی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور ان کے اسکی انبار ہیں دے رہے ہیں کہ اگر اڑے چار عملی ہولڈنگ تک ان کے حصہ میں نہ ہو وہ کھسکارے و اس لیے کھسکار کے حصہ سے و اس لیے کے لیے میں عملی ہولڈنگ کی لینڈ ریلیٹیوٹی سے باقی دہڑدہ عملی ہولڈنگ رہ جاتی ہے۔ یہ وہی اگر کسی روکنڈ سسٹم (Protected Tenant) کے حصہ میں ہو و ان کے حصہ میں رہ سکی ہے اور دہڑدہ عملی ہولڈنگ تک وہ سسٹم سے لگانے کا حورٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا اس میں حالا کہاں ہے؟ ویکوم (Vacuum) کہاں ہے؟ لینڈ لارڈ میں عملی ہولڈنگس تک ریسوم (Resume) کر سکتا ہے اس سے بڑھ کر ریسوم میں کر سکتا دوسری دہڑدہ میں ہم میں چھو رہے ہیں روکنڈ سسٹم کے حصہ میں حور میں ہے اسکو اس سسٹم میں کسی سرک کر سکتے ہیں؟ (انک لڈ ہ بھی آتا ہے)۔ روکنڈ سسٹم کے حصہ میں حور میں ہے اسکو سسٹم میں ہمارے کرنے کے حد آں اسکو نا چھوڑ رہے ہیں؟ برص کرنا چاہئے کہ ہر روکنڈ سسٹم کی انک میں ہے ہم کو یہ دیکھا ہے کہ اس کی یہ وجہ رہی رحد ریلیٹر ہم حور و اس لیے رہے ہیں اسکو اگسٹ رٹ (Expropriate) کر کے اس کے مالکانہ حقوں زائل کر کے کہ یہ کال سکیے ہیں وہ چاہئے و بڑا اور روکنڈ سسٹم لیکن ہم اس میں کرنے دے رہے ہیں ہم ایک حد میں رکھ رہے ہیں۔ ہم آہ رہے ہیں کہ ہم اس میں کر سکیے ہم نے یہ میں قانون بنادیا ہے یہ ع میں ہی ہم نے درسہ قانون بنانا ہے باوجود اس کے کہ لینڈ اسسٹم کھوس کر رہا ہے لیکن اگر ریلکٹ (Breakup) سے کوئی ضمانت نہ ہوتا ہوتا اس حد کی اوپر کی میں ہم مسجسٹ (Management) میں لیے لے لے لے لے۔ آج ہم سے قواعد بنائے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے ہی لینڈ کی کوئس کر رہے ہیں اگر حکم نہ لینڈ اوپن (Legal Opinion) اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ہولڈنگ (Existing Holding) نہ ہو بلنگ (Ceiling) قائم کرنا کھسی میں کے اوپن (Provisions) کے خلاف ہوتا۔ اس لیے انہوں نے اس مراکرات میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرا چاہئے نام نہ نہ چاہئے اس کے قطع طریقہ کو قانونی رائے یہ ملتی ہے  
حساباً کہ ایک ایک سال میں لے کر ایک ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ صاحب راؤ دیکھ کر اور  
وی۔ بی۔ کے ساتھ جاری بھی نہیں کہے ہیں کہ اگر سب سے لے کر سب سے زیادہ جاری  
ملا دیں تو اس سے دیکھیں گے کہ اب لوگوں کا بھی اعتراض نہ ہو اور وہ سمجھ جائے گا۔  
طریقہ یہ ہے کہ سب سے زیادہ کم سے لے کر سب سے زیادہ اس کے خلاف ہمارے راجہ سے  
نہ کہنا کہ سب سے زیادہ رکھنے کے بارے میں لائیگ کمیشن کی حوالہ دے (Advise) ہے  
وہ ایسی جگہ پر قائم ہے اس سے ہم نکلے ہیں اس وجہ سے سب سے زیادہ رکھنے کے بارے میں  
ان سب سے بھی ہم آگے رہ رہے ہیں دوسرے درجوں میں آج بھی ہو رہا ہے۔

اینریبل ممبر نے اسد میں ۱۰-۲۰ و عمر میں کہے ہیں کہ ساڑھے  
جاری بجائے میں ہمیں ہولڈنگس رکھی جائے ہیں سمجھا ہوں کہ یہ بے اصول حربہ  
ہے۔ مقررہ اکوئیرنس (Future acquisition) کے لیے حوالہ دے رکھی گئی ہے  
وہ جو حسی فانی (Justify) ہو سکی ہے۔ لیکن ریب ہولڈنگ (Present  
Holding) پر مقررہ لگا کر میں حاصل کرنا دوسرے میں ہے۔ ہمیں ہولڈنگ کی  
معرّفہ ہم نے کی ہے جس کے تحت ایک سو فی صد ایکم (Net income) (۳۶) (۳۶)  
روپے سالانہ یا میں سو روپے برسہ (Per month) (۳۶) (۳۶) (۳۶)  
کی حوالہ ہم رکھ رہے ہیں اس میں کسی نا انصافی ہوں اس کے ساتھ ہی جب ہم اس  
میں ایک سو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے  
کی میں ہیں چھوڑ رہے ہیں۔ کسی کو اور میں اکوئیر (Acquire) کرنے کے  
احصاءات میں دے رہے ہیں۔ اس کی اگر سب سے زیادہ (Existing Holding) میں  
میں میں لے کر وہ ہم حوالہ (Margin) چھوڑ رہے ہیں اس کے معنی  
آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں ایسا مقررہ دے رہے ہیں اس لارڈس کو آگے بڑھانے  
ہیں۔ کسٹلٹیک اگر کھل کر (Capitalistic agriculture) کو انہارا چاہتے ہیں  
اسک کر رہے ہیں ڈھنگ کر رہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھنگ سے لے کر ہم انہارا  
کہتے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی میں اس کے ساتھ میں چھوڑنے کے لیے آپ  
کیوں ایسا مقررہ دینا نہیں چاہتے؟ یہ اب کا کونسا انصاف ہے؟

دوسری چیز یہ ہے کہ یہ خود کی مرہ دھارے کے اینریبل ممبر نے اس کو سمجھا  
ہیں۔ لائیگ کمیشن کی رپورٹ کے اس پر اگر کوئی مرہ دھارے میں کرنے کے بعد بھی  
انہوں نے اس کو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعویٰ کیا ہے نہ کرنے والا  
ہوں۔ آج نہ ناگ دھل میں نہ کہنا ہوں کہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ لارڈس سے  
میں لے کر جس کے ساتھ میں ہیں اس کو دینے کے لیے یہ قانون میں لارہا ہوں۔

لند رفرمز (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون وضع ہندوستان میں اس عرصے کے ساتھ نہیں لانا چاہیے اور نہ اسکا۔ جسکے تحت تمام زمینداروں (Landless labourers) کو کٹر (Cater) کر کے ان کی لند ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے۔ میں یہ حلیہ کرتا ہوں کہ یہ وہ وہاں ہندوستان میں ہے اور نہ انریبل ممبر آف دی ایورنس کے ہندوستان میں ہے۔ اگر باگرس کی حالت کوئی آئرسو گورنٹ (Alternative Govt) آسکی ہے تو اسکو بھی میں حلیہ کرتا ہوں کہ اس قانون لاکر وہ عمل کر کے مٹا دے۔ نہ ناممکن ہے نہ پراسکٹبل (Impracticable) ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو پورے ہندوستان میں برہمنی اور ایکے علاقوں ملک کا شعبہ ہوگا کیا جی سے اعلیٰ مقصد ہو سکا ہے؟

آئرسل ممبر نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات نام کر کے کا دعویٰ کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی رام کشن راؤ: ہائیکورٹ نے آج کے میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ: ہائیکورٹ کی رپورٹ میں بھی یہ ہے۔ اسے عدم مساوات کم کرنا ہے۔ مساوات نام کرنا یہ الفاظ ہیں میں

ایک آئرسل ممبر: ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں؟

شری بی - رام کشن راؤ: ہائیکورٹ (Disparity) (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ ہائیکورٹ میں کہاں نہ دعویٰ کیا گیا ہے؟ میرے بھی الفاظ تھے لیکن مجھے یہ الفاظ - جو کر کے آئرسل ممبر دینا کے ساتھ نہ مانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ دیکھو کہ کسے ڈیڑے وعدے کر رہا ہے۔ میں چھوٹے وعدے نہیں کرتا۔ اسے وعدے نہیں کرتا جو ناممکن عمل ہوں۔ میں نے اسے الیکٹوریٹ میں بھی اسے وعدے نہیں کیے۔ میں نے الیکس کے وقت نا اس سے چلے بھی اسے وعدے نہیں کیے اور نہ کا مگر اس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اسے الیکس میں بھی اسے وعدے کیے ہیں۔ اور لوگوں نے کیے ہوں تو کیے ہوئے

شری کے وی رام کشن راؤ: گورنر میں آج کے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ انکر میں تقسیم کروں گا۔

Shri B. Ramakrishna Rao: More equitable distribution  
I stand by that. I stick to that.

اگر ۱۲ لاکھ میں ۱۲ لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی میں ملے میں تقسیم کروں گا۔ میں نے کچھ بھی نہ ملے۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا ۱۲ لاکھ میں تو



میں اس کو قسم کروں گا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ میرے ( ) ملک میں میرے نو ہم قسم  
ہیں کر سکیں گے۔ لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لنڈ لارنس کی ساری  
رسمات لیکر سائے عرصوں میں قسم کروں گا۔ لیکن پھر بھی میں نہ کہوں گا کہ نہ جو  
آپ میرے ( ) کا اندازہ لگا رہے ہیں وہ ٹریبل میرے کے انسان کی اساس پر بیرونی نہ  
کرنے کے رجحان کا سچہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ سچہ ان چیزوں پر مبنی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے لوگوں سے  
بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی۔ ہر جواز میں  
کوشش کرنا ہے۔ لیکن میں اس قسم کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو جو سمجھا جائے  
ناوینکہ وہ اپنے جواز کے لئے کام نہ کرے کم از کم میں تو اس کو مانے  
کے لئے باز نہیں ہوں۔ تو جہاں اس کے آرٹیکل میرے سے ہر آرگومنٹ (Argument)  
میں ہر قسم میں پھر بھی میں اس کو دس کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

ہی وہی ہی رہا ہے — یہ (Presumption) ہم کو تو ن جاننے کیلئے  
Preventive Detention Act) سے ہی سیکھا ہے۔  
شرعی فی رام کشن رائے اگر وہ واقعہ نہیں ہے تو لنڈ لارنس کہہ سکتے  
ہیں کیا ہم نے جو دس نوٹس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا  
پروٹوٹسٹس انکٹ (Preventive Detention Act) میں انک آرٹیکل میرے  
آج رتبہ فرما رہا ہے؟ جیسا آج پروٹوٹسٹس انکٹ رتبہ فرما رہا ہے  
یہ سمجھا کہ جسے لنڈ لارنس ہوئے ہیں سب کے سب وہ معاف ہیں صحیح ہیں ہوگا  
میں جانتا ہوں کہ لنڈ لارنس نے رسمات قسم کئے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ  
میں نہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لنڈ لارنس نے سرنڈر (Surrender) نہیں  
کیا ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ ابھی حائداد کو بجائے کی کوئی فکر  
ہیں کرنا؟ میں لنڈ آف دی اپورس کے گھر کا فریج چھسے کیلئے جاون نوکھا و  
چپ رہیں گے؟ وہ بھی مار سکتے۔ میں اس کی کوشش کر رہا ہوں کہ کوئی لوٹ ہو  
(Loop hole) نا ہو رہے۔ لیکن اس سے ہی نا ہر کہ گورنمنٹ لوٹ ہو پدا  
کرنے کے لئے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے۔ لہذا ان کا گلا کاٹ دو اور گلا کاٹ دو  
جو معاف فرمائے اس قانون میں ہی سکتا ہے۔ نہ

lack of belief in human nature lack of belief in human  
goodness if I may say so

یہ سائنس لاجیکل ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا  
میں آرٹیکل میرے سے درخواست کروں گا کہ اس سے کو اپنے دل سے نکال دیں اور  
دوسرے مسائل کی طرف توجہ دجائے جو مناسب ہے۔ کہا گیا کہ جب کم رتبہ  
حکومت کو ملے گی تو رتبہ (Transfers) ہوئے ہیں

اور پرنسپس (Principle) ہوئے ہیں ہوئے ہوئے کہہ دے  
ہوئے ہوئے اور لکھ کر کہی ہے کہ لکھ کر (Putition) کے حق  
نوسل (Personal Law) کے عد دے گئے ہیں

A person in the womb has got right to demand putition according to Hindu Law

جو بچہ نہ ہو ہے وہ بھی نہ م کا دعویٰ ہو سکتا ہے ہم دھرم ساس (धर्मशास्त्र) کو سب میں سکتے لیکن جو وجود نہ ہے اس میں نہ عمل میں آتا ہو (معدہ) سب میں ہے ا کا دعویٰ و بعد میں ہوتا) انہوں میں ہم عمل میں آتا ہو اس میں ایسی سال دو ہے جو کہہ جاتی رہی ہے سب نام نہ ہے سبے ہوئے ہیں وہ جو سب سبلی (Joint family) کے میں ہیں و کتا نہ کو رہی میں حصہ میں دنا چاہے؟ میں نے کہا کہ لوئے ہمارا حصہ لے لو و کتا را ہوا میں نے کہا کہ غای رہی جارہی ہے لہذا ہم اس حصہ لے لو و اسکو دے کہے کہا حاکم کے حکم و اسکی لکڑ (Legally) بھی و کتا سبلی (Constitutionally) بھی و انوں مارلی (Even morally) سکی و امی (Property) ہے نہ ہیوس سحر (Human nature) ہے اسکو نہ کتا کر کے جب تک کہ نہ اس نہ ہو کہ اس نے حوری کر کے نہ حاداد حاصل کی ہے اس وقت تک اس کا حق اس حاداد پر قائم رہے گا انوں کی رد ہے بچے کے لئے لوگ میں سے نہ عمل کرتے ہیں لیکن نہ حال کرنا کہ وہ سب کے سب سلطان ہیں اور سلطان برآمدہ میں و دوسرے ہوگا (۱۲) لاکھ انکر میں ہیں بوجہ لاکھ انکر ملنگی ہے لاکھ ہیں بویں لاکھ انکر ملے گی جی بھی رہی ملنگی قسم کی حاکمی لیکن اگر میں آپ کے اسلئے کہ فول کرلوں تو کیا آپ نہ سمجھے ہیں کہ حوالہ ہنگر (Land Hunger) ہے و ہم ہو حاکمی؟ حوالہ ان اسلئے (Rural Unemployment) ہے کیا وہ دور ہو حاکمی؟ حوالہ اسلئے سسر (Fundamental necessities) میں کیا وہ بوری ہو حاکمی؟ کیا ہر شخص میں حال ہو حاکمی؟

You are not going to touch the fringe of the problem  
میں کہوں گا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ نہ (Touch) میں کر کے  
سب لارڈس کے برابری رائس (Property Rights) کو چھ کر نہ کر  
کر لے؟ فیکس (Figures) لکھ دیکھیں و معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ  
انکر سے زیادہ میں ہیں لے سکتے

बी नही बी देशपात्र—५३ सी में यह बलवाज बिस्तेमाल किया गया है कि (Government may as may be notified) जिसमें बिस्तेमाल किया गया है।  
यहां में (may) का लक्षण बिस्तेमाल किया गया है जब यह कानून लागू होता तो  
बेबी बाल नही है कि यह बलवाज भी लम्बू होगा

यदि वो तीन साल बाद खावू होना तो दरमियान में क्या होगा ?

सरीफ़ी राम कस राठू में कह रहे हैं कि वे जो २० वर्षों में हमें दे सकें  
में रक्के हैं ५ लाख १० हजार के नुस्खे की २० वर्षों में ५ लाख तक फायदा  
लावें ५ लाख वर्षों में ५ लाख (Transfers) (होने)

श्री श्री वैद्यनाथ — क्या उनके तहत बाली ५१ के तहत समय दिया है ?

सरीफ़ी राम कस राठू नरसिंह को में स सकें के सब सकें का  
सकें (Sequence) बाला चाहें सकें में में सहित हों कि सकें  
सकें (Stages) के सहित में आनी होगी सकें २० में गोरुमठ को  
नक हिल नार (General Power) है कि किसी में का मालक दो साल तक  
सकें का सब न करे न २० वर्षों में गोरुमठ को अक्षर होगा कि २० वर्षों में  
करे में के सहित (Management) को आने में लें वे नालक  
हिल सकें (General Section) है न २० वर्षों में सकें (Procedure)  
अक्षर का सहित है वे बाला का है को अस (Assumption) के न २० वर्षों में  
के का अक्षर हो कि २० वर्षों में न २० वर्षों में (Special Provision)  
है कि नालक है नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
सकें के नालक है सकें लें अस २० वर्षों में सकें लें अस २० वर्षों में  
ना नालक (Fall in Production) हो ना नालक लो अस २० वर्षों में  
(Standard) हो अस २० वर्षों में को नालक हो कि के २० वर्षों में  
में अस २० वर्षों में को अस २० वर्षों में (Efficient) हो के नालक हो कि के २० वर्षों में  
है हम लें न २० वर्षों में (Provisions) नालक कम में को अस २० वर्षों में  
रक्के में हम लें नालक हो कि के २० वर्षों में

२ नालक नालक है कि नालक हो कि के २० वर्षों में  
हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में (Muket Value)  
को नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
(Existing Holding) नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
(Ceiling) नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
नालक हो कि के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में  
(Stages) रक्के २० वर्षों में नालक हो कि के २० वर्षों में

‘Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jaisda and subject to the provisions of sub-section (7) as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder ’

اب جان اب دیکھیں ہم بے بیوڑی سے جذب شروع کی ۔ نہ اصول ہے کہ اگر اب میں اکوایس ( Acquire ) کرتے ہیں تو میرا سرس ( Fair Compensation ) دیا جائے۔ میر ( Fair ) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ وائلو ( Market Value ) ہو ۔ اگر ملک بربرس ( Public Purposes ) کیلئے میں کوایس کرتی تو سپولس پیدا کر سکتے ہیں ۔ اسکو ایسا ہی صورت دھاسکی ہے ۔ اصلے یہ جذب نکالی گئی کہ ملک پر برس کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لئے دواسٹریج ( Strages ) بنائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسے لینڈس کا ۔ چھٹا ایسے ہاؤس لے سکتی ہے جسا کہ کہا جانا ہے انگری پکڑ کر پھر پھانسی پکڑا ۔ گورنمنٹ ایسے مسجمنٹ کے عہد لے سکتی ہے یہ تو ہم نے ۵۱ کے عہد کر دنا ۔ دفعہ ۵۱ ۔ ۱ ۔ حوالہ ۵۰ ع کو پاس ہوا اور کاسٹی ٹیوس ۲۶ ۔ حوری نہ ۱۹۵ ع کو لاگو ہو چکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

बी बी बी विधाने — नया ५३ के तहत कोबी बनकर हुआ है ?

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ ۵۱ کے عہد عمل میں ہوا اسی لئے حلیج بھی تو ہیں ہوا ۔ نہ آرگومنٹ ( Argument ) تو میری مانند میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موافق میں ہیں کہ چلیج میں ہوا ۔

اسی برنسٹل کرچو ۵۱ میں ہے ایکسٹنڈ کر کے ہم ملک بربر کیلئے مسجمنٹ لے ہیں مسجمنٹ میں لے کر کی حد تک ہلک پھر کا حلیہ بنائے ہیں ۔ اسکے لئے کمسرس دیا ہے اسٹریج تک ڈور مسٹ ( Back door method ) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو اساعمل بھی کاسٹی ٹیوس کے لحاظ سے ہونا چاہئے ۔ ہاں اگر کاسٹی ٹیوس کے موجودہ برارویس میں اسٹینٹ ہو جائے تو ہمارے لئے بھی اسٹینٹ کرنے کیلئے میدان کھل جانا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہو سکتا ۔ جس حد تک ہم کاسٹی ٹیوس کے حدود کے اندر رہ کر کر سکتے ہیں ایسا ہی کر رہے کی کوینس کی ۔ اور ”مے ٹنک“ ”و کھا ہے“ ”سل“ ہیں ۔ گورنمنٹ جو پاور لے رہی ہے وہ بھی انکی حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں حوری کیلئے گھسائے تو وہ بھی کچھ قانون کو سامنے رکھنا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنائے ہیں ۔ سازی دیا ہمارے سامنے ہے ۔ ہلک پھر کا نام لے کر بھی ہم جس آچھی میں سکتے ۔ لینڈ اکوایس ایکٹ کے عہد نورا معاویہ دیکر بھی ۱۰ صدید وائد معاویہ دنا پڑتا ہے ۔ میں چپ مسٹر کی جس سے اگر نہ آرڈر

دیدوں کہ آب کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۳۴۴ گھنٹے کے اندر ایسے گھر کا منصوبہ جوڑ کر الگ چودا میں نوکنا نہ ہو سکتا ہے ؟ ملک ہونے کے لیے بھی کسی کی اراضی لیا جاہیں تو لیا آکوریس ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لیا ہوگا ۔ آکوریس ( Acquisition ) ہو ، ڈکوریس ( Requisition ) ہو یا ایمرجنسی ( Emergency ) کی صورت میں ہو اب کہہ رہے ہیں کہ ” سب “ کے الفاظ رکھ دیں تو بینکس کی ضرورت ہیں ، گورنمنٹ کو سوجھ کا موقع بھی نہ ملے ایڈمنسٹریٹو سب سے جاری ہمارا ہونا ہو ۔ آخر یہ تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ گورنمنٹ اپنے سبجیکٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں ۔ یہ تمام بینکس کی ضرورت ہیں ۔ اسی لیے ہلالیگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لے لیا جاسکتا ہے اس کے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلشمنٹ ہوئے گا لے دیں برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن ہلالیگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس برس لگیں ۔ ممکن ہے حلقہ ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگے

سری وی ڈی دھساہلے ۔ درساں میں الین ( Alienation ) کو کس طرح روکے گی ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الین کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکا جاسکتا ہے ( Principally ) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ نہ ہو سکتا ہے جیسا کہ میں نے کہا ۔ میں کہیں بھاگ و ہیں جاری ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ میں کو کہیں بھاگے گی ضرورت ہیں ۔ وہ ہیں رہے ۔ اب تو نہ کہتے ہیں کہ میں نہیں نہ بھاگے پائے ۔ ہر شخص کا فٹائٹل رائٹ ( Fundamental right ) بھی حلال ہے ۔ آرڈیننس میں جو لائٹس (Lawyers) ہیں ، انہوں نے کہا کہ میں نہیں اس پر اصول ظاہر کرنے کی ضرورت ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اب وہوئے اسٹیشن میں کہے ہیں ۔ لیکن میں نہ کہہ سکتا کہ ایسی مہربان میں کہیں کم آرکم کوئی لائٹ کو تو میں نہیں کرنا چاہیے ۔ ان کے بارے میں اگر میں نہ کہہ سکتا ہوں کی لاعلمی سے میں کہے گئے ہیں تو یہ مناسب میں کیونکہ آرڈیننس میں ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے نہیں ہوتے تھے لیکن اسکے باوجود ان کے اسٹیشن الیکٹل ( Illegal ) ہیں ۔ ان کا سٹی ٹیوشنل ( Unconstitutional ) ہیں ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی ( Sovereign body ) ہیں ، ہم قانون پاس کئے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کا سٹی ٹیوشنل مانا ہے تو مجھے کچھ کہنا ہے ۔ لیکن ہم کو جو لکل الٹوائس ملی ہے جو کا سٹی ٹیوشنل الٹوائس ملی ہے اس کے

لحاظ میں ہے ان رکھائے میں ایک گورنر یا ایک ایجنٹ کے لئے ایک ڈائریکٹ کی جگہ  
اٹھائی (Highest authority) سے اس میں (Strengthen) میں  
ہوں۔ اس میں ایک ایجنٹ کے لئے ایک ڈائریکٹ کی جگہ  
ایک ایجنٹ کے لئے ایک ڈائریکٹ کی جگہ (Interpretation of the constitution) ایک  
ایک ایجنٹ کے لئے ایک ڈائریکٹ کی جگہ (Cheer) اس حد  
کے میں ایک ڈائریکٹ کی جگہ

Shri V D Deshpande Sir I think we should adjourn now  
It is already 6.40 p.m.

Shri B. R. Nizharishetti Sir I shall complete my speech  
within 25 minutes

Shri V D Deshpande He can conclude his speech tomorrow

Mr. Speaker The hon. Member should remember that  
yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سرکاری زمینوں کی حالت میں ایک گراؤں فرمیں ہونا کہ اس طرح میں ہوگا  
ہولڈنگ سے رکھی ہوئی ہے اگر ایک کہیں کہ ایک جاسا یا دوسرے کہیں رہے  
ملاں میں ہے تو میں ملانا ہوں کہ انہوں نے بھی کیا ہے۔ اس میں ملنے کے  
جو آرڈر رکھا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے  
دوگنی ملنے کی ہولڈنگ پر ملنے لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے۔ وہاں کی حکومت نے دوسرے  
مصلحت رکھا ہے اس میں ملنے کے وہ ایک مارگی (Margin) چھوڑا ہے۔ نہ مالک  
حتمی ملنے ان حتمی (Unjustified) میں ہے میں نہ کہا جاتا ہے  
کہ لا (Law) کا پروفیکس (Protection) جب اس میں ہولڈنگس۔ ملنے کلاس  
ہولڈنگس کو ملتا ہے و سسٹنٹس اور میں (Substantial owners) کو ہم عزم  
میں کر سکتے ہیں (Priority) ہم اس میں ہولڈنگ اور ملنے کلاس اور کو  
دے سکتے ہیں لیکن۔ سسٹنٹس اور کو مالک ہی عزم میں کر سکتے

اس کے بعد دوسرے محکمہ اس میں ہیں۔ جب سے اس میں میں نے جواب  
دینا ہے۔ کسٹم (Compact) اور کسی گروپ میں (Contiguous lands)  
کے میں کہا گیا۔ ہوگا کہ میں نے عزم کیا کہ کسٹم (Compact block)  
کسی گروپ میں ہونا مطلب یہ ہے کہ کسٹم (Compact block) میں  
(Break up) کرے ہے ہولڈنگس (Fall) ہونے ہائے۔ اگر مال ہونا ہے تو وہ ہونا  
چاہئے۔ اس میں میں ملنے کسٹم کے میں ملنے میں (Priority) میں  
رکھتے ہیں۔ ہولڈنگ میں کوئی املاک میں کسٹم کے میں ملنے میں  
میں دیکھنے کی کو میں میں کسٹم ہے۔

انک اور سوال اورچرٹس ( Orchards ) سے متعلق اٹھانا گا کہ  
انہیں کیوں مسمیٰ کیا ک ہے۔ میری سمجھ میں ہے آنا - آرچرٹس فروٹ گارڈنس  
ہمارے اگریکلچر کا انک بڑا شعبہ ہے میرے پاس ۱ موسمی کے درجہ ہوئے ہیں  
جنہیں ہزاروں روپے کے صرفے سے لگایا گیا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہیں ان سب کو نکال دیا  
جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سیرے کا درجہ دینا جائے۔ اس طرح لندس  
لنس میں بسم کر دینا جائے جنہیں پر مرس ( Preference ) دینے کیلئے اب  
مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ ایک عجب خبر ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال  
ہے۔ اگریکلچر کا سوال ہے۔ میں اس مطالبہ کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ انریل ممبر  
کے ونڈز ( Views ) کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ وہاں تو وہ نہ کہتے ہیں کہ ملک  
کی ٹوٹل اکائی ( Total economy ) کی طرف دوسری ہیں ہے۔ پھر نہ کہتے ہیں کہ  
”وہ ہارٹسٹ“، ”وہ ہارٹسٹ“، ”وہ ہارٹسٹ“، ”سچی جی رہی ہے۔ ٹسٹ“  
کا نام اس طرح دیا جاتا ہے جس طرح رام نام ہے۔ اور اسی لحاظ سے ہر ملک میں  
اسٹیشن لائے جاتے ہیں۔ لڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹسٹ کا بھی ہو۔ ٹوٹل اگریکلچر  
اکائی بھی تیس طرح ہیں۔ انریل ممبر کی حد تک تو میری رکھنے والے نا نہ دار  
اگرے تو مخالف ہیں اور ٹسٹ انکا ہوکتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں تو مخالف کو  
کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ مائے اسی نقطہ نظر سے اسٹیشن سن کہتے جاتے ہیں۔ یہ ہیں  
دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹسسی ٹرانڈ کو انکوئٹبل ( Equitable )  
طریقہ پر مائل ( Solve ) کرنا ہے۔ اور اس طرح ٹسٹ اور دوسرے کاسکاروں کو فائدہ  
پہنچانا ہے۔ حواء ان ہر ( Unfair ) ہو۔ ان انکوئٹبل ( Inequitable ) ہو۔  
ان جسٹ ( Unjust ) ہو۔ ان کاسٹی ٹوٹل ہو الیکٹل ( Illegal ) ہو کچھ  
بھی ہو سن ٹسٹ کو فائدہ پہنچ جائے۔ اگر اس طریقے سے سمجھ جائے تو اسکا میرے پاس  
کوئی جواب نہیں۔

انریل ممبر میری ہے۔ وی رام راو نے جب ہی جوں کے ساتھ اور اسے نقطہ  
نظر کے لحاظ سے جب ہی مدلل بربر فرمایا۔ اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب  
دندوں تو میرے انریل ممبر کے اسٹیشن اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت  
ہیں رہی۔ اسی قسم کے حد آرگوسس انریل لڈراف دی انورس لے بھی سن  
کہتے ہیں۔ دونوں کا جواب میرے کہ ہونا ہے۔ انریل لڈراف دی انورس۔ انریل ممبر  
شری ہے۔ وی۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ انریل ممبر میری لکھی مرسواں ویڈی  
ان سوں کے اعتراضات کے جوابات میں دندنا ہوں۔

انک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں جب سے لوپ ہولس ( Loopholes ) ہیں  
ریولوشن ( Revolution ) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لکن اس میں کی لوپ ہولس  
ہیں۔ جہاں لوپ ہولس اور انورس ( Evasions ) معلوم ہوئے ہیں۔

ہوسکتی ہے۔ نہ کہا گیا کہ ہزاروں فوٹ ناموں کی مکمل ہوسکتی ہے۔ نہ ٹاٹ سری  
سمجھ میں ہو جی ای بھی آرٹل میں سری کے وی رام راؤ کے دھن میں نہ پات  
آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی حاشی ہے اور اس سے بچ سکے  
ہیں۔ عورتوں کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ ریسٹارا ہی میں کو فوٹ پر دے  
دینگے۔ ریسٹارا ہی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے  
ایری میں ول نوڈینگے۔ کیونکہ فوٹ پر دہے میں نو کوئی مامعہ نہیں ہے اور فوٹ  
کی مذمت (۴) نہ رکھی گئی ہے۔ وہ بھی میں نے لی ہولڈنگ والوں سے معلوم ہے۔ میں  
ہے اس طرح بھی مجھے کی کوپس کی حالتے۔ لیکن انہوں نے اس سے کہنا ہر عاربت کھڑی  
کردی اور کہنے لگے کہ فوٹ پر دہے کی ایک مہم ہی شروع ہو چاہیگی تاکہ آپ کے  
سکس (۳۰ سی) کی دہے بچ جائے

اب میں پوچھا چاہا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے۔ یہ سب یہ اعتراض  
بہ آہستہ کیا صحیح ہے؟ آج کون لٹڈ لارڈ اساتے حوریں فوٹ پر دہے کیلئے راعبہ  
آرٹل میں میں ب دی ایورنس کے حو ہوگی ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہارے ہیں  
ہوگی ہیں (Laughter) لیکن آرٹل میں میں آف دی ایورنس اسکو مسلم ہیں  
کرتے۔ حاتے دھتے ہارے ہیں۔ لیکن کیا کسی کی میں ان کے پاس فوٹ پر دہے کی تو  
پھر لٹڈ لارڈ نہ اسکو کہتا ہے کہ اس کو پھر واس آسکی؟ اسکا رٹ ریسر کس ہوگا  
فولڈار کو جنوں دے گئے ہیں اس میں آف سمجھٹ ہوگا۔ ایسی صورت میں کیا یہ فولڈاروں  
کو رکھنے کی رغبت کسی لٹڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آسلی (Honestly)  
پوچھا چاہا ہوں۔ نہ میں اکسپرینس (Experience) ہے اور جب سے  
لوگوں نے اکسپرینس ہے کہ میں فوٹ پر دہے کی حاشی کوئی مامل ہیں۔ اگر آئندہ  
اس عرصے کے لیے حالات کے مطے نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوپس کرتینگے تو کوئی اور  
حیران میں گئے۔ آرٹل میں میں کوئی نو کسٹ سمجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے نہ  
رکست سمجھایا ہے۔ میں اس کو فوٹ کروگا۔ لیکن فوٹ پر دہے سے کوئی روکتے ہیں؟  
حو ابی ہے رہے دہے فوٹ پر ہی سہی۔ انا تو ہے کہ اس سے کہی نہ کسی ہونے  
اذی کو میں نے گئی اب ارنوم کرتے ہیں۔ میں کرتینگے لیڈلس نا کو آپرینسو حو  
کوئی بھی آرڈر آف پر نہیں ہے اچھا تو ہے۔ یعنی حوکام سرکار کو کرنا تھا وہ خود  
لے لے ہیں۔ اس سے کم از کم انا تو ہونا ہے کہ میں لوگوں کے پاس میں ہیں۔ ان  
لوگوں کو فوٹ پر میں مل جاتی ہے۔

دوسری حیر نہ ہے کہ از میں پروسیڈنگس (Assumption proceedings)  
میں لمبی (Lengthy) ہیں۔ میں آرٹل میں میں سے عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ وہ  
انے لمبی ٹاٹ ہیں ہوینگے جسے لمبی ہوئے کا کہ وہ شہ کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی  
حاشی سے عام طور پر حوڈنے (Delay) ہوئی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بد نام



ہو چکے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل میں کو  
سہ ہے ان کے سہ کو میں نکال دوں گا لیکن میں یہ اس دلائل کی کوشش کرتا  
ہوں کہ ارداس میں دیکھنے کی کوئی کوشش نہیں کی جاسکتی دوسرے اسٹیمس کے  
مقابلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) سہ کے اندر عملی ہولڈنگس کے بعد اس کا کام چم ہونا  
چاہیے اس کے لیے جب کم وہمہ لیا جاسکا میں ڈار سلا رہا ہوں میرا کوئی کمیشن  
( Commitment ) ہے کوئی بانڈنگ ( Binding ) ہے اس کے لیے  
سادہ ایک سال کا عرصہ لگے گا۔ دس سال وہیں لکھنے کو بروسر ہم حساب کرتا  
چاہیے ہیں ہمیں ہے کہ اس کے مطابق ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی نارغ میں  
خود ملکاتہ کی نارغ میں بھی ہے کہ آرٹیکل ۱۰۷ دی انورس کے بھی دعویٰ کیا  
ان کی حیح کار ان کے اسٹیمس ( Agitation ) نا ان کے رنولوس  
( Revolution ) سے اس کو کبھی مانا نہیں لیکن نا عراض ہے اس کو مسلم  
ہی کرلوں تو میں ۴ گراں کروں گا کہ ایک سال کا زیادہ کوئی امانت ہے  
ملکاتہ کے ور ( ۴ ) سور ( ۴ ) لوگوں کیلئے جس کے لیے ورنس  
وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سرکل ( Struggle ) ان کروں دیکھو سرکل کے  
ناوجود بھی ۶ سال ہوئے اگر اس کے اسٹیمس کے لیے ایک سال کا زیادہ ہے  
تو کیوں ای ٹیڈ اور سچ

جوائنٹ فیملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں سب ہیں کہ کسی کے  
حالتہ ایکٹ میں ۴ سر ہیں جو ان کے حال میں اس کو بر کر کہا ہے ایکٹ میں یہ  
سر بھی اس کے بارے میں ڈفرنس ف اوپنڈ بھی ہے لیکن وہاں دوسرے راوٹرس  
ہیں۔ کسی ایکٹ میں اگر سب ہولڈنگ ( Existing holding ) پر لپ  
رکھے کا دفعہ ہی ہیں ہے کسی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے و عملی ہولڈنگ  
کے رنرس کے لیے ہے اب یہ معلوم ہوا چاہیے کہ آپ اس اصول پر حل رہے ہیں  
اگر آپ ای ایکٹ پر حل چاہیے ہیں تو میں صرف صرف رکھے کیلئے مارتوں ہیں  
آگے ٹھہرنا آپ اگر سب لمس ( Existing limits ) پر لپ لکھا ہے میں  
تو آپ کو وہاں ایک قدم سجھے بھی ہوا ہونگا اگر بچے راہ ہوں تو ایک عملی  
ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا میں ہے کہ کچھ ہی رعایت ہیں  
کرتے ہیں اور دس دیوں ہونا چاہیے

انک سبب نہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگس جو آپ سار کرتے  
ہیں اس میں ہولڈروں کے سب بھی ہو رہی ہے اس کی ادھی بھی سار کرتے ساڑھے چار  
کر لیا جائے جس کچھ کہ میری ایک ہزار انکر رہی ہے میں سب بول دے  
چکا ہوں ہولڈروں کی رہی کو اس میں شامل کرنے کے بعد میں عملی ہولڈنگس کے بعد  
اگر آپ میری سبب کو سار کرتے ہیں تو کیا باقی رہا ہے۔ میں صاحب انک ہزار

میں دوسرا اڑھائی سو۔ میں بوانکر لکھتے۔ اب پروٹیکٹڈ ٹرسٹ کے منصوبہ میں جو میں  
ہے انکو لے کر حد تک آب آگے راستہ (Right) کو ریسٹریکٹ (Restrict)  
کر رہے ہیں اب ان ریسٹریکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) (میں) میں  
دے رہے ہیں اب وہاں کہتے ہیں کہ انکو سہارا کر لیا جائے۔ میں میں سمجھتا کہ  
اب اصطلاح کہتے ہیں۔ ایک آرٹیکل میں لکھا کہ پروٹیکٹڈ ٹرسٹ اور ان پروٹیکٹڈ  
ٹرسٹ دونوں کی بھی وہی کو اس میں سرنگ را چاہئے اور انکا نہ دعویٰ بھانکہ اگر  
ایکے اس اسٹیمٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیمٹ کو ماننے کی ضرورت نہیں۔  
تدبیک ایک سرمہ چھری سے گردن کاٹ گئی اب نہ ہائی لنگے کی ضرورت ہے نہ صاحب  
لنگے کی (Laughter) نہ کسی قسم کا اسٹیمٹ ہے

اب ایک اور حیرت کا میں جواب دینا ہوں۔ کوآپریٹو فارمنگ کون؟ کہا جاتا ہے  
کہ ایک شخص جب نہ نام ہو تو وہ کوئی تک کام بھی کرے و نہ نام ہی ہوتا ہے۔  
کوئیکہ آرٹیکل میں اس کے دل میں ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی حیرت  
ہے وہ حیرت ہوتی ہے۔ عاذا بڑی وسکت رام راوے کہا کہ اب یہ حیرت ہے  
لنڈ لارڈز کو بڑھانے کا ایک ٹاک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں  
ایک حیرت داروہ سے لنڈ لارڈ انرم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں  
دینا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لنڈ ریمارکس کے سلسلہ میں نا ملک کی  
اگر تکلیف اگاہی کے سلسلہ میں رسا میں ہی کلکٹو فارمنگ (Collective farming)  
کا طریقہ اجسار بنا گیا ہے کلکٹو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو  
فارمنگ اکثر جگہ رہے آئیے بعد تکسٹ اسٹ (Next step) کلکٹو فارمنگ  
کا ہے۔ میں کو بھی دیکھے۔ اے ٹ اور میکسکو کو بھی دیکھے۔ وہاں بھی میں طریقہ  
ہے ہر کٹری میں ہے

شری ایل ایس ریلے۔ جلیے وہاں امرا دی طور پر قسم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رسا میں ہوا۔

شری ایل ایس ریلے۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ صرف میں اور رسا میں ہوا۔ کسٹونٹ کمیونر میں  
ہوا۔ (Laughter) دینا کے کسی اور کمیونر میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب  
آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہوئی تو سب سے جلیے ہم کوآپریٹو  
کلیں ولنڈ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں پلٹ  
(Belief) رکھنے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب  
کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو نہ کہا اور ہمارے پیرو نے نہ علم دی اس وجہ سے ہم

کوآڈیٹ کیمپوں کے معقد ہیں اور ہمارا لالک کہ ان اراضی کے لئے ایک چھوٹا سا وید ہے اس میں بھی لکھا گیا ہے کہ اگر آپ کو سب سے زیادہ دوسری دیا جائے اس طرح دوسروں (De tructive) (دوسری سے لے دیکھوں - اس میں جس کے اسکا بالکل امکان و اگر رائے ماہر لیس ہے) (Lai sig lane) کے اصول پر ہر قسم کے کوآڈیٹوں کے احساں دیا جائے اور کوئی لے اعدہ جائے جائے اور اس طرح رجسٹر دیا جائے و سر اسکا امکان ہے کہ موجودہ لارنس ہی کو رجسٹر سوسائٹی کے ممبر کی حسب سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے

سری سٹی ویسواک — دکان ۶۶ کی طرف سے آپ کا تبصرہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ کچھ میں بتایا گیا ہے کہ اگر دکان چھوڑ جائے اور ۶۰ ایکڑ زمین چھوڑ دے تو یہ ایک کامیابی سے سوسائٹی بنا سکتے ہیں۔ جس کے پاس وہ زمین ہے اس کی سٹی ویسواک کے پاس چھوڑ دے یا چار ایکڑ والے آٹھ چھوڑ دے یا چار تو زمین کی کامیابی سے سوسائٹی بنا جائے گی۔ اگرچہ کچھ دکان چھوڑ دے؟ کیونکہ اب تک وہ سوسائٹی بنا رہا ہے جس سے وہاں کچھ لڑائی ہو سکتی ہے۔ سوسائٹی بن کر—سوسائٹی بن کر چھوڑ دے۔

سری کے ویکٹ رام رائے کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص ہے جس کے لئے قانون ہے کہ اس کے پاس ۲۰ میں جو راولو ہے و ایک ہے

سری بی رام کس رائے رولس جو سے والے ہیں جس کے معنی کے اسے میں رول ممبر کو غلط سمجھ رہی ہے ۲ میں لکھا گیا ہے کہ اگرچہ کچھ کو رجسٹر فارم کسے نہ سکا ہے اس کو منوں کھا گیا ہے اس کے بعد رولس سے والے ہیں کہ اگرچہ رولس سوسائٹی جو سے والے ہیں اس کے بعد رولس سے والے ہیں جہاں صرف رولس بنا لیا گیا ہے کہ ۲ میں اسے درجہ کی حد تک ہیں اس کے بعد سے ہیں جوئے کہ کوئی رولس ہیں سوسائٹی واضح رولس سوسائٹی

میسٹر اسکر انہی سوسائٹی جو رہی ہے کل میں سے جس میں رولس و اس کو اثر کیا تھا اس وقت بھی اب ہم ہو چکا ہے اسی صورت میں اس کے اس میں مسٹر ای مای رولس کل کرنا چاہئے ہیں تاہم ہی ہم کرنا چاہئے ہیں؟

سری رام کس رائے کل میں سوسائٹی میں سے لے

*Mr. Speaker* So now we adjourn till half past nine tomorrow

*The House then adjourned till Half Past Nine of the clock  
on Wednesday the 6th January, 1954*

